Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کلکتہ ● سنیچر، ۱۱ رجنوری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۰ ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Saturday, 11th January, 2025 ● KOLKATA ● جلد: 12 ● شمارہ: 11 ● Pages-12

حدیث نبوی ﷺ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”قرآن مجید کی تلاوت اس وقت تک کرو جب تک (تلاوت میں) دل لگے، جب جی اُچاٹ ہونے لگے تو تلاوت کرنا بند کردو۔“
(صحیح بخاری: 5060 باب اقرئوا القرآن ما ائتلفت علیہ قلوبکم)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو بم سے اڑانے کی دھمکی، سنبھل مسجد اور کرشن جنم استھان-شاہی عیدگاہ کا تنازعہ سرچڑھ کر بولنے لگا

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

علی گڑھ 10 رجنوری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو جمعرات کو ایک دھمکی آمیز ای میل موصول ہوا ہے جس میں یونیورسٹی کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ اس ای میل میں دو لاکھ روپے کی طلبی کی گئی اور ایک مخصوص یو پی آئی آئی ڈی بھی فراہم کی گئی ہے جس پر ادائیگی کی ہدایت کی گئی۔ اس اطلاع کے بعد یونیورسٹی انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی اور فوراً پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو مطلع کیا گیا۔

پولیس کے مطابق، یہ ای میل اے ایم یو کے سرکاری اکاؤنٹ پر موصول ہوا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (ڈی ایس پی) ابھئے کمار پانڈے نے میڈیا کو بتایا کہ ای میل میں دھمکی دی گئی ہے کہ رقم نہ دینے پر یونیورسٹی کو بم دھماکے سے اڑا دیا

(باقی صفحہ 10 پر)

سنبھل مسجد کنواں

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج اتر پردیش حکومت کو نوٹس جاری کر کے متنازعہ سنبھل مسجد کے ارد گرد کنویں کے استعمال سے متعلق مقامی میونسپلٹی کی طرف سے جاری عوامی نوٹس پر 21 فروری 2025 عمل درآمد نہ کرنے اور دو ہفتوں میں صورتحال کی تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت دی۔

چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے سنبھل شاہی جامع مسجد کمیٹی کی عرضی پر یہ حکم دیا۔ بنچ نے سنبھل میونسپلٹی کے حکام سے کہا کہ وہ پوسٹروں کے ذریعہ جاری کردہ عوامی نوٹس کو نافذ نہ کریں، جس میں شاہی جامع مسجد کے ارد گرد کے کنویں کو ہندوؤں کے ذریعہ عبادت اور غسل کے لئے دستیاب 'شری ہریہر

(باقی صفحہ 10 پر)

کرشن جنم استھان-شاہی عیدگاہ

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) کرشن جنم استھان-شاہی عیدگاہ اراضی تنازعات سے متعلق مقدمات کے بارے میں آج سپریم کورٹ کے موقف کے بعد تمام عرضیوں کی ایک ہی عدالت میں سماعت ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے کرشن جنم استھان-شاہی عیدگاہ زمین تنازعہ سے متعلق 18 مقدمات کو یکجا کرنے اور متھرا کی مختلف سول عدالتوں سے خود کو منتقل کرنے کے فیصلے پر سوال اٹھایا۔

بنچ نے کہا کہ تمام مقدمات کو یکجا کرنا متعلقہ فریقوں کے لیے فائدہ مند ہے، کیونکہ متعدد کارروائیوں سے گریز کیا جانا چاہیے۔ بنچ نے مسلم فریق کی طرف سے پیش ہونے والے ایک وکیل سے پوچھا "ہم مقدمات کو یکجا کرنے میں مداخلت

(باقی صفحہ 10 پر)

بڑا بازار میں بریک فیل بس نے چار خواتین کو کچل ڈالا

پولس کی فوری مداخلت کے بعد حالات کنٹرول میں

کولکاتا، 10 رجنوری: معروف ترین بڑا بازار کے علاقے میں ایک دل دہلا دینے والا ایکسیڈنٹ ہونے پر وہاں کے لوگ و راہگیروں کے اندر دہشت پھیل گئی۔ ایک بریک فیل بس بے قابو ہو کر 4 راہگیر خواتین کو کچل ڈالا جن میں سے

(باقی صفحہ 10 پر)

لاس اینجلس آگ سے 10 ہزار مکانات جل کر خاک، اموات کی تعداد 25 ہزار ہوگئی

نیویارک 10 جنوری: امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں لگنے والی آگ سے اب تک تقریباً 25 ہزار مکانات و عمارتیں جل کر خاک ہوگئی ہیں جب کہ 3 لاکھ افراد نقل مکانی کر چکے ہیں اور مزید دو لاکھ شہریوں کے علاقہ چھوڑنے

(باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news
Kolkata
Saturday 11th January 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر ، ۱۱ر جنوری ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
11 ر جنوری 2025

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 44 منٹ
عصر	3 بج کر 34 منٹ
مغرب	5 بج کر 15 منٹ
عشاء	6 بج کر 29 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

رینٹل اکاؤنٹ سے ایک کے بعد ایک ادائیگی
لال بازار پاسپورٹ فراڈ کی جڑ تک پہنچنے کیلئے متحرک

کولکاتا:10 جنوری (عوامی نیوز سروس) پاسپورٹ فراڈ کیس کا معمہ کھلتا ہی چلا گیا۔ مبینہ طور پر جعلی دستاویزات کے ذریعے پاسپورٹ بنانے کے لیے بینک اکاؤنٹس کرائے پر لیے گئے تھے۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ ایک اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہوئے کم از کم 10 مزید پاسپورٹ درخواستیں دی گئیں۔ جیسے جیسے بنگلہ دیش مزید غیر مستحکم ہوتا جا رہا ہے، دراندازی کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں بی ایس ایف نے سرحدی علاقوں میں نگرانی بڑھا دی ہے۔ اس صورت حال میں پاسپورٹ فراڈ کا دھندا کھل کر سامنے آ گیا۔ ایک شخص کی گرفتاری کے بعد متعدد ملزمان کے ٹھکانے کا پتہ چلا۔ پولیس معمہ حل کرنے کے لیے بے چین ہے۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ پاسپورٹ سروس سینٹر میں تصدیق کرنے والے اور گرانٹ کرنے والے کچھ افسران اس فراڈ کے پیچھے ہو سکتے ہیں۔ اس وجہ سے، لالبازار نے پہلے ایک خط لکھا تھا جس میں ریاست کے پانچ پاسپورٹ سروس مراکز کے تصدیق کرنے والے افسران اور گرانٹنگ افسران کے ناموں کی فہرست کی درخواست کی گئی تھی۔ اس کے بعد، دو ڈویژنوں کے 5 تھانوں کے تصدیقی افسران، یعنی تصدیق کے ذمہ دار پولیس اہلکار، سکین پر آ ئے۔ نئی معلومات اب عوامی طور پر دستیاب ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پاسپورٹ فراڈ میں کرائے کا اکاؤنٹ استعمال کیا گیا۔ حراست میں لیے گئے افراد سے پوچھ گچھ میں انکشاف ہوا کہ سرحدی علاقے میں ایجنٹ یا سب ایجنٹ کے طور پر کام کرنے والوں کے اکاؤنٹس بھی استعمال کیے گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایک اکاؤنٹ سے 10 سے زائد پاسپورٹ کی ادائیگیاں کی گئیں۔ بدلے میں ایجنٹوں کو کمیشن بھی دیا گیا۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی، اطلاعات ہیں کہ جعلی دستاویزات کے ذریعے بینک اکاؤنٹس بھی بنائے گئے ہیں۔ پولیس شدت سے یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس کرپشن کی جڑیں کتنی گہری ہیں۔

میاں بیوی کے جھگڑے میں بچوں کو آلہ کار کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا: 10 جنوری (عوامی نیوز سروس) میاں بیوی کے درمیان ازدواجی جھگڑے میں بچوں کو آلہ کار کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک معاملے میں بیوی کو واضح وارننگ دی۔ جمعرات کو ایک متعلقہ معاملے میں جسٹس سبیا ساچی بھٹا چاریہ اور جسٹس سپند و سمستر کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ اگر بیوی اپنے بچے کو اس طرح ڈھال بنا کر اپنے شوہر کے خلاف مقدمہ کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے تو اسے عدالت چھوڑ کر بات نہیں کرنی چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ بچے کی مکمل نشوونما میں والدین دونوں کا کردار ہے۔ اتفاق سے گھریلو تشدد کے الزامات کی وجہ سے شوہر اور بیوی ایک ہی چھت کے نیچے نہیں رہتے۔ بچے کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ موجودہ دور میں اس علیحدگی کے بڑھنے سے سب سے زیادہ نقصان رحم میں بچے ہی ہوتے ہیں، یہ نہ صرف سماجی بلکہ جسمانی اور ذہنی طور پر بھی بچے کی نشوونما میں رکاوٹ بن گیا ہے۔ ایسے ہی ایک معاملے کی آج کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں سماعت ہو رہی تھی۔ کیس میں بیوی نے دعویٰ کیا کہ بچے کو اس کے والد کے پاس نہیں بھیجا گیا کیونکہ وہ خوف میں تھا۔ اب وہ اپنے بچے کے ساتھ اپنے شوہر کے پاس واپس جانے کے لیے تیار ہے۔ اور رہنا چاہتے ہیں۔ اس سے ناراض ہو کر عدالت نے کہا کہ بیوی نے طلاق کی درخواست دائر کی ہے اور بچے کو اس کے سامنے چھوڑ کر دوبارہ شوہر کے گھر جا رہی ہے۔ بیوی بچے کے سامنے نیا ڈرامہ کرنا چاہے تو عدالت اسے بھی قبول نہیں کرے گی۔
اس معاملے میں عدالت کا سابقہ حکم یہ تھا کہ بچہ ماں کے پاس ہوگا۔ تاہم، والد وقفے وقفے سے بچے سے ملاقات اور بات کر سکتے ہیں۔ اس کی بیوی اس بات کا خیال رکھے گی کہ وہ مل سکے۔ لیکن شکایت یہ ہے کہ عدالت کے حکم کے باوجود بیوی نے باپ کو بچے سے ملنے نہیں دیا۔ عدالت نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک ماں بیوی کے طور پر اپنے بچے کے مستقبل کے بارے میں سوچے بغیر ایسا کیسے کر سکتی ہے۔ ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ اگر بیوی محتاط نہیں رہی تو بچے کی تحویل شوہر کے حوالے کر دی جائے گی۔

ترنمول لیڈر دلال سرکار کے قتل میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئی

مالدہ:10 جنوری (عوامی نیوز سروس) ترنمول لیڈر دلال سرکار کے قتل میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ شوٹروں نے 'آپریشن' کو کامیاب بنانے کے لیے دو منصوبے بنائے تھے۔ اگر پلان 'A' کام نہیں کرتا تھا، تو دوسرا پلان تیار تھا۔ باہر اشرف نامی مجرم کھڑا تھا۔ پولیس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اشرف جو کہ شارپ شوٹر کے طور پر جانا جاتا ہے، اس وقت گولی چلاتا، جب دوسروں کی گولیاں ہدف سے چوک جاتی۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ قتل کی منصوبہ بندی دو ماہ سے کی گئی تھی۔
دریں اثنا، شوٹروں ٹنکو گھوش، سمیع اختر اور ابھجیت گھوش سے پوچھ گچھ کے بعد، پولیس نے ایک 9 ایم ایم پستول، دو ون شاٹ پستول اور تازہ کارتوس کے 7 راؤنڈ برآمد کئے۔ مالدہ ضلع کی پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ قتل کے وقت پہنے ہوئے کپڑے اور جوتے بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ اس واقعے میں کل 7 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ان سے پوچھ گچھ کے دوران ایک سنسنی خیز معلومات سامنے آ رہی ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ نریندر ناتھ کے قریبی ساتھی سوپن نے اس واقعے کا بلیو پرنٹ تیار کیا۔ مفرور روہن بہار سے مجرموں کو ملازمت پر رکھتا ہے۔ اس کے ذریعے معاشی لین دین ہوتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ مجرم دلال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے تھے۔ موقع ملتے ہی 2 جنوری کو انہیں قتل کر دیا گیا۔ لیکن یہ قتل کیوں؟ ذرائع کا کہنا ہے کہ نریندر ناتھ مالدہ میں مال گاڑیوں سامان اتارنے کے لیے دوسری ریاستوں کے ٹھیکیداروں سے رقم وصول کرتا تھا۔ ریک کو ہٹانے کے بعد، بہت سی لاریاں مالدہ شہر سے گزرتی تھیں۔ مبینہ طور پر نریندر ناتھ اور ان کی ٹیم فی لاری تقریباً 5000 روپے وصول کرتی تھی۔ الزام ہے کہ وہ ماہانہ تقریباً 30-40 لاکھ روپے ہتھیلیتے تھے۔ روہن نے بھی دلال کے گروپ سے نریندر ناتھ کو جوائن کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دلال نے اس کی سماج دشمن سرگرمیوں کی وجہ سے نکال دیا تھا۔ اس وجہ سے روہن غصے میں تھا۔ دریں اثنا، 2022 سے کچھ کمزور ہو رہے تھے نند۔ انہیں خدشہ تھا کہ دلال پوری سنڈیکیٹ پر قبضہ کر لے گا۔ تاہم اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ متوفی ترنمول لیڈر کسی سنڈیکیٹ یا بھتہ خوری میں ملوث تھے۔ پولیس کو نریندر ناتھ پر شک کیوں ہوا؟ معلوم ہوا ہے کہ روہن اور نریندر ناتھ کو قتل سے قبل نکالے گئے ترنمول لیڈر کے کیمپ آفس کے سامنے دیکھا گیا تھا۔ یہ تصویریں سی ٹی وی فوٹیج میں قید ہو گئی۔ ان کی موبائل کال لسٹ اور مالی لین دین کی جانچ کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا۔ دلال کے قتل کے فوراً بعد اس کی بیوی چیتالی الزام لگاتی رہی ہے کہ اس واقعے میں 'بڑے لوگ' ملوث تھے۔ کیا نریندر ناتھ نے سنڈیکیٹ پر کنٹرول کھونے کے خوف سے دلال کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا؟ تفتیش کاران سوالات کے جوابات تلاش کر رہے ہیں۔ دریں اثناء دلال قتل کیس کے ملزم روہن راجک اور ببلو یادو ابھی تک فرار ہیں۔ مفرور شارپ شوٹر اشرف بھی ہے۔ تفتیش کاران کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ٹائیگر گھنے جنگل میں لوٹا، مائی پیٹھ کے باشندوں کو وقتی طور پر راحت ملی

بروئی پور:10 جنوری (عوامی نیوز سروس) جنگل میں جانے کے بعد بھی وہ اپنے آبائی شہر مائی پیٹھ لوٹتا رہتا ہے۔ یہ پھر سے گھنے جنگل میں غائب ہو جاتا ہے۔ جمعہ کی صبح دریا کے کنارے پر ٹائیگر کے قدموں کے نشان دوبارہ ملے۔ محکمہ جنگلات کے حکام کا اندازہ ہے کہ ٹائیگر گھنے جنگل میں واپس آ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مائی پیٹھ کے لوگوں کو راحت ملی ہے۔
یہ واقعہ گزشتہ پیر کو شروع ہوا۔ اس دن سے گلتلی محلے میں ٹائیگر کا خوف پھیل گیا۔ کیونکہ، دکشن رائے کے تازہ قدموں کے نشان سڑک پر ملے تھے۔ قدرتی طور پر محکمہ جنگلات کو اطلاع دی گئی۔ ٹائیگر کی تلاش شروع ہو گئی۔ لیکن ٹائیگر نہیں پکڑا گیا۔ بدھ کو دریا کے کنارے پر ٹائیگر کے قدموں کے نشانات پائے گئے۔ یہ دیکھ کر جنگلاتی کارکنوں نے اندازہ لگایا کہ ٹائیگر سندر بن کے گہرے جنگلوں میں واپس چلا گیا ہے۔ بعد ازاں محکمہ جنگلات نے اس کی تصدیق کی۔ لیکن جیسے ہی رات ہوئی، جمعرات کو مائی پیٹھ میں ٹائیگر کا خوف واپس آ گیا۔ ناگن آباد میں دریا سے متصل علاقے میں آج صبح ٹائیگر کے قدموں کے نشانات پائے گئے۔
اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کے اے ڈی ایف او انوراگ چودھری، رینجر شوایو ساہا اور دیگر موقع پر گئے۔ جنگل کو جالوں سے گھیرنے کا کام تیزی سے شروع ہوا۔ جمعہ کی صبح ٹائیگر کے قدموں کے نشان دوبارہ ملے۔ جنگل کے کارکنوں نے جو دیکھا اس سے انہوں نے اندازہ لگایا کہ دکشن رائے جنگل میں واپس چلا گیا ہے۔ اس خبر سے علاقہ مکینوں کو وقتی طور پر راحت ملی ہے۔ تاہم، ٹائیگر کی چھپ چھپانے کا کھیل مائی پیٹھ کے باشندوں کو راحت نہیں پہنچا سکتا۔

سرحد پر خاردار تاروں کے حوالے سے مسلسل اشتعال انگیزی
اس بار بی جی بی نے میکھلی گنج میں بی ایس ایف کو روکا

کوچ بہار: 10 جنوری (عوامی نیوز سروس) مالدہ کے بعد اب کوچ بہار میں ایک بار پھر غیر محفوظ سرحد پر خاردار تاریں لگانے پر دیہاتیوں کے ساتھ بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) ساتھ تنازعہ ہو گیا۔ میکھلی گنج میں واقعہ کے بعد بی ایس ایف جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو کسی حد تک قابو میں کیا۔ اس پیچیدگی کے باعث خاردار تاروں کی تنصیب کا کام فی الوقت روک دیا گیا ہے۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ جمعہ کی سہ پہر BGB-BSF فلیگ میٹنگ ہونے کا امکان ہے۔ اس واقعہ کو لے کر تین بیگھہ کوریڈور کے ایک حصہ دھگرام میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ جمعہ کی دوپہر، کوچ بہار ضلع کے میکھلی گنج کی باگڈوکرا پھولکا داری گرام پنچایت میں دھگرام سرحد کے غیر محفوظ حصے میں گاؤں والے خاردار تاریں لگا رہے تھے۔ افواہ یہ ہے کہ بی ایس ایف ای اس کام کے لیے گاؤں والوں کو استعمال کر رہی تھی۔ تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر باڑ کا کام مکمل ہو چکا تھا۔ گاؤں والوں نے پھر الزام لگایا کہ دوسری طرف سے بی جی بی نے ان کے کام میں رکاوٹ ڈالی۔ بی جی بی کا کہنا ہے کہ یہاں خاردار باڑ نہیں لگائی جا سکتی۔ گاؤں والوں کا کہنا تھا کہ دو کلومیٹر خاردار تار بچھانے کی ضرورت ہے، مزید کام ہونا باقی ہے۔ بی جی بی نے اسے روک دیا۔ اس سے بی جی بی اور گاؤں والوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ حالات جیسے ہی گرم ہوتے گئے، بی ایس ایف وہاں پہنچ گئی۔ دونوں ممالک کے سرحدی محافظوں نے آپس میں تبادلہ خیال کیا۔ دوپہر کو دونوں فریقین کے درمیان فلیگ میٹنگ ہو سکتی ہے۔
قبل ازیں مالدہ کے وشنونگر اور سکھدیو پور کے غیر محفوظ علاقوں میں خاردار تاریں لگانے پر کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی تھی۔ اس کے جواب میں، جمعرات کو بنگاؤں میں پیٹرا پول-بیناپول سرحد پر دونوں ملکوں کے سرحدی محافظوں کے درمیان فلیگ میٹنگ ہوئی۔ اس نے بی جی بی کو سمجھا دیا کہ بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال میں ملک کی سرحدوں کی حفاظت بی ایس ایف کی ذمہ داری ہے۔ اس لیے اسے خاردار تاروں کے بغیر کسی علاقے میں نصب کیا جائے گا۔ لیکن پھر بھی، یہی صورتحال جمعہ کو کوچ بہار کے میکھلی گنج میں پیش آئی۔

زہریلی سلائن سے زچگی کی موت، محکمہ صحت کی تحقیقاتی ٹیم ہفتہ کو مدنی پور اسپتال کا دورہ کرے گی

کولکاتا:10 جنوری (عوامی نیوز سروس) کیا زہریلی سلائن کے استعمال سے نوجوان حاملہ کی موت ہوگئی؟ چار دیگر کی حالت بھی تشویشناک ہے۔ مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں ایک مریض کی موت کو لے کر ایک بار پھر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ریاستی محکمہ صحت صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایک تحقیقاتی ٹیم کو اسپتال بھیج رہا ہے۔ ریاست کے ہیلتھ سکریٹری نارائن سوروپ نگم نے بھی کہا ہے کہ معاملے کی جانچ کی جائے گی۔ اس سے ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے ریاست کے ڈاکٹروں کے مشترکہ پلیٹ فارم نے بھی اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک خط بھیجا ہے۔
21 سالہ ممنی روئی داس جمعہ کی صبح ایک سرکاری اسپتال میں معیاد ختم ہونے والی سلائن کے استعمال کے بعد دم توڑ گئی۔ مزید چار حاملہ خواتین آئی سی یو میں داخل ہیں۔ اس واقعہ کو لے کر مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں دن بھر کشیدگی دیکھی گئی۔ مقتول کے اہل خانہ کے ساتھ دیگر عام لوگوں نے بھی مظاہرہ کیا۔ یہ واقعہ ریاستی محکمہ صحت تک بھی پہنچا۔ 'زہریلی' سلائن دینے کے نہ صرف سنسنی خیز الزامات ہیں بلکہ یہ بلیک لسٹ کمپنی سے حاصل کی گئی تھی۔ اس طرح کے الزامات مظاہرین کی جانب سے لگائے گئے ہیں۔ ریاستی محکمہ صحت نے اسی دن مدنی پور اسپتال سے رابطہ کیا اور واقعہ کی فوری رپورٹ طلب کی۔ مدنا پور میڈیکل کالج ہسپتال کے پرنسپل جینت راوت نے کہا کہ محکمہ صحت کے ساتھ باقاعدہ رابطہ رکھا جا رہا ہے۔ ریاستی محکمہ صحت کی ایک 13 رکنی تحقیقاتی ٹیم بھی کل وہاں جا رہی ہے۔ کیا یہ سلائن واقعی زہریلی ہے؟ اسپتال کے پرنسپل نے کہا کہ یہ معاملہ جانچ کے بعد ہی سمجھ میں آئے گا۔ اسپتال کی جانب سے پہلے ہی 11 رکنی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جا چکی ہے۔
کرناٹک حکومت نے سلی گوڑی میں مغربی بنگال فارماسیوٹیکل کو غیر معیاری معیار کی وجہ سے بلیک لسٹ کر دیا۔ کرناٹک حکومت کے محکمہ صحت نے الزام لگایا ہے کہ ناقص معیار کا رنگر لیکٹیٹ فراہم کیا گیا تھا۔ محکمہ صحت نے میڈینی پور میڈیکل کالج میں زچگی کی موت کے واقعہ کے لئے کمپنی کے ذریعہ تیار کردہ رنگرس لیکٹیٹ کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا۔ محکمہ صحت کے ڈرگ کنٹرول ماہرین کی ایک ٹیم مالدہ میڈیکل کالج گئی اور لیکٹیٹ کا ٹیسٹ کیا اور کافی حیران رہ گئے۔ جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ سلی گوڑی کی ایک بلیک لسٹ فارماسیوٹیکل کمپنی سے رنگر کا لیکٹیٹ سپلائی کیا گیا تھا۔ ہسپتال کے آئی سی یو میں چار حاملہ خواتین کی جسمانی حالت کے بارے میں بھی خدشات ہیں۔ ان کی لاشیں ہر وقت دیکھی جا رہی ہیں۔ اس کی اطلاع اسپتال ذرائع نے بھی دی ہے۔

تیلنی پاڑہ کے ظفر اقبال دعا مانگتے ہوئے مسجد میں انتقال کر گئے

تیلنی پاڑہ: 10 جنوری (ساجد پرویز) موت تو برحق ہے مگر کبھی کبھی کسی نوجوان کی اچانک موت پورے علاقے کو سوگوار بنا دیتی ہے اور لوگ سکتے میں آ جاتے ہیں۔ اسی طرح کی ایک خبر ہگلی ضلع کے تیلنی پاڑہ کی ہے جہاں ایک جوان لڑکا جس کی شادی کا ابھی ایک مہینہ ہی ہوا تھا۔ اچانک مسجد میں انتقال ہو جاتا ہے۔ تیلنی پاڑہ کے معروف شخصیت الحاج ماسٹر طاہر حسین مرحوم کے پوتے اور سرور افضل کے فرزند ظفر اقبال جس کی عمر تقریباً 30 کے قریب ہے۔ وہ جمعہ کے دن مغرب کی نماز مسجد ابو ذر غفاری بوڑھا دیوان میں پڑھنے گیا۔ اور مغرب بعد درس سننے بیٹھ گیا اور درس قران سننے کے بعد دعا مانگتے ہوئے اس کی روح پرواز کر گئی۔ مسجد کے مقتدی واس کے قریبی جاوید و شہنواز وغیرہ فوراً اسے اسپتال لے گئے تا کہ کچھ امید بندھے مگر وہ تو اللہ کے گھر میں اللہ سے دعا مانگتے ہوئے اپنے مالک حقیقی سے جا ملا... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ظفر کی موت نے اہل تیلنی پاڑہ کو غم زدہ کر دیا۔ وہ ریلوے میں ملازم تھا۔ صوم و صلوۃ کا پابند، نہایت ہی شریف و پاکباز تھا۔ حال ہی میں اس کی شادی ہوئی تھی۔ وہ زندگی کی دوسری اننگ شروع کرنے والا ہی تھا کہ رب کے طرف سے بلاوا آ گیا۔ اور ہزاروں لوگوں غمزدہ چھوڑ کر ہم سبھوں سے ہمیشہ کے لیے جدا ہو گیا۔ اللہ ظف اقبال کی مغفرت کرے اور اسے جنت الفردوس میں جگہ دے (آمین) سابق کونسلر شاہد مکرم جوان کے رشتہ دار ہے، ان کے اطلاع کے مطابق ظفر اقبال کی جنازہ کی نماز سنیچر کو بعد نماز ظہر پڑھی جائے گی۔

انڈونیشیا کے بعد، اگلا عالمی اجلاس تھائی لینڈ اور مانچسٹر یو کے میں

جکارتہ/کولکاتا: انتہائی متوقع 6 واں ورلڈ میٹ 2025، 28 جنوری کو جکارتہ، انڈونیشیا میں ہوگا، اس کے بعد 8 مئی کو تھائی لینڈ میں 7 واں ورلڈ میٹ اور 14 ستمبر کو برطانیہ کے مانچسٹر میں 8 واں ورلڈ میٹ ہوگا۔ یہ سیریز۔ عالمی تقریبات کا مقصد امن، ہم آہنگی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے لیے رہنماؤں اور بصیرت رکھنے والوں کو متحد کرنا ہے۔ ورلڈ میٹ ایک باوقار عالمی پلیٹ فارم ہے جو دنیا بھر سے اعلیٰ سطحی معززین، شاہی خاندانوں اور بااثر شخصیات کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ جکارتہ میں چھٹے عالمی اجلاس میں 50 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے، جن میں متعدد بادشاہ، ملکہ اور ممتاز عالمی شخصیات شامل ہیں۔ انڈونیشیا کے صدر کو اس تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے، ان کے ساتھ ہالی ووڈ اداکار اور گلوکار ٹونی ٹیلر، ورلڈ میٹ کے نائب صدر، جو نیو یارک، امریکا سے شرکت کریں گے۔ دیگر قابل ذکر شرکاء میں اے ون گلوبل ٹی وی (یو کے) کے ڈائریکٹر شاہد محمود راجہ اور پرویز وکی کی قیادت میں پاکستان سے مارشل آرٹس ٹیمیں شامل ہیں۔ ورلڈ میٹ سیریز اس اقدام کے بانی اور ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم اے علی کے دماغ کی اختراع ہے، جس کا مشن عالمی اتحاد، امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ ڈاکٹر علی نے ان اجتماعات کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "ہمارا مقصد مشترکہ اقدار اور باہمی احترام کے ذریعے دنیا کو اکٹھا کرنا ہے، تعاون اور افہام و تفہیم کے لیے ایک پلیٹ فارم بنانا ہے۔" 8 مئی کو تھائی لینڈ میں شیڈول 7 واں عالمی اجلاس، عالمی مکالمے کو فروغ دینے کی اس میراث کو جاری رکھنے کا وعدہ کرتا ہے۔ اس تقریب کے بعد 14 ستمبر کو مانچسٹر، برطانیہ میں 8 ویں عالمی میٹنگ ہوگی، جس میں بااثر رہنماؤں اور ثقافتی نمائندوں کو اکٹھا کیا جائے گا تا کہ دنیا کو متحد کرنے کے مشن کو آگے بڑھایا جا سکے۔ عالمی شاہی خاندان، ہالی ووڈ کے ستاروں، اور میڈیا کی ممتاز شخصیات کی شرکت سمیت کامیابی کی ایک بھرپور تاریخ کے ساتھ، ورلڈ میٹ نے خود کو بین الاقوامی تعاون کی علامت کے طور پر قائم کیا ہے۔ پدجادارا ن کنگڈم، انڈونیشیا کے ہز میجسٹی کنگ سانی وجایا ناتا کوسوما جیسے معززین کے ساتھ ماضی کے واقعات میں 32 ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ 2025 سیریز اس سے بھی زیادہ اثر انگیز ہونے کا وعدہ کرتی ہے، جو عالمی امن اور ہم آہنگی کی طرف سفر میں ایک قدم آگے بڑھنے کا اشارہ کرتی ہے۔

☆☆☆

12 لاکھ رہائشی گھروں کی تعمیر شروع، تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں اضافے کا خدشہ

کولکاتا: 10 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست میں بیک وقت 12 لاکھ مکانات کی تعمیر شروع ہونے جا رہی ہے۔ قدرتی طور پر جس طرح چنائی کی مانگ میں اضافہ ہوگا، اسی طرح تعمیراتی سامان کی مانگ بھی بڑھے گی۔ اور جیسے جیسے مانگ میں اضافہ ہوتا ہے، BDOs سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیچنے والے قیمتوں میں اضافہ نہ کریں۔ انہیں ڈیلرز سے بات کرنی ہوگی تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ بنگلہ باری پروجیکٹ سے فائدہ اٹھانے والوں کو مناسب قیمتوں پر تعمیراتی سامان بشمول سیمنٹ، اینٹیں اور لوہا مل سکے۔ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ تعمیراتی سامان کے لیے خام مال کی فراہمی ترتیب میں ہو۔ دریں اثنا، پنچایت وزیر پردیپ مجمدار کام کی نگرانی کے لیے ہر ضلع میں انتظامی افسران کے ساتھ میٹنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے جمعرات کو مرشد آباد اور ندیا اضلاع میں میٹنگیں کیں۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ میٹنگ کی کہ کس طرح مکانات کی تعمیر میں تیزی لائی جائے۔ بنگلہ باری پروجیکٹ کے 12 لاکھ استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں 60,000 روپے کی پہلی قسط جمع کر دی گئی ہے۔ ہر ضلع مجسٹریٹ سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کریں کہ 1.2 ملین بنگالیوں کے لیے مکانات کی تعمیر جلد شروع ہو سکے۔ ریاستی محکمہ پنچایت نے بدھ کے روز تمام اضلاع کو ایک خط بھیجا، جس میں انہیں بتایا گیا کہ مکان کی تعمیر مکمل ہونے میں کتنا وقت لگتا ہے اور اس سے پہلے کہ وہ دوسری قسط حاصل کرنے کے اہل ہوں گے، کام کس حد تک آگے بڑھا ہے۔ اور اس خط کے ساتھ متعلقہ قواعد (SOP) فراہم کیے گئے ہیں۔ ایس او پی کے مطابق پہلے مرحلے کا کام 3 سے 6 ماہ میں مکمل ہونا ضروری ہے، تب ہی حتمی قسط ادا کی جائے گی۔ تاہم رقم ملنے کے تین ماہ کے اندر گھر کی تعمیر مکمل کرنی ہوگی۔ ریاست کی طرف سے فراہم کی جانے والی رقم کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کے لیے بھی سخت نگرانی کا حکم دیا گیا ہے۔ ضلعی سطح کے علاوہ متعلقہ بلاک اور گرام پنچایتوں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ ہر ماہ کم از کم ایک بار مکانات کے تعمیراتی کام کا معائنہ کریں اور رپورٹ پیش کریں، اور بی ڈی او آفس میں ایک کنٹرول روم کھولیں۔ اس کے ساتھ ساتھ صارفین کو آگاہ کرنے کے لیے ویڈیوز اور کتابچے کے ذریعے پروڈکٹ کی تشہیر کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ نبانو کے ایک اہلکار کے مطابق، اس بڑی تعداد میں مکانات ایک پل میں تعمیر کیے جائیں گے۔ نتیجے کے طور پر، ریاست کو تعمیراتی سامان کے ساتھ ساتھ معماروں کی بھی بہت ضرورت ہے۔ اس کے نتیجے میں ایک نظام کے اندر کام کو آگے بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تا کہ غریب عوام جو عرصہ دراز سے انتظار کر رہے ہیں انہیں جلد اپنے سروں پر چھت مل سکے۔

☆☆☆☆

خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے 813 واں عرس مبارک کے موقعہ پر ٹی ایم سی پارٹی کے سینئر اور ہیوی ویٹ لیڈر کہے جانے والے شری سنجے بخشی کی جانب سے خواجہ خیر الدین عرف لڈو بھائی کے معرفت رجب علی قطب شاہ رحمۃ اللہ بنگالہ کے خادم جناب محمد عارف خواجہ معین الدین چشتی کے درگاہ پر چادر پیش کرتے ہوئے۔ یاد رہے کہ شری سنجے بخشی کا مقصد محترمہ ممتا بنرجی کو ملک کا اگلے وزیر اعظم کے طور پر دیکھنا ہے۔

شری گوپال بنرجی کالج (بگاٹی) سالانہ اسپورٹس میٹ منعقد ہوا۔ جس کا افتتاح ایم ایل اے تپن داس گپتا نے کیا۔ اس تقریب میں کالج کے دیگر اہلکاروں کیساتھ ساتھ ترنمول کانگریس کارکنان و حامی بھی موجود تھے۔

پوربی ریلوے
ٹنڈر نمبر ایس ڈی ایس ٹی ای۔ اے ایل ٹی۔ بی ڈبلیو این آر آر آئی۔ 24-25۔ آر ای بتاریخ 09.01.2025 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن ، ہوڑہ۔ 711101 سے کھلا ٹنڈر مطلوب ہے دو پیکٹ سسٹم سے ٹنڈر نمبر، ایس ڈی ایس ٹی ای۔ اے ایل ٹی۔ بی ڈبلیو این آر آر آئی۔24-25۔ آر ای کے لئے بند ہونے کی تاریخ: 31.01.2025 کو 15.00 بجے ٹنڈر گزار اپنا اصل / ترمیم شدہ پیشکش کو بند ہونے کی تاریخ و وقت پر ہی جمع کرینگے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے اگر ایسا کوئی آفر آ بھی گیا تو اسے لینے کے بعد نظر انداز کر دیا جائے گا۔ کام کا نام: تبدیلی برائے بی ڈبلیو این آر آر آئی کا بشمول ٹرانک سہولت کام کا ایچ ڈی این شاہراہ پر ایچ ڈبلیو ایچ ڈویژن میں، اشتہاری لاگت: 17,82,72,789.12 روپے، زر بیعانہ برائے ادائیگی: 10,41,400 روپے ٹنڈر کاغذات: لاگت-/0 ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ / وقت: 09.01.2025 کو 13.07 بجے پیشکش کی مدت: 90 دنوں کے لئے۔ پورا ہونے کی مدت: 270 دنوں کے۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 17.01.2025 بڈنگ کی نوعیت: سنگل ریٹ میں ہر ایک شیڈول آئٹم کے کنٹراکٹ ٹائپ کاموں سے متعلق کنٹراکٹ کی کٹیگری: اخراجات۔ پیشکش کی درجہ بندی معیار نیچے سے اوپر کی طرف۔ اخراجات کی نوعیت: سرمایہ (کاموں کے) اکاؤنٹس ہیڈ ایس اکاؤنٹنگ یونٹ: 0202 پوربی ریلوے ایچ ڈبلیو ایچ پوربی ریلوے
(HWH-539/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کولکاتا کے لائنز سفاری پارک میں جمعہ کو سالانہ روز شو کا منظر

ہائی کورٹ سے ہیڈ ٹیچرز کی تقرری میں پورے پینل کو روکنے کا حکم جاری

کولکاتا ،10رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے کولکاتا ضلع میں پرائمری ہیڈ ٹیچرز کی بھرتی کے پینل پر روک لگا دی ہے۔ تجربہ کی بنیاد پر ہیڈ ٹیچرز کی تقرری کیلئے پینل تشکیل دیے بغیر کولکاتا ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن کونسل پر تقرری کا الزام ہے۔ جسٹس بسواجیت بوس نے پورے پینل پر حکم امتناعی جاری کیا۔ جج نے ریاست کو 21 جنوری کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ واضح ہو کہ قواعد کے مطابق ڈسٹرکٹ بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن سروس پر تعینات ہونے کے بعد سروس کی مدت کی بنیاد پر ریکروٹمنٹ پینل تیار کرتا ہے۔ لیکن سنیارٹی کی بنیاد پر پینل بنانے پر سوالات اٹھنے لگے۔ ٹیچر بن شری مائتی نے بورڈ کی فہرست پر سوال اٹھاتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا۔ عدالت میں سوالات کے جوابات دیتے وقت وکیل فردوس شمیم نے نشاندہی کی کہ درخواست گزار بن سری مائتی کولکاتا کے ایک اسکول میں کام کرتی ہیں۔ ٹیچر نے الزام لگایا کہ نہیں 2003 میں مدنی پور کے ایک اسکول میں نوکری ملی تھی۔ بعد ازاں 2007 میں ان کا تبادلہ کولکاتا کے ایک اسکول میں کر دیا گیا۔ سنگھمترا سنہا نامی ٹیچر کو اسکول میں ہیڈ ٹیچر کے طور پر بھیجا گیا ہے جہاں وہ اس وقت اسسٹنٹ ٹیچر ہیں۔ اس کے خلاف بن شری مائتی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ بن شری مائتی نے الزام لگایا کہ ہیڈ ٹیچرز کی تقرری کا پینل سنیارٹی کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ لیکن سنگھمترا سنہا کی تقرری 2006 میں ہوئی تھی۔ بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن کی طرف سے بنائی گئی 21 ناموں کی فہرست میں سنگھمترا سنہا کا نام پہلے کیسے آیا؟ ریاستی وکیل بھاسکر پرساد ویشیا نے دلیل دی کہ 2007 کے تبادلے کو ایک نئی تقرری کے طور پر دیکھا گیا۔ تاہم دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد فاضل جج نے ہیڈ ٹیچر تقرری پینل کو معطل کرنے کا حکم دیا۔

کولکاتا: 18 جنوری سنیچر کی صبح سے اتوار 19 کی صبح 6 بجے تک پانی کی سپلائی بند: میئر

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) میئر فرہاد حکیم نے جمعہ کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گارڈن ریچ میں 18 جنوری سنیچر کی صبح سے اتوار 19 کی صبح 6 بجے تک پانی کی سپلائی بند رہے گی۔ وجہ یہ ہے کہ ٹالہ کی طرح مرمتی کام کے لیے پانی کی سروس بند کی جائے گی۔ جس کی وجہ سے جنوبی کولکاتا کے ایک بڑے حصے جیسے کالی گھاٹ، رانی کوٹھی، کسبہ، چیتلہ، بہالا، سینتی، داسپاڑہ، مٹیا برج علاقوں میں پینے کے پانی کی سروس معطل رہے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال دسمبر کے مہینے میں کولکاتا کارپوریشن میں ایک طویل میٹنگ کے بعد میئر نے فیصلہ کیا تھا کہ ٹالا ٹینک کی مرمت کے لیے ایک گھنٹے کے لیے پانی بند رکھا جائے گا۔ جس کی وجہ سے شہر کے بڑے علاقوں میں پانی کا بحران دیکھا گیا اور اس بار جمعہ کی شام کولکاتا میونسپلٹی میں ایک طویل میٹنگ کے بعد بتایا گیا کہ مرمت کی وجہ سے گارڈن ریچ کو پانی کی سپلائی روک دی جائے گی۔ اس سے قبل ٹالہ ٹینک کو مرمت کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے کلکتہ کے لوگ پانی کی قلت کا شکار تھے۔ اس بار گارڈن ریچ کی پینے کے پانی کی سروس کو بھی بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ہائی کورٹ سے کولکاتا بک فیئر میں اسٹال لگانے کی اے پی ڈی آر کی درخواست مسترد

کولکاتا ،10رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے جمعہ کو ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف ڈیموکریٹک رائٹس (اے پی ڈی آر) کی جانب سے سالٹ لیک میں 48ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں اسٹال لگانے کی اجازت دینے کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ جسٹس امریتا سنہا نے فیصلہ دیا کہ درخواست قابل سماعت نہیں ہے کیونکہ اس تقریب کا اہتمام پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ نے کرتا ہے جو ایک نجی ادارہ ہے۔ اے پی ڈی آر نے دلیل دی تھی کہ انہیں 28 جنوری سے شروع ہونے والے کتاب میلے میں شرکت کے موقع سے غیر منصفانہ طور پر محروم رکھا گیا ہے۔ تاہم عدالت نے گلڈ کے وکیل کا ساتھ دیا، جس نے دلیل دی کہ اے پی ڈی آر کے پاس باقاعدہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ نہیں ہے، جو میلے میں اسٹال لگانے کے لیے ایک شرط ہے۔

پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر شانتنو اور عرب ول معطل

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول نے شانتنو سین اور عرب الاسلام کو معطل کر دیا۔ ان دونوں رہنماؤں کو پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں معطل کیا گیا ہے۔ ترنمول لیڈر جئے پرکاش مجمدار نے ایک ویڈیو پیغام میں اس فیصلے کا اعلان کیا۔ واضح ہو کہ بھانگڑ کے سابق ایم ایل اے عرب الاسلام کو بھی پارٹی نے اس سے قبل معطل کر دیا تھا۔ سروس کی معطلی کی مدت 6 سال تھی۔ تاہم بعد میں حکمران جماعت نے سزا واپس لے لی اور بھانگڑ کے لیڈر کو پارٹی میں واپس لے لیا۔ گزشتہ پنچایت الیکشن جیتنے کے بعد عرب الاسلام پنچایت ایسوسی ایشن کے رکن بھی بنے۔

ایسٹ ویسٹ میٹرو خدمات 2 دن کیلئے بند

کولکاتا ،10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آئندہ 12 جنوری اور 19 جنوری کو ایسٹ ویسٹ میٹرو خدمات مکمل طور پر بند رہیں گی۔ کولکاتا میٹرو اتھارٹی کے مطابق، یہ ٹیسٹ سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان تک ایسٹ ویسٹ میٹرو کے پورے 16.6 کلومیٹر سیکشن پر کیا جائے گا۔ اس لیے ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ (گرین لائن-2) تک کی خدمات 12 جنوری اور 19 جنوری کو بند رہیں گی۔ چونکہ اس دن اتوار ہے، اس لیے سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے سیالدہ (گرین لائن-1) تک سروس دستیاب نہیں ہوگی۔ جس کے نتیجے میں بتایا گیا ہے کہ ایسٹ ویسٹ میٹرو کی سروس اگلے دو اتوار تک مکمل طور پر بند رہے گی۔ دوسرے لفظوں میں جو لوگ ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ علاقے کا سفر کرتے ہیں انہیں کسی نہ کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن متعلقہ حلقوں کے مطابق مسافروں کو اپنے بڑے خوابوں کی تکمیل کے لیے کوئی نہ کوئی قیمت چکانا پڑتی ہے۔ کیونکہ میٹرو اتھارٹی 12 اور 19 جنوری کو ٹیسٹ کرے گی، اس کا ایک ہی مقصد ہے۔ اور وہ ہے سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان تک ایسٹ ویسٹ میٹرو کے پورے حصے پر تجارتی خدمات شروع کرنا۔ اس تجارتی سروس کو شروع کرنے کے لیے اگلے دو اتوار کو سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان تک کمیونیکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول (CBTC) سسٹم کی جانچ کے لیے ایک انٹرلاکنگ ٹیسٹ ہوگا۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کے پورے 16.6 کلومیٹر رقبے کو چلانے کے لیے اس سسٹم کا صحیح کام کرنا بہت ضروری ہے۔ پورے نظام کو ایک ہی مقام پر لانا ہوگا۔ اس کے بعد ہی ایسٹ ویسٹ میٹرو کے پورے 16.6 کلومیٹر سیکشن پر سروس ہوگی۔

ہائی کورٹ کی ہدایت کے دس ماہ بعد بھی تقرری نہیں ملنے پر کمشنر آف اسکول ایجوکیشن کو حاضر ہونے کا حکم

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) جسٹس راجہ شیکھر منتھا نے پرائمری ٹیچر کی بھرتی کیس میں کمشنر آف اسکول ایجوکیشن کے خلاف حکم جاری کیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال 25 اپریل کو جسٹس راجہ شیکھر منتھا نے 2009 کی بھرتی کے عمل میں کل 878 لوگوں کی تقرری کا حکم دیا تھا۔ لیکن چونکہ اس حکم پر ابھی تک عمل نہیں ہوا، جج نے محکمہ سکول ایجوکیشن کے کمشنر کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کا حکم دیا۔ انہیں 22 جنوری کو ہائی کورٹ میں حاضر ہونے کا حکم دیا گیا تھا۔ لیکن جب یہ قاعدہ جاری کیا گیا تو کچھ وکلاء کا خیال ہے کہ ریاستی حکومت کو اساتذہ کی بھرتی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ایک سال گزرنے کے باوجود عدالتی حکم کے باوجود 878 میں سے کسی کی تعیناتی کیوں نہیں ہوئی؟ جمعہ کی سماعت پر جج برہم تھے۔ ہائی کورٹ نے بائیں دور کے 800 سے زیادہ امیدواروں کو پرائمری ٹیچر کی نوکری دینے کا حکم دیا۔ 25 اپریل 2024 کو جسٹس راج شیکھر منتھا نے ہدایت دی کہ یہ تقرری اگلے 2 ماہ کے اندر کی جائے۔ خیال رہے کہ 2009 میں پرائمری اساتذہ کی بھرتی کا عمل 2010 میں شروع ہوا تھا۔ 2011 میں ریاست میں تبدیلی آئی۔ ترنمول اقتدار میں آگئی۔ نئی حکومت نے بائیں بازو کی ترنمول حکومت کے بھرتی کے عمل کو منسوخ کر دیا۔ اگلا امتحان 2015 میں ہوا۔ لیکن 2009 کے امتحان دینے والوں نے عدالت میں مقدمہ دائر کیا۔ ہائی کورٹ نے 2022 میں اس بھرتی پینل کی اشاعت کا حکم دیا۔ درخواست دہندگان کے مطابق، شمالی 24 پرگنہ ضلع میں امیدواروں کے درمیان کل 878 آسامیاں تھیں۔ جسٹس منتھا نے اس عہدے پر تقرری کا حکم دیا۔

☆

70 سے زائد پاسپورٹ پر لک آؤٹ نوٹس جاری

کولکاتا ،10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے گزشتہ ایک سال میں جاری کیے گئے 70 سے زیادہ پاسپورٹوں پر لک آؤٹ نوٹس جاری کیے ہیں۔ جعلی پاسپورٹ کے مالکان کی نشاندہی کے لیے بڑے اقدامات کیے گئے ہیں۔ جاسوسوں کو تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ یہ پاسپورٹ کولکاتا پولس کے علاقے کے پتے پر بنائے گئے تھے۔ کولکاتا پولس کو شبہ ہے کہ یہ پاسپورٹ جعلی دستاویزات پر مبنی ہیں۔ کولکاتا پولس جعلی پاسپورٹ کے مالکان کی شناخت کے لیے دوہرے قدم اٹھاتی ہے۔ لک آؤٹ نوٹس جاری ہونے پر مختلف ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں کو الرٹ رکھا جائے۔

فیکٹری کی تعمیر کیلئے ایک روپئے میں حاصل شدہ زمین کے متعلق سور بھ سے ہائی کورٹ کا سوال

کولکاتا ،10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے اسٹیل پلانٹ بنانے کے لیے سور بھ گنگوپادھیائے کو 1 روپے میں زمین لیز پر دی۔ تب سے یہ سوال اٹھنے لگے کہ فلم سٹی پریاگ کی زمین سور بھ کو ایک روپے میں کیسے لیز پر دی گئی؟ اس زمین کو لے کر ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران جسٹس جے مالیہ باگچی کی ڈویژن بنچ نے بتایا کہ ہائی کورٹ ریاست کے ساتھ پریاگ کے طے پانے والے معاہدے میں مداخلت نہیں کرے گی۔ تاہم یہ بتایا گیا ہے کہ مغربی مدنی پور کے چندر کونہ میں اس زمین سمیت تمام جائیدادوں کی قیمت کا تعین کیا جانا چاہئے۔ ریاست اس ویلیوایشن کے کام میں SEBI کی مدد کرے گی۔ بات یہ ہے کہ اس آب وہوا میں، سور بھ گنگوپادھیائے کے ساتھ ریاست کا زمینی معاہدہ ہوا ہے۔ خیال رہے کہ ریاست نے ایک بار پریاگ گروپ کو مغربی مدنا پور کے چندر کونہ میں فلم سٹی بنانے کے لیے 750 ایکڑ زمین دی تھی۔ بعد میں اس گروپ کا نام چٹ فنڈ کیس میں سامنے آیا۔ فلم سٹی میں پیسہ لگانے کے لیے لوگوں کو دھوکہ دینے کے الزامات تھے۔ پھر پریاگ گروپ کی تمام جائیدادیں ضبط کر لی گئیں۔ مبینہ طور پر اس میں سے کچھ 750 ایکڑ زمین سور بھ کو فیکٹری کے لیے دی گئی تھی۔ اس زمین کو لے کر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔

کالی گھاٹ کے کاکو کو آواز کا نمونہ دینا ہوگا، عدالت سے 21 جنوری کی تاریخ مقرر

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی کی ایک خصوصی عدالت نے آج جمعہ کو ہدایت دی کہ سوجے کرشنا بھدر عرف کالی گھاٹ کے کاکو کو آواز کا نمونہ دینا ہوگا۔ جج نے حکم دیا کہ 21 جنوری تک کالی گھاٹ کے کاکو کی آواز کا نمونہ جمع کیا جائے۔ عدالتی حکم نہ ماننے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اور سی بی آئی کے افسران مسلسل جانچ کر رہے ہیں کہ وہ کتنا بیمار ہیں اور کتنا صحت مند ہیں۔ سی بی آئی نے عدالت کو بتایا کہ ان کے پاس کئی موبائل فون ریکارڈنگ ہیں۔ جس سے اس میں کالی گھاٹ کے کاکو کی آواز ملی۔ تفتیشی افسران نے بتایا کہ کچھ اور دستاویزات بھی ہیں۔ اب وہ اسے چیک کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے قبل عدالت نے حکم دیا تھا کہ سوجے کرشنا بھدرا کی آواز کا نمونہ 10 جنوری تک جمع کیا جائے۔ پھر انہیں عدالت میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا تھا۔ لیکن اچانک وہ جسمانی بیماری کے باعث اسپتال میں داخل ہیں اور آج حاضر نہیں ہو سکے۔ بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں سجے کرشنا بھدرا عرف کالی گھاٹ کے کاکو کا نام سامنے آیا ہے۔ جس کی بناء پر انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔ سوجے کرشنا بھدرا پھر سے لیپس اینڈ باؤنڈز کمپنی میں سینئر تھے۔ کمپنی ابھیشیک بنرجی کی ملکیت ہے۔ اس صورتحال میں سی بی آئی نے بتایا ہے کہ وہ کالی گھاٹ سے کاکو کی آواز لینے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ چونکہ کاکو آج حاضر نہیں ہوئے، اس لیے وہ آج کوئی نمونہ نہیں لے سکے۔ ایک بار پھر درخواست کی بنیاد پر جب انہوں نے خصوصی عدالت کو بتایا کہ وہ نمونہ جمع کرنا چاہتے ہیں تو جج نے کالی گھاٹ کے کاکو کی آواز کا نمونہ اگلی 21 تاریخ کو جمع کرنے کا حکم دیا۔ اس صورت حال میں بیماری کو کالی گھاٹ کے کاکو سے بچایا نہیں جا سکتا تھا۔ 6 جنوری کو بیمار کالی گھاٹ سے کاکو کو عملی طور پر بنشل کورٹ میں پیش کیا گیا۔ جج نے واضح کیا کہ اس معاملے میں کل 54 ملزمان کے خلاف الزامات عائد کرنے کے لیے کافی ثبوت موجود ہیں۔ لہٰذا منی لانڈرنگ کی پہلی روک تھام ایکٹ، سیکشن چار کالی گھاٹ کے کاکو کے خلاف الزام لگایا گیا ہے۔ حالانکہ وہ بے گناہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ وہ کچھ نہیں جانتے۔ انہیں یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ ان کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ اب خیال کیا جا رہا ہے کہ آواز کے نمونے لینے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔

6 اضلاع میں سردی کی لہر، ہائی الرٹ جاری

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں سردی کی شدت میں اضافہ ہونے لگا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے علی پور محکمہ موسمیات کی جانب سے مختلف وارننگ جاری کی جارہی تھیں کہ سردیوں کی شدت میں اضافہ ہوگا اور اس طرح جنوبی بنگال میں درجہ حرارت گرنا شروع ہوگیا ہے۔ کل سے مغربی بنگال کے مختلف حصوں بالخصوص جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں سردی کے احساس کی شدت میں اضافہ ہوا ہے اور شمالی بنگال کے پہاڑی علاقوں میں سردی کا اثر مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ آج 10 جنوری 2025 کے موسم کی پیشن گوئی کے مطابق جنوبی بنگال میں کم سے کم درجہ حرارت میں قدرے کمی آئی ہے اور پرولیا 8.1 ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ گئی ہے۔ کولکاتا میں درجہ حرارت 13.6 ڈگری سیلسیس کے آس پاس تھا۔ اور دارجلنگ اور شمالی بنگال کے پڑوسی علاقوں میں درجہ حرارت مزید گر کر 3.6 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ اگرچہ شمالی بنگال کے ہمالیائی علاقوں میں برف باری کا کوئی امکان نہیں ہے لیکن وہاں شدید سردی محسوس ہونے کی توقع ہے۔ آج کی موسم کی رپورٹ کے مطابق جنوبی بنگال کے مغربی حصوں بالخصوص پرولیا، بانکوڑہ، مغربی بردوان، بیر بھوم، جھاڑگرام اور مغربی مدنی پور اضلاع کے لیے سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق ان علاقوں میں آئندہ 72 گھنٹوں کے دوران بارش کا امکان ہے۔ درجہ حرارت مزید گرنے کی توقع ہے، خاص طور پر 11 جنوری تک موسم سرما کی شدت میں اضافہ متوقع ہے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال کے دیگر حصوں میں بھی سردیوں میں اضافہ دیکھنے میں آئے گا، لیکن مشرق میں درجہ حرارت مغرب کے مقابلے قدرے زیادہ ہوسکتا ہے۔ کولکاتا شہر کے علاوہ مرشدآباد، ندیا، ہگلی، ہوڑہ، جنوبی 24 پرگنہ اور شمالی 24 پرگنہ کے کچھ علاقوں میں بھی شدید سردی کا سامنا ہوگا، لیکن سردی کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ سردی کی وجہ سے خطے میں شدید سردی ہوگی۔ خاص طور پر صبح و شام کے اوقات میں دھند اور ٹھنڈی ہوا کے باعث معمولات زندگی متاثر ہوں گے۔ سرد کرنٹ مختلف اضلاع میں جما دینے والی سردی لا سکتا ہے جس سے مقامی زندگی درہم برہم ہوسکتی ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق سردی عام لوگوں کی صحت کو متاثر کرسکتی ہے۔ خاص طور پر بوڑھے، بچے اور دیگر جسمانی طور پر کمزور لوگ زیادہ سردی سے بیمار ہو سکتے ہیں۔ نزلہ زکام، کھانسی، نمونیا اور سانس کی بیماریوں کے واقعات میں اضافہ کرسکتا ہے۔ اس لیے ماہرین ہر ایک کو سردیوں کے حفظان صحت کے کپڑے پہننے اور باہر نکلتے وقت گرم کپڑوں کا استعمال کرنے کا مشورہ ددے رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی بنگال کے مغربی علاقوں میں آئندہ چند دنوں میں سردی کی لہر مزید شدت اختیار کرسکتی ہے، اس لیے مقامی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو خصوصی تیاریاں کرنے کو کہا گیا ہے۔ ضلعی اسپتالوں میں طبی نظام کی تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ سردی میں مبتلا مریضوں کے لیے بھی خصوصی اقدامات کا حکم دیا گیا ہے۔ چونکہ سردی بڑھ رہی ہے، عوام کو خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ موسم سرما میں مناسب لباس بہت ضروری ہے۔ زیادہ ٹھنڈک والی بیماری سے بچنے کے لیے صحت کی متعدد عمومی احتیاطی تدابیر پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ 1۔ گرم کپڑے پہنیں: سردیوں میں گرم رہنے کے لیے گرم کپڑے جیسے سویٹر، ہوڈیز، شال اور اونی موزے پہننا ضروری ہے۔ 2۔ سردی سے بچیں: بعض اوقات ٹھنڈی ہوا جسم کو براہ راست متاثر کرتی ہے، اس لیے گرم کپڑوں میں خود کو محفوظ رکھیں۔ 3۔ گرم پانی پئیں: سردی کے اثرات سے بچنے کے لیے روزانہ گرم پانی پئیں۔ اس سے جسم کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ 4۔ قہوہ یا مسالہ دار زردی: سردیوں میں جسم کو گرم رکھنے کے لیے آپ قہوہ اور مسالہ دار زردی پی سکتے ہیں۔ یہ جسم کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ سردی سے متعلق بیماریوں سے بھی بچا سکتا ہے۔ 5۔ موسم سرما کے دوران محتاط رہیں: دھند یا شدید سردیوں میں گاڑی چلاتے وقت احتیاط برتیں، خاص طور پر سڑک پر ٹریفک۔ سردیوں میں سڑک حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، اس لیے گاڑی احتیاط سے چلائیں۔ چونکہ جنوبی بنگال میں سردی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے اور سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے، اس لیے محکمہ موسمیات کی ہدایات کے مطابق ہر کسی کو ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ صحت مند اور محفوظ رہنے کے لیے ہر ایک کو سردیوں کی تیاری کرنی چاہیے اور اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو سردی کے اثرات سے بچانا چاہیے۔

آٹو پارٹس کی دکان کے پیچھے اسلحہ کاروبار کا انکشاف

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آٹو پارٹس کی دکان کے پیچھے اسلحہ کے کاروبار کا انکشاف ہوا ہے۔ کولکاتا پولس کی ایس ٹی ایف نے بہار میں اسلحہ بنانے والی فیکٹری کا پتہ لگایا۔ بہار پولس کے ساتھ کولکاتا پولس کے ایس ٹی ایف کے مشترکہ آپریشن سے یہ کامیابی ملی ہے۔ بہار کے مدھوبنی میں اسلحہ بنانے والی فیکٹری کا پتہ چلا جہاں اسلحہ بنانے کا بہت سا سامان برآمد ہوا۔ اسلحہ کی تجارت میں ملوث 4 گرفتار بھی کئے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ حال ہی میں کولکاتا میں ہتھیاروں کی برآمدگی کے کئی واقعات ہوئے ہیں۔ کولکاتا پولس کی ایس ٹی ایف کولکاتا کے باہر کئی ہتھیاروں کی برآمدگی کی اطلاع ملنے کے بعد بہار گئی۔ انہیں معلوم ہوا کہ مدھوبنی ضلع کے ایک مقام پر ہتھیار بنائے جا رہے ہیں۔ اس کے بعد بہار پولس سے رابطہ کیا گیا۔ بہار پولس کے ایس ٹی ایف او بھی ان کے ساتھ تھی۔

ڈیجیٹل گرفتاری گھوٹالے کا ماسٹر مائنڈ بنگلور سے گرفتار

کولکاتا ، 10 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے ڈیجیٹل گرفتاری بدعنوانی کے ماسٹر مائنڈ کو گرفتار کیا ہے۔ مبینہ طور پر یہ شخص پورے ملک میں ڈیڈا کی ڈیجیٹل گرفتاری کو خراب کرکے باہر نکل گیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام چراغ کپور ہے۔ ذرائع کے مطابق آج جمعہ کو کولکاتا پولس کی ایک ٹیم کو ایک خفیہ اطلاع ملی۔ جس کی بنیاد پر چراغ کپور کو بنگلور سے مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ گرفتار کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق چراغ کپور کے خلاف 930 ڈیجیٹل گرفتاری فراڈ کے مقدمات ہیں۔ اس ڈیجیٹل گرفتاری کے اسکام میں قانون نافذ کرنے والے ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے ویڈیو کالز کرنا، خطرے میں پڑنے والے لوگوں کو ڈرانا اور جھوٹے الزامات میں گرفتار کرنا شامل ہے۔ اس طرح دباؤ بنا کر لوگوں سے بھاری رقم وصول کی گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق اس کام میں چراغ کپور کا ہاتھ تھا۔ دیوسری دتہ نامی ایک خاتون نے پولس سے شکایت کی کہ ڈرا دھمکا کر بلیک میل کر کے 47 لاکھ روپے لیے گئے۔ اس نے خوف سے یہ رقم دی۔ بعد میں اسے معلوم ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔ شکایت کنندہ دیباشری دتہ کا دعویٰ ہے کہ انہیں پہلے دھمکی دی گئی کہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اگر وہ ادائیگی نہیں کرے گی تو اس کی تمام ذاتی دستاویزات منشیات کے پارسل کے ساتھ منسلک کر دی جائیں گی۔ نام منی لانڈرنگ کیس میں سامنے آئے گا۔ سائبر کرائمین نے اسے ڈرا دھمکا کر پیسے دینے پر مجبور کیا اور بھاری رقم لے لی۔ یہ رقم مختلف کھاتوں میں لی گئی۔ واقعے کی اطلاع پولس کو دے کر تفتیش شروع کر دی گئی۔ اور یکے بعد دیگرے گرفتاریاں کی جا رہی ہیں۔ کچھ رقم برآمد ہوئی۔ واضح ہو کہ پورے ملک میں ایسے ڈیجیٹل اریسٹ گھوٹالے کے مجرم کام کر رہے ہیں۔ جن کے زیادہ تر سربراہ چراغ کپور ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق اس واقعہ کی تحقیقات میں کئی حقائق سامنے آئے۔ تفتیش کے دوران پولس کو ایک اکاؤنٹ کی شناخت ملی۔ جہاں شکایت کنندہ خاتون کی جانب سے 7 لاکھ 40 ہزار روپے جمع کرائے گئے۔ اس رقم کا ٹھکانہ میلے جانا اسمال فائنانس بینک اکاؤنٹ میں ہے۔ اس اکاؤنٹ کی صارف اما برن ہے۔ اس کے بعد آنند پور، پٹولی اور نریندر پور کے کئی علاقوں میں چھاپے مارے گئے۔ اب تک 8 کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ متعدد دستاویزات بشمول 104 پاس بک، چیک بک، 61 موبائل اور 33 ڈیبٹ کارڈ برآمد ہوئے۔ اس تفتیش کے دوران ہی چراغ کپور کا نام سامنے آیا۔ کولکاتا پولس کی ٹیم نے چراغ اور اس کے بیٹے ویناراج کپور کو بنگلور سے گرفتار کیا۔

ڈی ڈی سی کا چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کا سہ ماہی جائزہ اجلاس

عہدیداروں کو کوآرڈینیشن قائم کرکے اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت کی صدارت میں چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے کام کا سہ ماہی جائزہ اور ڈسٹرکٹ چائلڈ ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن کمیٹی کی میٹنگ گزشتہ روز ضلع کونسل کے دفتر کے میٹنگ روم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں چائلڈ ویلفیئر کمیٹی لوہردگا میں زیر التوا معاملے کے بارے میں جانکاری دی گئی جو فارمیٹ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر نے دی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت نے کفالت، یتیم بچوں وغیرہ کے حوالے سے جانکاری لی اور ہدایت دی کہ زیر التواء مقدمات کو جلد از جلد التوا کے مطابق حل کیا جائے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر کی جانب سے ڈسٹرکٹ چائلڈ ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن کمیٹی کے حوالے سے جانکاری دی گئی کہ اس میٹنگ کا انعقاد ضلع میں بچوں کے بہترین مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے باہمی ربط وضبط سے کام کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ ضلع سماجی بہبود افسر لوہردگا نے بتایا کہ اگر پریشان بچوں کے لیے کام کرنے میں کوئی دشواری ہے تو اسے اس میٹنگ کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت نے ہدایت دی کہ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے ممبران اور ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کے اہلکاروں کے ذریعے فعال کام کیا جائے۔ بلاک پنچایت میں جائیں اور چائلڈ لیبر، چائلڈ میرج، بچوں کے استحصال وغیرہ پر بیداری پروگرام چلائیں اور ایسے کیسوں کی نشاندہی کریں۔ ادارہ جاتی نگہداشت کے تحت رہنے والے بچوں کو ان کے خاندانوں میں بحال کرنے کے لیے کام کیا جانا چاہیے۔ کفالت کے تحت آنے والے بچوں کی شناخت کی جانی چاہیے اور ان کا مطالعہ کیا جانا چاہیے کہ آیا وہ جو رقم وصول کر رہے ہیں اس کا صحیح استعمال ہو رہا ہے یا نہیں۔ کمیٹی بنانے کی ہدایت بھی دی گئی۔ جس کے ذریعے پریشان بچوں کی دستاویزات کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔ میٹنگ میں ڈالسا کے سکریٹری راجیش کمار، سول سرجن ڈاکٹر شمبھوناتھ چودھری، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر سمیر کمار ترکی، ضلع سماجی بہبود افسر سیتا پشپا، میونسپل کونسل کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مکتی کدو، ڈسٹرکٹ اسکل ڈیولپمنٹ آفیسر، چائلڈ پروٹیکشن آفیسر بیرندرا اور دیگر موجود تھے۔

ایس پی نے کرائم کنٹرول کا جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ ضلع کو منظم اور جرائم سے پاک بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں سمڈیگا کے ایس پی سوربھ نے آج شام سمڈیگا شہر کی سڑکوں پر نکل کر سمڈیگا شہری علاقے کا پیدل دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے شہر سے گزرنے والی این ایچ 143 روڈ پر کھڑی گاڑیوں اور دکانداروں کی جانب سے تجاوزات کا جائزہ لیا۔ سڑک کے دونوں اطراف تجاوزات ہٹانے اور جگہ خالی رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ تاکہ این ایچ پر گاڑیوں کی آمدورفت ہموار ہو سکے اور جام کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ اس کے علاوہ ایس پی نے سٹی کونسل کی جانب سے نشاندہی کی گئی پارکنگ ایریاز کا بھی معائنہ کیا تاکہ شہری دکانوں میں خریداری کے لیے آنے والے لوگوں کی گاڑیوں کی منظم پارکنگ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایس پی نے پارکنگ ایریا کی صفائی اور اس میں پارکنگ کے انتظامات فوری شروع کرنے کی ہدایت کی۔ اس دوران ایس پی نے ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر رنویر سنگھ اور وہاں موجود ایس ڈی پی او بیچو اوراون کو شہر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے کئی ہدایات بھی دیں۔ اس دوران صدر ہی او امتیاز احمد، صدر تھانہ انچارج سمیت شہر کے کئی لوگ موجود تھے۔

اپنے فیصلوں سے سب کو متاثر کیا اور کام کو بروقت مکمل کیا: ڈی سی

ریٹائرڈ لینڈ ایکوزیشن آفیسر جئے جیوتی سامنتا افسران نے دی الوداع کہا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر جئے جیوتی سامنتا 31 دسمبر 2024 کو ریٹائر ہوئے۔ قابل ذکر ہے کہ بی پی ایس سی 47 ویں بیچ کے افسر مسٹر سمنتا نے سال 2023 میں لوہردگا ضلع میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کا عہدہ بھی سنبھالا تھا۔ یہاں جمعرات کو اس موقع پر ضلع انتظامیہ لوہردگا کی طرف سے کلکٹریٹ ہال میں ایک الوداعی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت نے مسٹر سمنتا کو شال اوڑھا کر اور یادگاری تحفہ دے کر ان کا اعزاز کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا نے کہا کہ مسٹر سمنتا نے لوہردگا ضلع میں بہتر کام کیا۔ چاہے وہ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کے طور پر ہو یا ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر کے طور پر۔ اس نے اپنے فیصلوں اور بروقت کام کو مکمل کر کے سب کو متاثر کیا۔ تمام عہدیداروں اور ملازمین سے ان کے تعلقات بہت اچھے تھے۔ ریٹائرمنٹ ملازمت کا ایک فطری عمل ہے جس کا سامنا تمام کام کرنے والوں کو کرنا پڑتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مسٹر سمنتا کی بہتر اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت نے کہا کہ مسٹر سمنتا کی شخصیت بہت سادہ اور پرسکون تھی۔ ان کے دور میں لوہردگا ضلع میں بہتر کام ہوئے۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر رہتے ہوئے انہوں نے دیہی ترقی کے شعبے میں بہتر کام کیا۔ انہوں نے لینڈ ایکوزیشن آفیسر کے طور پر بھی بہتر کام کیا۔ اس دوران ریٹائرڈ افسر جئے جیوتی سمنتا نے کہا کہ انہیں اپنی زندگی میں مغربی بنگال اور بہار پبلک سروس کمیشن میں کام کرنے کا موقع ملا اور یہ تجربہ بہت شاندار رہا۔ سینئر انتظامی عہدیداروں کے ساتھ کافی بات چیت ہوئی اور ہر ایک سے کچھ اچھا سیکھنے کو ملا۔ زندگی میں حاصل کی گئی کامیابی سب کے تعاون سے ہی ممکن ہوئی۔ سروس کے دوران ان کی صحت میں اتار چڑھاؤ آئے لیکن انہوں نے اپنے کام کو اولین ترجیح دیتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ یہاں پروگرام کے بعد آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ آفیسر سشما نیلم سورینگ، سب ڈویژنل آفیسر امت کمار، ڈپٹی الیکشن آفیسر دھیرج ٹھاکر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر سیتا پشپا، انڈر رجسٹرار بسھاش دتہ، ضلع پنچایتی راج آفیسر انجنا داس، ضلع سپلائی آفیسر گیان شنکر جیسوال موجود تھے۔

مفرور ملزمان کے گھروں پر اشتہار چسپاں

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: پولیس نے 302 کے معاملے میں مفرور پرتاپ پور تھانہ علاقہ کے ٹنڈوا پنچایت کے تحت کرما چک ٹولہ کے رہنے والے رام دیو یادو، باپ کا نام آنجہانی ہری یادو، شیو نارائن یادو، باپ کا نام آنجہانی ہری یادو اور دنیش یادو، باپ کا نام شیو نارائن یادو کے گھر اشتہار چسپاں کیا۔ 302 کے مقدمہ میں مفرور ملزمین کو ہتھیار ڈالنے کی ہدایت دی گئی۔ پولیس نے ڈھول بجا کر نوٹس چسپاں کرتے ہوئے ملزمین کو جلد از جلد عدالت میں پیش ہونے کا کہا بصورت دیگر بڑی کارروائی کی جائے گی۔ تھانہ انچارج قاسم انصاری نے بتایا کہ تینوں ملزمین دفعہ 302 کے تحت نامزد ہیں جو کافی عرصے سے مفرور ہیں۔ ڈھول بجا کر اور پوسٹر چسپاں کرتے ہوئے انہیں عدالت میں پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ اس کے بعد بھی اگر ملزمان پیش نہ ہوئے تو ان کے خلاف مزید کارروائی کی جائے گی۔

آٹھ ایکڑ پر افیم کی غیر قانونی کاشت کو پولیس نے تلف کر دیا

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈا رچترا: تھانہ کنڈہ کے علاقہ کھوشیالہ جنگل میں تقریباً آٹھ ایکڑ پر غیر قانونی طور پر لگائے گئے افیم کی کاشت کو ٹریکٹروں کی مدد سے پولیس کے ذریعہ تلف کر دیا گیا۔ برباد کرنے کا یہ کام تھانہ انچارج پرنس کمار سنگھ کی قیادت میں کیا گیا۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ تھانہ کی حدود میں افیم کی کاشت کسی بھی صورت میں نہیں ہونے دی جائے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ عوام افیم کی فصل کو خود تلف کریں۔ بصورت دیگر پولیس برباد کرنے کے ساتھ ساتھ این ڈی پی ایس کے تحت سخت کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کھیتی باڑی میں ملوث افراد کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور جلد ہی این ڈی پی ایس کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ افیم کو برباد کرنے کی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ اس مہم میں پولیس اور جنگلات کے اہلکار شامل تھے۔

آٹھ ہائیوا گاڑی غیر قانونی ریت کے ساتھ پکڑی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

سمریہ رچترا: ریت مافیا کے ذریعہ غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیے جا رہے آٹھ ہائیوا گاڑی کو سمریہ تھانہ علاقہ کے تپسا اور ہدمڈ جنگلات سے ضبط کی گئی۔ مذکورہ معاملے میں ریت مافیا کی نشاندہی کر کے نامزد ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جائے گی۔ مذکورہ کارروائی سب ڈویژنل آفیسر نیز آئی اے ایس سنی راج، سی او گورو کمار رائے، شیلا او پی انچارج راہول دوبے اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے مشترکہ طور پر کی ہے۔ انتظامیہ کی مذکورہ کارروائی سے ریت مافیا میں کھلبلی مچ گئی۔

یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کی میٹنگ

ڈپٹی کمشنر نے یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں سے متعلق عہدیداروں سے جانکاریاں لیں، ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: آئندہ 26 جنوری 2025 کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر میگھا بھاردواج کی صدارت میں سینئر عہدیداروں اور تمام متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ عہدیداروں سے 26 جنوری 2025 کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کے بارے میں جانکاری لی اور ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ باگی ٹانڈ اسٹیڈیم میں صبح 9.05 بجے اہم یوم جمہوریہ تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ افسران کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضلع کوڈرما میں واقع تمام عظیم ہستیوں کے مجسموں کی خصوصی صفائی کو یقینی بنائیں گے۔ اس کے علاوہ، اہم مرکزی مقام اور پورے شہر کی طرف جانے والے تمام راستوں کی صفائی کو بھی یقینی بنائیں گے۔ تقریب کے مرکزی مقام باگی ٹانڈ اسٹیڈیم کو برابر اور صاف کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کا نظام ٹھیک رکھا جائے۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر ثقافتی پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ متعلقہ محکمہ کے افسران کو یوم جمہوریہ کے موقع پر جھانکی نکالنے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ مختلف شعبوں میں بہتر کارکردگی دکھانے والوں کو توصیفی اسناد سے نوازا جائے گا۔ اس کے لیے تمام دفاتر کو اپنے متعلقہ دفاتر سے فہرست فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر فاریسٹ ڈیویژنل آفیسر سومترا شکلا، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شری رتو راج، سب ڈویژنل آفیسر مسٹر ریا سنگھ، ایڈیشنل کلکٹر مسز پونم کجور، سول سرجن ڈاکٹر انیل کمار، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اویناش پورنیدو، ضلع سماجی بہبود کے افسران، آفیسر کنک کماری ترکی، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وجے کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر روہت کمار، ڈپٹی الیکشن آفیسر پرنس گوڈون کجور، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اویناش رام اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

سردی کے موسم میں ٹھنڈ سے فصلوں کو نقصان، کسان پریشان

عوامی نیوز نمائندہ

بیڑو: بیڑو بلاک کے دیہی علاقوں میں شدید سردی کے درمیان گرنے والی ٹھنڈ سے کسان، مزدور اور عام لوگ پریشان ہیں۔ سردی کی لہر اور ٹھنڈ کی وجہ سے سبزیوں کی فصلیں سب سے زیادہ متاثر ہو رہی ہیں۔ سبزی پیدا کرنے والے کسان اس سے پریشان ہیں۔ کاشتکاروں کا خیال ہے کہ اگر یہ سردیاں زیادہ دیر تک جاری رہیں تو ان کی سبزیوں کی فصلوں کو بھاری نقصان ہوگا۔ ہر روز درجہ حرارت میں کمی سے سردی کا اثر بڑھ گیا ہے۔ بالخصوص دیہی علاقے شدید سردی کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شام کے قریب آتے ہی چوراہے پر خاموشی چھا جاتی ہے اور لوگ گھروں میں چھپ جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بلاک کے دیہی علاقوں جریا، پوریو، کیشا، کھتری کھٹانگا، ناگاری ٹولی، چاریما اور ٹانگرہ ٹولی میں رہنے والے کسان ٹھنڈ اور سردی کی دوہرا جھٹکا جھیلنے پر مجبور ہیں۔ کسانوں کے لیے کاشتکاری ہی واحد ذریعہ ہے۔ سردی کے باعث کھیتوں میں اگائی گئی سبزیاں تباہ ہو رہی ہیں۔ آلو، مٹر، گوبھی، ٹماٹر اور گندم سمیت تمام فصلیں متاثر ہو رہی ہیں۔ علاقے کے کسانوں پون کمار، پنکج کجور، دیشیشور منج، برسا کجور، کرما اوراوں، رام اوراوں، وندے لکڑا، ویران اوراوں نے بتایا کہ ہمارے گاؤں میں شدید سردی اور رات کو ٹھنڈ کی وجہ سے فصلوں کو کافی نقصان ہو رہا ہے۔ کسانوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ تین روز سے سردی اتنی شدید ہے کہ لوگوں نے گھروں سے نکلنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ یہاں، جن کسانوں نے کے سی سی کا قرض لیا ہے وہ مایوس ہیں اور پریشان ہیں کہ قرض کی رقم کیسے ادا کی جائے گی۔ سردی سے ہر کوئی پریشان ہے۔ اسکول کے بچوں کو ٹیوشن جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ سردی کے باعث جہاں دیہی علاقوں میں لوگ کام چھوڑ کر گھروں میں رہنے پر مجبور دیکھے گئے وہیں سردی نے مزدوروں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ یہاں کے کسان دوست برجیش مہتو نے بتایا کہ کئی دنوں سے صبح و شام سردی بہت بڑھ گئی ہے۔ درجہ حرارت میں کمی کے بعد سبزیوں کی فصلوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ بلاک علاقے کے زیادہ تر لوگ سبزیوں اور فصلوں سے اپنی روزی روٹی کماتے ہیں۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ انتظامیہ سے کسانوں کو ہونے والے نقصان کا ازالہ کرے۔

بچرا اسائڈنگ میں غیر منظم مزدوروں کی ہڑتال جاری

سی سی ایل انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات کا دوسرا دور ناکام ہو گیا

عوامی نیوز نمائندہ

پپیروار: سی سی ایل پپیروار علاقے کے بچرا ریلوے سائڈنگ پر کام کرنے والے غیر منظم مزدوروں کی پانچ نکاتی مطالبات کے لیے بچرا اسائیڈنگ میں جاری غیر معینہ مدت کی ہڑتال مسلسل جاری رہی۔ گزشتہ تین روز سے اپنے مطالبات کو لے کر یونائیٹڈ کول ورکرز یونین کی قیادت میں تمام غیر منظم مزدور بچرا اسائیڈنگ پر کام چھوڑ کر ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ وہ اپنے غصے کا اظہار کر رہے ہیں جن میں کنٹریکٹ ورکرز کو ایچ پی سی کی شرح سے اجرت کی ادائیگی، کنٹریکٹ ورکرز کے سی ایم پی ایف میں کٹوتی، کنٹریکٹ ورکرز کو ادائیگی کی سلپ دینا، حاضری لگانے کا مطالبہ شامل ہے۔ اس حوالے سے فارم ڈی میں کنٹریکٹ ورکرز کا کہنا تھا کہ یونائیٹڈ کول ورکرز یونین کی قیادت میں تمام مزدور ہڑتال کا تیسرا دن گزرنے کے باوجود پرامن طور پر ہڑتال کر رہے ہیں۔ انتظامیہ اور کمپنی کی جانب سے کوئی اقدام نہیں کیا گیا سخت سردی میں تمام غیر منظم ملازمین ہڑتال پر بیٹھے ہیں جس کی وجہ سے مزدوروں کا غصہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ہڑتال کے دن، بدھ کی شام سے رات تک سی سی ایل انتظامیہ، کمپنی، یونین اور کارکنوں کے درمیان بات چیت ہوئی، جس میں جے بی سی سی آئی کے رکن لکھن لال مہتو نے بھی شرکت کی، لیکن مطالبات پر کوئی فیصلہ نہ ہونے کی وجہ سے بات چیت کئی گھنٹے تک جاری رہی۔ مذاکرات ناکام ہونے کی وجہ سے مزدوروں کا غصہ بڑھ گیا۔ اس موقع پر منشی مہتو، بھولا مہتو، شنکر نے کہا کہ سائڈنگ میں ہڑتال جاری رہے گی۔

ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ابوا آواس اور منریگا منصوبوں کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سینھا رلوہردگا: ضلع کے سینھا بلاک ایریا میں چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے معائنہ کیا۔ واضح رہے کہ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ دیو شیکاوت نے گزشتہ روز لوہردگا ضلع کے تحت سینھا بلاک علاقے کا دورہ کرتے ہوئے ضلع کونسل محکمہ کی طرف سے تعمیر کردہ سینھا رائس مل اور کلہے پاٹ گاؤں میں پی سی سی سڑک کی تعمیر کا معائنہ کیا۔ اور بلاک علاقے کے مرکی ٹوڈر پنچایت میں منریگا اسکیم کے تحت باغبانی، گڑھے کھودنے، کنوئیں کی تعمیر اور ابوا آواس اسکیموں کے کاموں کا معائنہ کرتے ہوئے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سنگرام مرمو کو کام کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ منریگا اسکیم کے کام میں زیادہ سے زیادہ مزدوروں کو کام دینے اور اسکیم کو وقت پر مکمل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس موقع پر بی پی آر او جیت اوراوں، وندنا کماری، آرتی چرما کو اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

روڈ سیفٹی کے حوالے سے ورکشاپ کا انعقاد، اہلکاروں کو حلف دلایا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا بلاک آڈیٹوریم میں روڈ سیفٹی ماہ کے تحت ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں تمام دفاتر کے ملازمین نے شرکت کی اور روڈ سیفٹی کی اہمیت کو سمجھنے کے ساتھ حلف لیا۔ اس پروگرام کا مقصد روڈ حادثات کو کم کرنا اور ٹریفک قوانین کے بارے میں بیداری حاصل کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران پیغام دیا گیا کہ سڑک پر نظم و ضبط اور قوانین کی پابندی کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ سڑک کی حفاظت، جان کی حفاظت جیسے تحریکی نعرے لگائے گئے، اور سب نے محفوظ اور ذمہ دارانہ ٹریفک رویہ اپنانے کا حلف لیا۔ اس موقع پر لوہردگا بلاک کے افسر نے کہا کہ سڑک میں ہونے والے حادثات کی حفاظت کے حوالے سے سب کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ یہ ہماری اور ہمارے معاشرے کی سلامتی کا معاملہ ہے۔ پروگرام کا اختتام شرکاء کی حلف برداری کے ساتھ ہوا۔ لوہردگا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ٹھاکر گوری شنکر شرما، ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی مینجمنٹ امرتیشور گری، آر ای اے کرشنا کمار گپتا وغیرہ سمیت تمام اہلکار ضلع روڈ سیفٹی حلف برداری پروگرام میں موجود تھے۔

مینیاں سمان یوجنا نہ ملنے سے خواتین ناراض

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد رجھریا: گزشتہ روز مینیاں سمان یوجنا کی آشیرواد نہ ملنے کی وجہ سے ناراض خواتین نے دھنباد بلاک آفس اور جھریا زونل آفس پر الگ الگ احتجاج کیا۔ دھنباد میں مشتعل خواتین نے بلاک آفس کے احاطے میں اس اسکیم سے متعلق پوسٹر اور بینر پھاڑ کر آگ لگا دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس اسکیم کا فارم بھی بھرا تھا لیکن ابھی تک رقم نہیں ملی تو ہمارے فارم میں کیا خرابی تھی جس کی وجہ سے ہمیں آج تک اس سکیم کا فائدہ نہیں ملا۔ خواتین خاص طور پر اس بات سے ناراض تھیں کہ جب وہ اس سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے بلاک آفس پہنچتی ہیں تو کبھی انہیں افسر نہیں ملتے اور کبھی دفتر کو تالا لگا ہوا پاتے ہیں۔ بدھ کو ایسا معاملہ ان کے علم میں آیا تو انہیں اسکیم کا فائدہ نہ ملنے کی وجہ معلوم نہ ہوسکی جس کی وجہ سے خواتین کافی ناراض ہو گئیں۔ جھریا زونل آفس پہنچنے والی کئی خواتین نے بتایا کہ اب تک وہ کئی بار مینیاں سمان یوجنا کا فارم بھر چکی ہیں لیکن اب تک ان کے کھاتے میں ایک قسط بھی نہیں پہنچی۔

آل پارٹی دھرنا مظاہرے کی بات چیت ناکام رہی، مظاہرین مطالبات پر ڈٹے رہے

عوامی نیوز نمائندہ

چندوارہ رکوڈرما: مدن گنڈی ٹول پلازہ سنگھرش سمیتی کے بینر تلے جاری کل جماعتی غیر معینہ مدت ہڑتال کا چوتھا دن جمعرات کو ہوا۔ سب ڈویژنل آفیسر ریا سنگھ کی زیر صدارت سمجھوتہ میٹنگ ناکام رہی۔ سمجھوتہ میٹنگ میں سب ڈویژنل افسر کے علاوہ سابق ایم ایل اے اوماشنکر اکیلا، زونل افسر اشوک کمار بھارتی، میکا زونل انسپکٹر، تھانہ انچارج دھنیشور کمار اور سنگھرش کمیٹی کے کوآرڈینیٹر، ضلع کونسل کے رکن مہادیو رام، ڈائریکٹر اروند یادو، کرشنا یادو، مکھیہ منجو دیوی، سابق مکھیہ مہیندر یادو، لیلاوتی دیوی اور کئی معززین موجود تھے۔ سنگھرش کمیٹی کی جانب سے 6 جنوری سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی جا رہی ہے اور یہ احتجاجی پروگرام جمعرات کو چوتھے دن تک جاری ہے۔ جب کہ لوگ مختلف مطالبات پر ڈٹے رہے، ٹول پلازہ کے ٹھیکہ دار این ایچ اے آئی کے قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے ڈٹے رہے۔ ایس ڈی او ریا سنگھ کے سامنے مظاہرین مقامی مال گاڑیوں میں نرمی، کوڈرما اور برہی سب ڈویژن کے اسکول بسوں اور چار پہیہ گاڑیوں میں رعایت اور ٹول پلازہ میں مقامی لوگوں کو ملازمتیں دینے کے مطالبات پر اڑے ہوئے ہیں۔ باری باری مذاکرات کے دوران بھی مظاہرین اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے اور تقریباً 2 گھنٹے تک جاری رہنے والے سمجھوتہ مذاکرات کامیاب نہ ہو سکے۔ تاہم دوبارہ سنگھرش کمیٹی کے لوگ ٹول پلازہ احتجاجی مقام پر پہنچ گئے۔ کمیٹی کی آئندہ سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تحریک کو تیز کرنے کے لیے ضروری فیصلے کیے گئے۔ لوگوں نے کہا کہ سنگھرش کمیٹی کے مطالبات جائز ہیں اور عوام کے مطالبات کو مقامی بنیادوں پر تسلیم کیا جائے گا جب تک ان تمام مطالبات پر ضروری غور نہیں کیا جاتا احتجاج جاری رہے گا۔ ایس ڈی او ریا سنگھ نے کہا کہ کنٹریکٹر اندرا دیپ کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ کو معلومات حاصل کرنے کے لیے دو دن کا وقت دیا گیا ہے۔ جن پر حکومت اور این ایچ آئی کے ہدایات کے مطابق نرمی کی جاسکتی ہے اور ابھی تک سمجھوتہ کی کوئی بات نہیں کی جائے گی۔ معاہدہ جلد کامیاب ہو جائے گا۔ 60 کلو میٹر کے دائرے میں دو ٹول پلازوں کی تعمیر پر انہوں نے کہا کہ باگی ٹانڈ میں جنگلاتی علاقہ ہونے کی وجہ سے مدن گنڈی میں کافی اراضی اور سرکاری اراضی کی وجہ سے ٹول پلازہ تعمیر نہیں ہوسکا یہاں تعمیر کیا گیا ہے۔ بہرحال مرکزی حکومت اور این ایچ آئی کے قوانین کو سنجیدگی سے دیکھنے کے بعد ہی بات چیت کی جائے گی۔ اندرا دیپ کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے منیجر رودر راج سنگھ نے کہا کہ کمرشل گاڑیاں جو روزانہ اروان سے تلیا جاتی ہیں اور واٹر ٹینک والی گاڑیوں کو تقریباً 360 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ اسکول گاڑی 2500 روپے ماہانہ لی جائے گی۔ اس کے علاوہ مدن گنڈی، چندوارہ، اروان، پتھل گڈا اور چار گاؤں کی کمرشل گاڑیوں میں رعایت دینے کے سلسلے میں کمپنی سے بات چیت کی جائے گی، تب ہی صورتحال واضح ہوگی۔

بھکاری کے بھیس میں عورت نے تاجر کے دفتر سے لاکھوں روپے چرا لئے

واقعہ سی سی ٹی وی کیمرے میں قید، پولیس مصروف تفتیش

مظفر پور (اے این بی) مظفر پور میں خاتون بھکاری نے تاجر کے دفتر سے لاکھوں روپے چوری کر لیے۔ تاہم یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا ہے۔ اب پولیس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ واضح ہو کہ پورا معاملہ مظفر پور ضلع کے قاضی محمد پور تھانہ علاقے کے ساد پورہ محلہ کے دودھی ٹولہ کا ہے، جہاں ایک خاتون سب سے پہلے بھکاری کے بھیس میں آئی۔ محلے میں آنے کے بعد خاتون نے گھر گھر بھیک مانگنی شروع کر دی۔ اس کے بعد بھکاری خاتون گیٹ کھول کر تاجر راجن کمار کے گھر میں داخل ہوئی اور گھر کے اندر موجود دفتر سے ایک لاکھ پچپن ہزار روپے چوری کر کے فرار ہو گئی۔ چوری کی پوری واردات گھر کے اندر اور باہر لگے سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گئی ہے۔ چوری کا پتہ چلنے کے بعد راجن کمار نے بھکاری خاتون کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی۔ لیکن اس عورت کے بارے میں کچھ نہیں مل سکا۔ جس کے بعد پورے واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ معاملے کے حوالے سے متاثرہ راجن کمار نے بتایا کہ بیلہ انڈسٹریل ایریا میں اس کی پیپر کپ پلیٹ کی فیکٹری ہے اور گھر کے اندر دفتر ہے۔ وہ بینک میں رقم جمع کرانے جا رہا تھا۔ پھر اس کی بیوی نے ناشتہ منگوایا اور وہ ناشتہ کرنے چلا گیا۔ اسی دوران خاتون گھر میں گھس کر چوری کی واردات کر کے وہاں سے فرار ہو گئی۔ اسی معاملے کے بارے میں کاظم محمد پور تھانے کے انچارج روی گپتا کا کہنا ہے کہ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر خاتون کا سراغ لگایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمہ خاتون کو جلد تلاش کر لیا جائے گا۔

شرون کمار کے ہاتھوں کئی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (مرشد دسنوی) محکمہ دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے آج اپنے انتخابی حلقہ میں معزز رکن اسمبلی کوشلندر کمار اور نالندہ کی معزز قانون ساز کونسل محترمہ رینا دیوی کے ساتھ بین بلاک کے آنت پنچایت کے محمد پور گاؤں کے سنتوش پاسوان کے گھر سے وارڈ ممبر تارجی سنگھ کے گھر تک پی سی سی کاسٹنگ کا افتتاح (چیف منسٹر ایریا ڈیولپمنٹ فنڈ سے) 6 لاکھ کی رقم سے کی گئی، جتن مانجھی کے گھر سے ونود چودھری کے گھر تک اینٹوں کا فرش اور بچھانے کا کام ہریش چودھری، نوال چودھری گاؤں محمد پور میں P.C.C کاسٹنگ کا افتتاح 1 لاکھ 46 ہزار رقم سے کی گئی، ویشن پور گاؤں میں پل کے قریب سیڑھیاں گھاٹ کی تعمیر کا سنگ بنیاد (وزیر اعلیٰ ایریا ڈیولپمنٹ فنڈ سے) 6 لاکھ، وشن پور گاؤں میں دلیپ چودھری کے گھر سے P.C.C کاسٹنگ راجیش مہاتو کے گھر تک (15ویں چیز سے) رقم 3 لاکھ، بڑی آنت گاؤں میں رنجیت کمار کے پولٹری فارم سے شیلیندر رمہتو کے کھیت تک مٹی کی بھرائی اور اینٹوں کی سولنگ (منریگا فنڈز سے) رقم 9 لاکھ 94 ہزار، لالوان بیگھا روڈ سے گاؤں بڑی آنت میں رنجیت کمار کے پولٹری فارم تک مٹی کی بھرائی اور اینٹوں کی سولنگ (منریگا فنڈز سے) رقم 9 لاکھ 91 روپے کا افتتاح، 1000 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا، اس موقع پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عزت مآب وزیر نے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت شہر جیسی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ دیہی علاقوں میں بجلی، سڑکیں، صحت وغیرہ کی سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ دیہی علاقوں کے مکینوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آج کے دور میں بہار کے دیہی لوگ بھی شہروں میں رہنے والے لوگوں کی طرح اپنی زندگی گزار رہے ہیں اور معاشی ترقی کرتے ہوئے ایک خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں اور عزت مآب وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کے کام سے بہت خوش ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی (یو) بلاک صدر اروند پٹیل، جتیندر کمار، محمد کلیم، راکیش پاسوان کے علاوہ پارٹی کے سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

فورلین پر المناک حادثہ: بیٹی اور داماد ہلاک، ساس تشویشناک حالت میں ریفر

دیناره (رہتاس) آرا موہنیا فورلین قومی شاہراہ پر دل دہلا دینے والے سڑک حادثے نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ چوسا-بکسر لائن کینال پل کے قریب تیز رفتار ہائی وے نے شوہر، بیوی اور ان کی ساس کو اپنی زد میں لے لیا۔ اس حادثے میں داماد اور بیٹی کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ ساس شدید زخمی ہو گئی۔ واقعہ جرود گاؤں کے رہائشی بابولی پال کے گھر کا ہے۔ ان کی 40 سالہ بیوی سریتا دیوی اپنی بیٹی خوشی کماری اور داماد دیپک کمار پال کے ساتھ ساسارام سے گاؤں لوٹ رہی تھیں۔ تینوں لوگ آرا موہنیا فورلین کراس کر رہے تھے کہ اچانک تیز رفتاری سے آ رہی ایک ہائی وے نے ان کو ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ دیپک اور خوشی کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ سریتا دیوی شدید زخمی ہو گئیں اور انہیں فوری طور پر مقامی ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے انہیں بہتر علاج کے لیے وارانسی کے ٹراما سینٹر ریفر کر دیا ہے، دیپک اور خوشی کون تھے: دیپک کمار پال ضلع بکسر کے سونبر سا تھانہ علاقے کے رام نگر گاؤں کے رہنے والے تھے۔ اس کی ماں دینارا تھانہ علاقہ کے برکا لٹھ گاؤں میں رہتی ہے، اور دیپک بھی وہیں آباد ہو گیا تھا۔ دیپک کی بیوی خوشی کماری اکثر اس گاؤں میں اپنے ماموں کے گھر جاتی تھی۔ دونوں کی ملاقات یہاں ہوئی اور کچھ ہی دیر میں ان کے درمیان محبت پھولنے لگی۔ تقریباً چھ ماہ قبل دونوں نے شادی کر کے سادہ زندگی کا آغاز کیا۔ لیکن یہ محبت کی کہانی اس حادثے کے ساتھ ادھوری رہ گئی سریتا دیوی کی حالت تشویشناک: اس حادثے میں سریتا دیوی شدید زخمی ہو گئیں، اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اسے وارانسی ٹراما سینٹر ریفر کر دیا۔ اس کا شوہر بابولی پال کیرالہ میں ایک پرائیویٹ ملازمت کرتا ہے اور اس حادثے کی خبر سن کر علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اہل خانہ پر گرنے والا دکھ کا یہ پہاڑ لوگوں میں موضوع بحث بن گیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ دیپک اور خوشی کی زندگی کے اس دردناک انجام نے سب کو صدمے میں ڈال دیا ہے۔

دربھنگہ میں 17551 گاڑیوں کے مالکان پر 1 کروڑ 51 لاکھ 82 ہزار روپے کا جرمانہ

دربھنگہ (اے این بی) بہار میں ضلع دربھنگہ کی ٹریفک پولیس نے سال 2024 میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے 17551 گاڑیوں کے مالکان پر ایک کروڑ 51 لاکھ 82 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ ٹریفک پولیس کے انچارج کمار گورو نے جمعہ کے روز بتایا کہ جنوری سے دسمبر 2024 تک ٹریفک ایکٹ کی مختلف دفعات کی خلاف ورزی کرنے پر 17551 گاڑیوں کے مالکان پر ایک کروڑ 51 لاکھ 82 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ مسٹر کمار گورو نے بتایا کہ جنوری 2024 میں 2449 گاڑیوں کے مالکان پر 18 لاکھ 42 ہزار، فروری کے مہینے میں 1157 گاڑیوں پر 9 لاکھ 96 ہزار، مارچ کے مہینے میں 1555 گاڑیوں پر 13 لاکھ 43 ہزار، اپریل کے مہینے میں 1928 گاڑیوں سے 14 لاکھ 81 ہزار روپے وصول کیا گیا۔ مئی کے مہینے میں 1432 گاڑیوں پر 10 لاکھ 80 ہزار، جون کے مہینے میں 1332 گاڑیوں پر 12 لاکھ 19 ہزار پانچ سو، جولائی کے مہینے میں 1406 گاڑیوں پر 10 لاکھ 83 ہزار۔ اگست کے مہینے میں 1479 گاڑیوں پر 13 لاکھ 60 ہزار پانچ سو، اکتوبر کے مہینے میں 12 لاکھ روپے جرمانہ کیا گیا۔ 1329 گاڑیوں پر 11 ہزار 5 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا، نومبر کے مہینے میں 1069 گاڑیوں پر 11 لاکھ 36 ہزار 5 سو روپے جرمانہ کیا گیا اور دسمبر کے مہینے میں 1340 گاڑیوں پر 16 لاکھ 17 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر کے مہینے میں سب سے زیادہ 16 لاکھ 17 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس انچارج نے بتایا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات پر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں سے مسلسل جرمانے وصول کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے درخواست ہے کہ وہ ہیلمٹ کا استعمال کریں۔

شاہین نے خاندانی بہبود اسکیم کی رقم مستحقین میں تقسیم کی

سمستی پور (اے این بی) مقامی ایم ایل اے اور بہار اسمبلی کے چیف وہپ اختر الاسلام شاہین نے سمستی پور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں خاندانی بہبود اسکیم کے تحت مستحقین کے درمیان 20-20 ہزار روپے کے چیک تقسیم کیے۔ معلوم ہو کہ ان مستحقین کے خاندان کے اہل خانہ کی حادثاتی موت ہو گئی تھی۔ خاندانی بہبود اسکیم کے تحت 20 ہزار روپے کا چیک دیتے ہوئے شاہین نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہمت سے کام لیں۔

عوام تیجسوی کو امید بھری نظروں سے دیکھ رہی ہے

نالندہ: یوتھ آر جے ڈی، بلاک صدر اور ضلع ایگزیکٹو ممبران کی میٹنگ

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں 10 جنوری کو یوتھ آر جے ڈی کے ضلع راشٹریہ جنتا دل دفتر بہار شریف میں یوتھ کے ضلع صدر کی صدارت میں بلاک صدور، عہدیداران اور ضلع ایگزیکیٹو ممبران کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ راشٹریہ جنتا دل منوج کمار یادو نے خطاب کرتے ہوئے یوتھ ڈسٹرکٹ آرگنائزیشن کے انچارج ڈاکٹر روی کانت کمار سے کہا کہ وہ اسمبلی انتخابات کے لیے تیار ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بوتھ پر چار فعال ممبران بنائے جائیں گے۔ پورے بہار کے لیڈر تیجسوی یادو کی طرف امید کی نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ مہاگٹھ بندھن حکومت کے گزشتہ 17 مہینوں میں نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر کئے گئے کام دنیا کے لیے ایک مثال ہیں، تیجسوی یادو نے ذات پات کی مردم شماری کر کے ریزرویشن کا دائرہ بڑھا کر 75 فیصد کر دیا، گاندھی میدان میں 5 لاکھ نوکریاں دیں، سیاحت کو فروغ دیا، تعلیم مرکز، کھلاڑیوں کی تنخواہ میں اضافہ اور کھلاڑیوں کے لیے "میڈل لیں، نوکری حاصل کریں" اسکیم کو نافذ کیا، ان تمام اسکیموں کو دیکھ کر بہار کے لوگ تیجسوی یادو کی طرف بڑی امید سے دیکھ رہے ہیں۔ محترم لیڈر نے مائی بہن یوجنا شروع کر کے ملک میں ایک مثال قائم کی ہے یوتھ کے ضلع صدر منوج یادو نے کہا کہ ریاست میں بدعنوانی عروج پر ہے اور کوئی بھی کام کمیشن کے بغیر نہیں ہوتا۔ افسر شاہی زوروں پر ہیں، تیجسوی یادو کا آئندہ انتخابات میں وزیر اعلیٰ بننا پوری طرح یقینی ہے۔ پروگرام کی نظامت بجرنگی کشواہا نے کی۔ اس موقع پر دیپک کمار سنگھ، پون یادو، ونود یادو، کندن چندراونشی، ارون یادو، پنکج کمار، سنتوش کمار سنگھ، ششیکھر یادو، اجے کمار، دھیر گوپ، سدھیر کمار، جینت راج وغیرہ موجود تھے۔

سائبر جرائم پیشہ نے خاتون سے جھانسہ دیکر ٹھگا 20 ہزار

سمستی پور (اے این بی) سائبر جرائم پیشوں نے بیٹے کو عصمت دری کے معاملے میں گرفتار کرنے کے جھانسہ دیکر ایک خاتون سے 20,000 روپے کا آن لائن دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس معاملے میں خاتون کے شوہر نے سائبر تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پولیس اسٹیشن میں دی گئی درخواست میں مفصل تھانہ علاقہ کے آزاد نگر کے رہنے والے رام آشیش مہتو نے کہا ہے کہ ایک سائبر مجرم نے اس کی بیوی کے موبائل پر کال کی اور اس کے بیٹے ابھیشیک انوگرا جو پریاگ راج میں زیر تعلیم ہے کو ایک ریپ کیس گرفتار کرنے کا جھانسا دیا۔ یہ سن کر ان کی اہلیہ بہت گھبرا گئیں درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ فون کرنے والے نے اپنا نام وکی بتاتے ہوئے بیٹے کو چھوڑنے کے عوض 45 ہزار روپے مانگے اور یہ بھی کہا کہ اگر رقم جلد نہ بھیجی گئی تو ایف آئی آر درج کرائی جائے گی۔ یہ سن کر اس کی بیوی نے دو بار میں آن لائن 20 ہزار روپے بھیجے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ان کی اہلیہ کا پنجاب نیشنل بینک میں اکاؤنٹ ہے جب وہ بینک سے اسٹیٹمنٹ لینے گیا تو اسٹیٹمنٹ میں رقم لینے والے شخص کا نام سبودھ رام تھا۔ اس ضمن میں سائبر تھانے میں مقدمہ نمبر 2/25 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

سبز پورنیہ کا صرف ایک ہی نعرہ پورنیہ ہرا بھرا ہو ہمارا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) "سبز پورنیہ کا صرف ایک ہی نعرہ پورنیہ ہرا بھرا ہو ہمارا" اس کو معنی خیز

بنانے کے لیے گرین پورنیہ شہر میں لگاتار پودا لگانے کے پروگراموں کا انعقاد کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آج گرین پورنیہ کے بانی ڈاکٹر انیل کمار گپتا اور مسز پنکی گپتا کی قیادت میں 250 پھولدار پودے سول کورٹ کے احاطے کے اندر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کنہیا چودھری کی قیادت میں لگائے گئے۔ جس میں کئی دیگر ججز اور ساتھی بھی موجود تھے اس سلسلے میں پورنیہ جج district judge نے کہا کہ وہ پورنیہ کو خوبصورت بنانے اور صاف ستھرا رکھنے کے لیے گرین پورنیہ کو اپنا پورا تعاون دیں گے اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب بھی ہمیں ضرورت پڑے گی میں گرین پورنیہ کا ساتھ دوں گا۔ گرین پورنیا کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انیل کمار گپتا نے اس طرح کے پروگرام میں تعاون کرنے کے لیے معزز جج کا شکریہ ادا کیا اور عام شہریوں سے درخت لگانے کی بھی درخواست کی۔ گزشتہ سال گرین پورنیہ نے مختلف مقامات پر تقریباً 16000 پودے لگا کر پورنیہ کو صاف ستھرا ماحول دینے کی کوشش کی تھی۔ اسی لیے اس سال بھی شجر کاری کے پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے آج کے پروگرام میں گرین پورنیہ کے تمام خصوصی ممبران موجود تھے جن میں سمیت کمار پرمود جیسوال نیلم کمار اگروال منوہر داس آلوک لوہیا پنکج کمار سنجیو کمار سنجے کمار محمد منظور عالم رضا عالم پردیپ اگروال عرفان کامل شیام نندن کمار ارپنا ورما سپنا سنگھ لتا جھا نینو کماری سروج اگروال کے علاوہ بندھن بینک کی پوری ٹیم پرینکا کنور کی قیادت میں موجود تھی گرین پورنیہ کے جنرل سکریٹری رویندر کمار ساہ نے اس شجر کاری مہم میں شرکت کے لیے جج اور تمام معزز ممبران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور انہیں نئے سال کی مبارکباد دی۔

کھلگاؤں پاور پلانٹ سے راکھ کی سپلائی بند ہونے سے سڑک اور پل کا تعمیراتی کام متاثر

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور میں واقع این ٹی پی سی کے کہلگاؤں پاور پلانٹ سے راکھ کی سپلائی بند ہونے کی وجہ سے بہار اور جھارکھنڈ میں سڑکوں اور پل کی تعمیر کے متعدد پروجیکٹوں کا کام متاثر ہوا ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ این ٹی پی سی کے کہلگاؤں بجلی گھر کی راکھ کو ریاست کے سہرسہ، مدھے پورہ، مونگیر اور بھاگلپور اضلاع سے گزرنے والی چار لین قومی شاہراہ 107 اور 80 کی تعمیر اور صاحب گنج میں زیر تعمیر گنگا پل کی اپروچ سڑکوں کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ جھارکھنڈ کے ضلع کو روڈ ٹرانسپورٹ کے ذریعے راکھ کی سپلائی جمعرات کی رات سے روک دی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بھاگلپور کے محکمہ ٹرانسپورٹ کی طرف سے اوور لوڈ راکھ کی نقل وحمل (گاڑیوں) پر پابندی سے متعلق خط موصول ہونے کے بعد، این ٹی پی سی انتظامیہ نے متعلقہ ٹرانسپورٹ ایجنسیوں کو سخت ہدایات دی ہیں کہ وہ آر ٹی او کے قوانین کے مطابق اوور لوڈ گاڑیوں کے ذریعے راکھ کی سپلائی نہ کریں، لہٰذا راکھ کو اوور لوڈ گاڑیوں کے ذریعے منتقل نہیں کیا جانا چاہئے۔ جس کے بعد نقل وحمل میں مصروف گاڑیوں کے مالکان کی ایک بڑی تعداد نے اپنی گاڑیاں چلانا بند کر دی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ گاڑیوں کے مالکان نے کہا کہ اگر اوور لوڈ شدہ راکھ کو منتقل نہیں کیا گیا تو سب کو نقصان ہوگا کیونکہ این ٹی پی سی کی الاٹ شدہ ایجنسیاں راکھ کی نقل وحمل کے لیے بہت کم رقم ادا کرتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں، راکھ کی گاڑیوں کا آپریشن RTO قوانین کے مطابق ممکن نہیں ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اداروں اور گاڑیوں کے مالکان کے درمیان تال میل کے فقدان کی وجہ سے کہلگاؤں پاور پلانٹ سے راکھ کی سپلائی رک گئی ہے، جس سے ایک طرف بہار اور جھارکھنڈ میں سڑکوں کے مختلف پروجیکٹ اور گنگا پل کی تعمیر کا کام متاثر ہو رہا ہے، وہیں دوسری طرف ہزاروں گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے ڈرائیوروں اور معاون ڈرائیوروں کے لیے فاقہ کشی کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔

ڈی ایم کی صدارت میں محکمہ ریونیو سے متعلق جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز سے متعلقہ ضلع، سب ڈویژن اور سرکل سطح کے افسران کے ساتھ کام کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ ضلع ریونیو برانچ، نالندہ کے تحت اراضی پر ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی اور متعلقہ افسران کو دستیابی کے لیے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ انتظامی عمارت کی تعمیر، زمین کی طرف کی تعمیر، شہنشاہ اشوکا عمارت کی تعمیر، فرسٹ کلاس ویٹرنری ہسپتال کی عمارت تعمیر، ہیلتھ سب سنٹر کی تعمیر، اسکول، آنگن واڑی سنٹر کی تعمیر، اسٹیٹ فوڈ اینڈ سول کارپوریشن لمیٹڈ گدام کی اراضی کی نشاندہی کی جائے گی اور پنچایت گورنمنٹ کی عمارت، سبزی ذخیرہ کرنے والے مرکز، کھیلوں کی عمارت کے ساتھ جمنازیم کی تعمیر، فشریز پارک، تالاب کے ارد گرد نالندہ ہاٹ کی تعمیر وغیرہ۔ سرکل آفیسر کی سطح پر کام کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے دوران، آن لائن میوٹیشن، آن لائن درستگی تصحیح پلس، ابھیان بسیرا 2، آدھار سیڈنگ، تجاوزات کے مقدمے کے زیر التوا مقدمات، روشنی میں درخواست پر عمل درآمد عوامی شکایات کے ازالے میں منظور شدہ حکم، چیف منسٹر ڈیش بورڈ، عوام دربار، بھو گان، آر ٹی پی ایس، آن لائن ایل پی سی، ویکینسیز لینڈ، لینڈ لیول چینج، سرزمینی وغیرہ سے متعلق زیر التوا مقدمات کی یکسوئی کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ کام میں پیش رفت کو یقینی بنائیں گے۔

50 ہزار روپے کا انعامی بدنام زمانہ مجرم پگلا مانجھی گرفتار

گیا (اے این بی) بہار کے گیا ضلع کے مفصل تھانے کی پولیس نے بدنام زمانہ مجرم پگلا مانجھی کو گرفتار کیا ہے جس کے سر پر 50 ہزار روپے کا انعام تھا۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ 8 ستمبر کو پگلا مانجھی نے مفصل تھانہ علاقے میں واقع آر او بی کے نیچے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مفصل پولیس کے ڈائل 112 کے ملازم سے ریوالور لوٹ لیا تھا۔ تاہم بعد میں پولیس نے ریوالور برآمد کر لیا۔ اس معاملے میں چار مجرم پکڑے گئے، لیکن پرہلاد مانجھی عرف پگلا مانجھی مسلسل مفرور تھا۔ پگلا مانجھی کچھ دنوں سے ڈیلہا تھانہ علاقے کے لوکو محلہ میں چھپا ہوا تھا۔ اسپیشل پولیس ٹیم اور مفصل تھانے کی پولیس نے جمعرات کی آدھی رات کو لوکو میں واقع پگلا مانجھی کے ٹھکانے پر مشترکہ طور پر چھاپہ مارا۔ پولیس فورس کو دیکھ کر پگلا مانجھی گھر سے نکل کر بھاگنے لگا، لیکن خود کو گھیرے میں دیکھ کر اس نے پولیس فورس پر فائرنگ شروع کر دی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے بھی فائرنگ کی۔ پگلا مانجھی گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ زخمی پگلا مانجھی کو مگدھ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آنند کمار نے کہا کہ گیا ضلع میں خوفناک مجرموں کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ 50 ہزار روپے کا انعامی مجرم پرہلاد مانجھی عرف پگلا مانجھی کو مڈبھیڑ کے دوران گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کی ٹانگ میں گولی لگی ہے اور اسے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس کے پاس سے ایک ہتھیار بھی برآمد ہوا ہے۔ اس کے گینگ کے دیگر ارکان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

پرشانت پٹیل بہار ریاستی یوتھ جے ڈی یو کے جنرل سکریٹری

ٹھاکر گنج (اے این بی) بہار پردیش یووا جنتا دل یونائیٹڈ کے ریاستی صدر نتیش پٹیل نے ریاستی یوتھ سیل کو وسعت دیتے ہوئے مختلف عہدوں پر عہدیداروں کی نامزدگی کی فہرست جاری کی ہے۔ جس میں پٹنہ یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ لیڈر ٹھاکر گنج نگر کے پرشانت پٹیل کو بہار اسٹیٹ یوتھ جے ڈی یو کا جنرل سکریٹری نامزد کیا گیا ہے۔ پرشانت پٹیل نے ٹھاکر گنج ہائی اسکول سے میٹرک مکمل کیا اور اعلیٰ تعلیم کے لیے پٹنہ چلے گئے۔ پٹنہ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے دوران انہوں نے طلباء کے مسائل کو بڑی شدت سے اٹھایا اور انہیں حل کروایا۔ اس دوران وہ جے ڈی یو میں شامل ہو گئے۔ پرشانت پٹیل کی پارٹی کے تئیں وفاداری اور تنظیم کے کام کو دیکھتے ہوئے انہیں ریاستی یوتھ جے ڈی یو کے جنرل سکریٹری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

ارول: ایس پی کی پولیس افسروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

ارول (اے این بی): سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر ایمان الحق میگھون نے جمعہ کو پولیس آفس ارول میں تمام تھانہ صدر کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ تمام تھانہ صدر کے ساتھ پولیس کے آئندہ کام کا جائزہ لیا گیا اور اہم ہدایات دی گئیں کہ ایس پی نے مقامی سطح پر بہتر پولیسنگ کو یقینی بنانے اور عام لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے 30 ترجیحات کا تعین کرتے ہوئے تھانہ صدر کو ٹریننگ دی۔ میٹنگ میں انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ، بہار پولیس ایکٹ اور پولیس مینول سے متعلق تربیت بھی پی پی ٹی پریزنٹیشن کے ذریعے دی گئی، ایس پی نے تمام تھانوں کے سربراہوں کو تھانے آنے والے شکایت کنندگان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے کی ہدایت کی۔ ان کے شکایتی خطوط پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ تحقیق کاروں کو سنگین جرائم کی کامیاب تفتیش اور معیاری تفتیش کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں اور گشت کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف احتیاطی کارروائی کرنے کی ہدایت۔ اس کے علاوہ پولیس اسٹیشنوں کی صفائی، پریڈ کے چوکیداروں اور دیہاتوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنے کے بارے میں بات کی گئی، اس کے علاوہ خواتین، بچوں اور درج فہرست ذات/قبائل سے متعلق مقدمات کی تحقیق کو جلد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اراضی کے تنازعات کے حل کے لیے ہر ہفتہ کو سرکل آفیسر کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگ کرنے کی ہدایت کی تاکہ زمین سے متعلق معاملات کو طے کیا جا سکے۔

کانگریس پارٹی کے شکیل احمد اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک

سیتامڑھی (اے این بی) باجپٹی اسمبلی حلقہ کے مشہور و معروف سیاسی قدآور لیڈر اور سماجی خدمتگار شکیل احمد پوکھریرا کے سانحہ ارتحال سے پورا حلقہ سوگوار ہو گیا ان کا انتقال دہلی کے ایمس میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ہو گیا شکیل احمد کانگریس پارٹی کے ہر دلعزیز رہنما تھے آپ کا شمار ملک کے مختلف سیاسی قدآور لیڈروں میں تھا، مرحوم کی نماز جنازہ جنازہ گاہ کے وسیع و عریض میدان میں بعد نماز جمعہ ادا کی گی اور مرحوم کو اپنے آبائی قبرستان پوکھریرا شریف میں سپرد خاک کیا گیا، وہیں کانگریس پارٹی نے تعزیتی پیغام میں کہا کہ کانگریس لیڈر شکیل احمد کا اس دنیا سے ہمیشہ کے لیے چلے جانا پارٹی اور علاقے کے لیے ایک بڑا نقصان ہے کمال الدین رضا ریاستی سکریٹری سہ یوتھ کانگریس و ریاستی ترجمان بہار نے کہا کہ شکیل احمد نے ہمیشہ سماجی خدمت کو اپنی زندگی کی کامیابی سمجھا۔ جے پی تحریک سے سیاست کی شروعات کی، جنتا پارٹی میں رہے، پھر 95 میں این سی پی میں شامل ہوئے۔ ابھی کانگریس پارٹی میں تھے، ضلع کونسلر اور این سی پی سے ایم ایل اے کے عہدہ کے لیے الیکشن بھی لڑا لیکن کامیابی نہیں ملی۔ لیکن وہ ہمیشہ عوامی مفاد کے مسئلے کو بلند آواز کے ساتھ اٹھاتے رہے۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان جاں بحق

بہارشریف (اے این بی) اسلام پورہ تھانہ علاقہ میں پوسٹ آفس روڈ پل کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر 14 سالہ طالب علم شدید زخمی ہو گیا۔ اسے علاج کے لیے پٹنہ کے ایک پرائیویٹ کلینک میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی، متوفی کی شناخت خدا گنج تھانہ علاقے کے جنک پور گاؤں کے رہائشی ودیانند پرساد کے 14 سالہ بیٹے پرنس کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا کہ پرنس کمار انٹر کا طالب علم تھا اور اسلام پور میں کرائے کے مکان میں رہ کر تعلیم حاصل کر رہا تھا جب وہ اسکول جا رہا تھا اسی وقت یہ واقعہ پیش آیا۔ اس واقعے نے اہل خانہ کو سوگ میں ڈال دیا۔ اہل خانہ کے لوگوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔ اسلام پور تھانہ صدر نے کہا کہ درخواست ملنے پر کارروائی کی جائے گی۔ جمعرات کی رات ہی پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔

الحاج غلام سرور نے اردو صحافت کو اعلیٰ مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے: آفتاب عظیم

ارریہ: (اے این بی) آج دس جنوری ہے، آج ہی کے دن شیر بہار نامور شخصیت، اردو کے بے باک صحافی، بہار سرکار میں کابینہ وزیر اور بہار اسمبلی میں رہے اسپیکر مرحوم الحاج غلام سرور صاحب کا آج یوم پیدائش ہے۔ آپ نے اردو صحافت کو ایک اعلیٰ مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ سنگم اخبار کے ایڈیٹر (مدیر) کی حیثیت سے بہار میں اردو کو گاؤں گاؤں تک پہنچایا۔ ان خیالات کا اظہار عرب یا ضلع پریشد کے چیئرمین آفتاب عظیم عرف پپو عظیم نے مختلف اخباری نمائندوں سے ایک خصوصی بات چیت کے دوران کیا۔ ضلع پریشد کے چیئرمین پپو عظیم نے کہا کہ موصوف ایک بے باک لیڈر تھے انہیں کی کاوشوں سے بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ انہیں شیر بہار کہتے تھے۔ تحریک اردو کے آخری دنوں میں جب سب نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا لیکن غلام سرور نے عوام کا ساتھ دینا نہیں چھوڑا۔ بہار میں اردو کو دوسری زبان کا درجہ دلانے میں مرحوم غلام سرور نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اردو کے حوالے سے بہت اچھا کام کیا اور اس زبان کو ایک تحریک میں بدل دیا۔ انہوں نے مختلف مقامات پر اردو کے لئے جلسے اور کانفرنسیں منعقد کیں۔ جن کا اثر نہ صرف بہار بلکہ اتر پردیش میں بھی ہوا۔ 1967 کے الیکشن میں انہوں نے نعرہ دیا کہ جو بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان بنائے گا، مسلمان اسی کو ووٹ دیں گے۔

شیوہر میں اُردو عمل گاہ، سیمینار ومشاعرہ اور ضلع اُردو نامہ کا رسمِ اجراء 18 جنوری کو

شیوہر: اردو دنیا کی زبانوں میں سب سے شیریں ہے، یہ دو دلوں کو جوڑنے کا کام کرتی ہے، یہ اپنے اندر غضب کی چاشنی اور دلکشی رکھتی ہے۔ اردو بھارت کی گنگا جمنی تہذیب کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت بہار اس کی ترویج و اشاعت کے لئے مختلف اضلاع میں وقتاً فوقتاً اردو سیمینار، مشاعرے اور اردوداں طلبہ وطالبات کے مابین تقریری وتحریری مقابلے کا انعقاد کراتی رہی ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، اردو ڈائریکٹوریٹ، بہار پٹنہ کی ہدایات کی روشنی میں ضلع کلکٹر شیوہر کے حکم کے مطابق ضلع اردو زبان سیل شیوہر کے زیر اہتمام سال 2024-25 کے لیے مورخہ 2025-01-18 کو، مہاتما گاندھی نگر بھون، شیوہر میں ضلعی سطح کی ورکشاپ، فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ اردو کی ترقی کے ساتھ ساتھ ہندستانی تہذیب وثقافت کو جلا مل سکے۔ ضلعی سطح کے اس پروگرام میں مقامی و بیرونی نامور شعراء کرام کو مدعو کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اردو ورکشاپ و عمل گاہ میں ضلع کے تمام اردو کارکنان اور پرائمری، مڈل، سکنڈری اور ہائر سکنڈری اسکول/کالج اور مساوی سطح کے سرکاری مدارس کے اساتذہ کی موجودگی لازمی ہے۔ علاوہ ازیں ضلع کے اردو داں طبقہ ودانشوران سے پروگرام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی توقع کی جاتی ہے۔

سارن: بڑی مقدار میں دیسی شراب برآمد

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے ریول گنج تھانے کی پولیس نے بڑی مقدار میں دیسی شراب برآمد کی ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے جان ٹولہ دیارہ علاقے میں چھاپہ مارا۔ پولیس نے موقع سے 400 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب اور دو موٹر سائیکلیں قبضے میں لیں۔ تاہم چھاپے کی اطلاع ملنے سے پہلے ہی شراب کے تاجر فرار ہو گئے تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ پولیس ضبط شدہ موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر شراب فروش کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۱ جنوری ۲۰۲۵ء

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ

تواریخ پر تواریخ مرتب کرتے جا رہے ہیں!

بدکار امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جسے آج اس کی عیاشی اور فاحشاؤں کے ساتھ رات گزارنے پر جو کیس درج ہوا تھا، اس کیس کے سلسلے میں اس کے خلاف سزا کا اعلان ہوسکتا ہے لیکن امریکی ججوں کی ایک فوج جو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ سے تعلق رکھتے ہیں ان سبھوں کی متفقہ رائے یہی ہے کہ کل تک فاحشاؤں کے ساتھ رات گزارنے والے ڈونالڈ ٹرمپ کل تک ایک عام امریکی شہری تھے اور اس وقت تک تو وہ امریکی صدر ہیں لہذا ان کی پرانی خطاؤں کو درگزر کیا جائے اور انہیں معافی دی جائے۔ لیکن اپوزیشن اور نائب صدر کملا ہیرس جس نے صدارتی الیکشن میں ٹرمپ کا مقابلہ کیا تھا اور اسے بھی نتیجہ نکلنے سے پہلے امید نہیں تھی بلکہ یقین تھا کہ جیت اسی کی ہوگی لیکن 2016 میں ٹرمپ نے ہلیری کلنٹن کو شکست دی تھی اور 2024 میں اس نے کملا ہیرس کو۔ بارک اوبامہ کی صدارت میں ہلیری کلنٹن وزیر خارجہ تھیں اور جو بائیڈن انتظامیہ میں کملا ہیرس نائب صدر تھیں۔ لیکن ہندستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندستانی نژاد کملا ہیرس کے مقابلے میں ڈونالڈ ٹرمپ کی حمایت کی تھی اور وہ 2020 میں بھی امریکہ جا کر یہ نعرہ لگا چکے تھے ''اب کی بار ٹرمپ سرکار'' لیکن ٹرمپ کو جو بائیڈن نے شکست دی اور اس مرتبہ مودی کی زبان سے یہ نہیں نکل سکا کہ اب کی بار ٹرمپ سرکار، کیونکہ مقابلے میں ایک ہندستانی نژاد امریکی خاتون تھیں شاید اسی بناء پر ٹرمپ کی تاجپوشی کے لئے جہاں 64 ملکوں کے سربراہان مملکت اور سابق عزت مآب کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے لیکن نریندر مودی کے نام ایسی کوئی نوید اب تک نہیں آئی، ممکن ہے ٹرمپ کو آخری لمحوں میں مودی کی یاد ڈائری کا ورق پلٹتے ہوئے یاد آجائے اور راتوں رات فیکس پیغام میں انہیں امریکہ پہنچنے کا ویزا بھیج دیا جائے۔ اس وقت وزیر خارجہ جے شنکر کو غیر ضروری طور پر امریکہ بھیجا گیا ہے تاکہ اس کی شکل دیکھنے کے بعد ٹرمپ کو شاید مودی کی یاد آجائے اور اگر مودی کے نام دعوت شرکت کی نوید مل جاتی تو ان کے چہرے پر وہ لالی آجاتی جو جعلی ای وی ایم کے ذریعہ الیکشن جیتنے کے موقع پر ان کے چہرے میں نظر آتی ہے۔ لیکن اس وقت تو کہا جارہا ہے کہ ٹرمپ اپنے ہوش وحواس میں نہیں ہیں کیونکہ انہیں خدشہ پیدا ہو چلا ہے کہ جمعہ 10 نومبر کا عدالتی فیصلہ کیا ہوگا، لیکن یہ پہلے ہی لکھا جاچکا ہے کہ ججوں اور سنیئر بیرسٹروں نے اس کی حمایت کی ہے کہ ٹرمپ چونکہ امریکہ کے صدر منتخب ہو چکے ہیں لہذا ان کی خطاؤں کو درگزر کیا جائے، ویسے نیویارک کے کورٹ جج نے صدر منتخب ٹرمپ کی اس اپیل کو مسترد کردیا ہے کہ اسے فاحشہ کو لاکھوں ڈالر کی ادئیگی کے کیس سے بری الذمہ قرار دیا جائے کیونکہ اب وہ امریکہ کے صدر منتخب ہو چکے ہیں لیکن نیویارک کے جج نے کہا کہ قانون سبھوں کے لئے ایک ہے اگر اس معاملے میں انہیں بری الذمہ قرار دیا جاتا ہے تو پھر ہر شادی شدہ مرد کو اس کی آزادی دینا ہوگی کہ وہ رات فاحشاؤں کے درمیان گزارے نیویارک کورٹ کے جج ایلن جیسمرس نے ٹرمپ کے کیس کی مختصر سماعت کی اور اس سماعت کے دوران وکیل دفاع نے ٹرمپ کی تحریر کردہ اس رقعہ کو پیش کیا جس میں انہوں نے جج سے درخواست کی کہ اسے اس معاملے میں بری الذمہ قرار دیا جائے لیکن جج نے ٹرمپ کی درخواست کو مسترد کردیا ہے اور مغل اعظم کے انداز میں کہا ''سزا ملے گی اور ضرور ملے گی'' آج کے فیصلے میں ٹرمپ کو فاحشاؤں کی بلیک میلنگ پر بھاری رقم کی ادائیگی کے کیس میں اچھی طرح سے پھانس لیا گیا ہے اور ایسے وقت میں جبکہ ان کی تاجپوشی ہونے والی ہے اور تاجپوشی سے قبل سزا کا اعلان، اب سزا کا اطلاق بھی ہوگا اور تاجپوشی کی محفل بھی سجے گی یہ کیونکر ممکن ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ رئیس اعظم ڈونالڈ ٹرمپ کے کیس میں فیصلہ سنانے والے ڈویژن بینچ میں تبدیلی کردی جائے، لیکن یہ سب عدالتی ڈھکوسلے صرف انڈیا میں ہوتے ہیں امریکہ میں اس قسم کی ڈھینگا بازی نہیں چلتی۔ جہاں تک امریکہ کی بات کریں تو امریکہ میں شہریوں کو جو آزادی حاصل ہے اور ایک عام آدمی بھی صدر یا کسی بڑے وزیر کے خلاف ثبوتوں کی روشنی میں آواز اٹھا سکتا ہے اور عدالت کی طرف سے اسے بھرپور سیکوریٹی ملے گی لیکن انڈیا میں تو کیس پولس کے پاس جاتے ہی وہ معاملہ سپاری لینے والے کو سونپ دے گا۔ ایسے میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ٹرمپ جو اسی جنوری میں صدر امریکہ کے طور پر حلف لینے والے ہیں کہیں ان کو اس جرم میں چند سال کے لئے .... اگر ایسا ہوا تو ٹرمپ ایک نئی تاریخ مرتب کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے کہ وہ امریکہ کے پہلے صدر ہیں جو صدارتی الیکشن جیت لینے کے بعد جیل بھیج دیئے گئے، لیکن اگر وہ جیل کے پنچھی بن جاتے ہیں تو پھر اس دھمکی کا کیا ہوگا جس میں انہوں نے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے حماس کو جہنم کی آگ میں جلا دینے کی دھمکی دی ہے، شاید جہنم ٹرمپ کی ددھیال ہے۔ (خ الف ف)

متحدہ عرب امارات کے ڈپٹی وزیر اعظم نے اسرائیلی وزیر کی آمد پر گلے لگا کر استقبال کیا

خورشید فرازی

متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ عبداللہ بن زیادالنیہان پورے عرب ممالک کو ان پر فخر کرنے اور مبارکباد دینے پر مجبور کردیا جب انہوں نے ابو ظہبی میں اسرائیل کے ڈپٹی وزیر اعظم اور وزیر برائے خارجہ امور گیڈیون سار کا پرجوش استقبال کیا اور انہیں گلے سے لگا کر بھینچ بھینچ کر اس کا اظہار کیا کہ متحدہ عرب امارات اور اسرائیل آپس میں ایک ہیں اور دنیا لاکھ انہیں جدا کرنے کو چاہے مگر وہ ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوسکتے اور اپنے اس عمل کے ذریعہ تمام عرب ممالک کو ان پر فخر کرنے پر مجبور کردیا کہ انہوں نے اسرائیلی وزیر کے تئیں اس طرح سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا، کاش وہ بھی ایسا کرسکتے، مگر افسوس اسرائیلی وزیر نے صرف متحدہ عرب امارات تک اپنے دورہ کو محدود رکھا، عبد اللہ بن زیاد ان کی آمد پر خود ہوائی اڈہ پہنچے جہاں ان کے استقبال کے لئے سرخ قالین بچھے ہوئے تھے، دونوں کے درمیان آپس میں بے تکلفانہ انداز میں بات ہوئی اور مستقبل میں تعلقات کو فروغ دینے کے معاملے میں بھی تبادلہ خیال ہوا اور ان کے درمیان دو گھنٹوں کی بات چیت میں متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے کے لئے دونوں کے درمیان کاروبار کو فروغ دینے اور اسرائیلی اشیاء کو امارات کے بازاروں میں پھیلانے کے سلسلے میں بات چیت ہوئی، عبداللہ بن زیاد نے اس موقع پر وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی خیریت دریافت کی اور ان کی لمبی عمر کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دونوں لیڈران اس موقع پر دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو بڑھانے پر زور دیا۔ اس موقع پر اس خطے میں غزہ پٹی کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی اور اسرائیلی وزیر نے مطلع کیا کہ اسرائیل اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا ہے اور غزہ میں اب کہیں بھی زندگی کے آثار نہیں ملتے، تمام عمارتیں، اسپتال، کلینک، بازار سب کے سب ریزہ ریزہ ہو چکے ہیں اور جو ہزاروں لوگ اب بھی بچے ہوئے ہیں وہ بھی بھکمری کا شکار ہو کر دم توڑ دیں گے اور اس زبردست ٹھنڈک میں جہاں درجہ حرارت 02 ڈگری سیلیس ہے اس میں سبھی بیمار اور زخمی بشمول سبھی کمسن بچے ختم ہوجائیں گے اور اسرائیل کے فوجیوں کو اسلحہ برباد کرنے کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اس کے ساتھ بن زیاد نے یہ بھی دریافت کیا کہ دو اقوامی حل کو سامنے رکھ کر جنگ بندی نہیں ہوسکتی اور کیا اب وہاں قیام امن کبھی ممکن ہے یا نہیں جس پر اسرائیلی وزیر نے کہا کہ اگر حماس تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو واپس کردے اور ہتھیار ڈال کر خود سپردگی کردے تو یہ بھی ممکن ہے وزیر اعظم نیتن یاہو جنگ بندی کی سوچیں، ویسے بھی امریکہ کے نئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حماس کو زبردست دھمکی دیدی ہے کہ اگر انہوں نے فی الفور یرغمالیوں کو رہا نہیں کیا تو پھر ہم انہیں دکھا دینگے کہ جہنم کی آگ کسے کہتے ہیں بن زیاد جنہوں نے اسرائیلی وزیر کے لئے شاہی عشائیہ کا اہتمام کیا تھا، انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ اگر جنگ بندی ہوجائین اور اس خطے میں پائیدار امن کی بنیاد رکھ دی جائے تو یہ ایک بڑا تاریخی عمل ہوگا خطے میں استحکام آئے گا ترقی ہوگی اور تشدد کا خاتمہ ہوگا۔ انہوں نے کہا ہم بھی اپنی طرف سے کوشش کررہے ہیں کہ اس خطے میں پائیدار امن کا قیام ہو اور اس سلسلے میں جو بھی تعاون کرنا ہوگا کریں گے بن زیاد نے کہا کہ غزہ میں عام پبلک کا تحفظ ضروری ہے اور انسانیت کی بنیاد پر امن قائم کردیا جائے۔

شاید بن زیاد کو احساس نہین ہے کہ اسرائیل نے پورے غزہ پٹی کو جہاں لاکھوں فلسطینی آباد تھے، گزشتہ 15 ماہ کے دوران نسل کشی کردی ہے اور وہاں صرف قبرستان ہی قبرستان اور ہزاروں ایسی لاشیں بغیر کفن کے بہت بڑے گڈے میں ڈال کر مٹی برابر کردی گئی ہے جب بتایا گیا کہ اسٹاک میں اب کفن موجود ہی نہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بتایا کہ غزہ میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کا قتل عام ہوا ہے اور 10 لاکھ سے زیادہ شدید زخمی ہوئے ہیں اور 20 لاکھ سے زیادہ لوگ اجڑ چکے ہیں اور غزہ پٹی مکمل طور پر ایک عظیم ترین اور وسیع قبرستان میں تبدیل ہوچکا ہے اور اس قبرستان کو تباہ کرنے کی دھمکی امریکہ کا نیا صدر ٹرمپ دے رہا ہے کہ وہ غزہ میں حماس کو ختم کرنے کے لئے ایسا ہوائی حملہ کروائیں گے کہ جہنم بھی اس جہنم سے خوف کھائے گا۔ اس وقت جس طرح سے پوری دنیا کی انسانیت لہولہان ہے اور مظلومین کو دھمکی دینے والے کے دلوں میں خوف خدا نہیں ہے اور انہیں معلوم نہیں ہے کہ خدا ایسے مغرور اور ظالم کی رسی کو ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے کہ دیکھیں کہ وہ بنی نوع انسانیت کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہوتا ہے یا خوف جہنم واصل ہوتا ہے ٹرمپ شاید ہٹلر، مسولینی اور نیرو جیسے ظالم فرمانرواں کا حشر بھول گئے ہیں اسی لئے ایسی لن ترانی کررہے ہیں جبکہ بے عزتی ان کے سر پر منڈلا رہی ہے اور 10 جنوری 2025 کو امریکی عدالت کا فیصلہ انہیں مسند صدارت سے ڈھکیل کر امریکہ کے ٹیکساس جیل کا پنچھی نہ بنادے جہاں کی جیل میں قیدیوں کو سانس لینے سے قبل جیل کے وارڈن سے اجازت لینا پڑتی ہے کہ وہ ایک سانس تو لے چکے اب دوسرے کی اجازت ہے....!

☆

کیا دہلی میں عام آدمی پارٹی کی لگاتار تیسری جیت ہوگی؟

رنگِ چمن

افضال انصاری

وہ لمحہ آگیا جس کا انتظار تھا۔ سب کی نظریں آیندہ ایک مہینے تک دہلی کی طرف رہیں گی۔ قومی سیاست میں خوب ہلچل ہوگی اور مسلمان پھر ایک بار نشانے پر ہوں گے۔ الیکشن آنے سے یہی ہوتا ہے۔ اس دکھ کو اٹھانے کی اب عادت ہوگئی ہے۔ مرکزی خطہ (Union Territory) دہلی اور ریاست کی طرح نہیں ہے۔ اس کے اسمبلی کے انتخاب کی ایک الگ اہمیت ہے۔ لوگوں کے ذہن میں ایک ہی بات ہے کہ کیا عام آدمی پارٹی ہیٹرک کرے گی؟

یہ دہلی اسمبلی کا ۸ واں انتخاب ہے۔ چیف الیکشن کمشنر (CEO) راجیو کمار نے منگل ۷ جنوری کو پریس کانفرنس کے ذریعہ انتخابی پروگرام جاری کردیا ہے۔ اس کے مطابق ووٹ ۵ فروری کو ہے اور گنتی ۸ فروری کو ہوگی۔ پرچہ جمع کرنے کی آخری تاریخ ۱۷ جنوری ہے۔ اتر پردیش کے ملکی پور اور تاملناڈو کے ایروڈ (مشرق) کے اسمبلی حلقے کے ضمنی انتخابات بھی دہلی کے ساتھ ہوں گے۔ جموں وکشمیر کی خالی سیٹ بڈگام اور ناگروٹا کی بات اُٹھی تھی مگر چیف الیکشن کمشنر نے یہ کہہ کر تجویز مسترد کردی کہ وہاں برف پڑ رہی ہے اور ایسے میں ضمنی انتخاب کرانا ممکن نہیں ہے۔ مگر ہاں اپریل ۲۰۲۵ تک یہ کاروائی مکمل کرلی جائے گی۔ بڈگام وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سیٹ تھی۔ وہ ۲ حلقے سے کھڑے ہوئے تھے۔ دونوں سے جیت گئے تو بڈگام کو چھوڑ دیا اور گاندربل کو برقرار رکھا۔

پریس کانفرنس میں ای وی ایم (EVM) پر بھی گفتگو ہوئی۔ ہریانہ اور مہاراشٹر کے انتخابی معاملے کو لے کر اتنی بدگمانی ہے کہ الیکشن کمشنر راجیو کمار نے سپریم کورٹ کی رائے کے حوالے سے اس کے صحیح ہونے کا پھر سے دعویٰ کیا۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ ہر قدم میں اس کی سختی سے نگرانی ہوتی ہے اور پولنگ بوتھ میں استعمال ہونے سے پہلے تمام ضروری کاروایاں سیاسی پارٹیوں کے نمایندوں کی موجودگی میں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ای وی ایم ہیک نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اس کے ڈاٹا کو بدلا جاسکتا ہے۔ یہ من گھڑت باتیں ہیں اور ان پر دھیان نہ دینا ہی عقل مندی ہے۔

ای وی ایم سے شک وشبہات بڑھ گئے ہیں۔ خاص کر کانگریس کو تسلی نہیں ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ تو یہ ہے کہ ووٹ کی گنتی سے پہلے اس کے حق میں سازگار ماحول بنا اور دل میں امید جاگی کہ جیت اسی کی ہوگی۔ مگر نتیجہ آیا تو اُلٹا ہوگیا۔ مہاراشٹر کے شولاپور کے گاؤں، مارکڑواڑی میں این سی پی (شرد پوار) کے جیتے ہوئے امیدوار اُتم راؤ نے فرضی پول (Mock Poll) کرا کر جب یہ جانچنا چاہا کہ اس بوتھ میں ای وی ایم میں دکھائے گئے ووٹ کی تعداد صحیح ہے یا نہیں تو اسے روک دیا گیا۔ پولیس بروقت آکر دفعہ ۱۴۴ لگا کر اس کو بند کردی۔ اس پر صحافیوں نے بہت احتجاج کیا کہ آخر ایسا کیا راز تھا جس کی پردہ داری ہے۔ مارکڑواڑی گاؤں کے باشندے فرضی پول کر کے اپنا اطمینان کرنا چاہتے تھے تو اس میں کیا ہرج تھا۔ کون سا پہاڑ ٹوٹ پڑتا۔

دہلی میں اس وقت موسم بہت ٹھنڈ ہے لیکن سیاسی ماحول گرم ہے۔ وہاں اصل مقابلہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی میں ہے۔ اپوزیشن کا محاذ انڈیا ٹوٹ گیا تو عام آدمی پارٹی اور کانگریس میں انتخابی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ گلیوں میں شور ہے کہ کجریوال کو پھر لائیں گے۔ بی جے پی کہہ رہی ہے کہ بدل کے رہیں گے۔ ٹکراؤ کی ہوا چل رہی ہے۔ ایک اور بات سے بھی سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ بی جے پی کے سابق ایم پی اور کالکاجی اسمبلی حلقے کے امیدوار رمیش بدھوری کے منہ میں لگام نہیں ہے۔ اُس کے مقابل میں دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی سنگھ کھڑی ہوئی ہیں۔ رمیش بدھوری نے ان کے والد کو لے کر ایسی توہین اور ہتک آمیز بات کہی کہ پریس کانفرنس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وہ بلک کر رو پڑیں۔ آتشی سنگھ بہت مہذب اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ وہ اکسفورڈ کی پڑھی ہوئی ہیں۔ ان کے والد پروفیسر تھے اور ۸۰ برس کے ہیں۔ وہ اوچھی باتیں برداشت نہیں کرسکتیں۔ ان کے والد کو لے کر الٹی سیدھی بات کہی جائے تو دل کو چوٹ کیسے نہ پہنچے گی۔ رمیش بدھوری نے اور بھی غیر مہذب جملہ کہا کہ میں جیت گیا تو کالکاجی کی سڑکوں کو پرینکا اور آتشی کے .... وہ اسی مزاج کے ہیں۔ وہ جب لوک سبھا میں تھے تو امروہہ کے ایم پی دانش علی کنور کے خلاف ایسی نازیبا بات کہی کہ ہنگامہ کھڑا ہوگیا تھا۔ اقتدار کے نشے میں بی جے پی کے لیڈر جو ستم کرلیں مگر کبھی تو رات ڈھلے گی اور سحر ہوگی۔

گنوا بیٹھے تیری خاطر ہم اپنے مہر و ماہتاب
بتا اب اے زمانے، اور کیا کرنا پڑے گا
(افتخار عارف)

دہلی کا ۲۰۲۰ء کا الیکشن احتجاج کے ماحول میں ہوا تھا۔ خواتین کافی بڑی تعداد میں دسمبر ۲۰۱۹ء سے شب و روز شاہین باغ میں شہریت ترمیمی قانون (Citizenship Amendment Act) کے خلاف مظاہرہ کر رہی تھیں۔ اس کو نشانہ بنا کر دیش کے غداروں کو گولی مارو...... والا نعرہ دے کر ماحول کو بگاڑا گیا تھا۔ اس کا نتیجہ تھا کہ الیکشن کے بعد شمالی مشرقی دہلی میں ۲۳ فروری ۲۰۲۰ کو فرقہ وارانہ فساد کی آگ بھڑک اٹھی۔ بہت سے معصوم لوگوں کی جانیں گئیں اور مکانیں اور دکانیں نذر آتش ہوئیں۔ پورا علاقہ کھنڈر بن گیا تھا۔

رائے شماری (Opinion Poll) تو یہی بتا رہی ہے کہ اس بار بھی عام آدمی پارٹی جیتے گی۔ درحقیقت دہلی کے اسمبلی کے انتخاب میں بی جے پی کو صرف ایک بار سن ۱۹۹۳ء میں کامیابی ملی اور اس کی حکومت بنی۔ لیکن اس کے بعد یہ کبھی نہیں جیتی۔ بی جے پی پچھلے ۲۶ سال سے دہلی کے اقتدار سے بے دخل ہے جبکہ لوک سبھا کی تمام ۷ سیٹیں مسلسل تین مرتبہ اس کو حاصل ہوئیں۔ سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو اپنی جیت کا پورا بھروسہ ہے۔ ان کے عزم اور حوصلے بہت بلند ہیں۔ سیاسی جائزہ نگاروں کی بھی یہ پیشن گوئی ہے کہ عام آدمی پارٹی کو ہی کامیابی ملے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ ہریانہ اور مہاراشٹر میں بی جے پی نے فتح کا پرچم لہرا دیا مگر مرکزی خطہ (Union Territory) دہلی میں اس کا خواب ادھورا رہے گا۔ پچھلی دو مرتبہ کی طرح اس بار بھی عام آدمی پارٹی کی جیت ہوگی۔

دہلی میں قانون ساز اسمبلی (Legislative Assembly) کی تشکیل ۱۹۹۳ء میں ہوئی تھی۔ اس کی کل ۷۰ سیٹ ہیں جن میں ۱۲ نشستیں محفوظ (Reserve) ہیں۔ انتخابی تاریخ کے جائزے سے یہ بات کھلتی ہے کہ دہلی والے دو خیال لے کر چلتے ہیں۔ لوک سبھا میں جہاں وہ بی جے پی کو ووٹ دیتے ہیں وہاں اسمبلی کے انتخاب میں عام آدمی پارٹی کی حمایت کرتے ہیں۔ درحقیقت اسمبلی میں بی جے پی کو صرف ایک بار ۱۹۹۳ء میں کامیابی ملی۔ پھر یہ کبھی جیت نہیں سکی۔ کانگریس کے دور میں بھی یہی روایت تھی۔ محترمہ شیلا دکشٹ لگاتار ۱۵ برس وزیر اعلیٰ رہیں۔ ان کے بے دخل ہونے کے بعد عام آدمی پارٹی کی حکومت بنی تو یہ اب تک برقرار ہے۔ لگتا ہے دہلی والے نہیں چاہتے ہیں کہ یہاں بی جے پی کو اقتدار ملے۔ گرچہ عام آدمی پارٹی دہلی سے لوک سبھا کی سیٹ کبھی نہیں جیتی مگر اسمبلی کے انتخاب میں اسے بہت بڑی کامیابی ملتی ہے۔ سن ۲۰۱۳ء میں بنی اس پارٹی کو ۲۰۱۵ء میں ۶۷ اور ۲۰۲۰ء میں ۶۲ سیٹ حاصل ہوئی تھی۔ کسی کے تصور میں بھی نہیں تھا کہ اتنی حیرت انگیز کامیابی سے یہ سرفراز ہوگی۔

بی جے پی عام آدمی پارٹی کو مٹانا چاہتی ہے۔ اس کے لیڈروں کے ساتھ لوک سبھا کے انتخاب سے پہلے جو زیادتیاں ہوئیں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اروند کجریوال، منیش سسوڈیا ستیندر جین اور سنجے سنگھ ایک ایک کر کے جیل بھیجے گئے۔ صف اول کے لیڈر گرفتار کر لیے جائیں تو پارٹی بکھر جاتی ہے لیکن عام آدمی پارٹی متحد رہی۔ وزیر اعلیٰ آتشی سنگھ اس برے وقت کو سنبھال لیں۔ اروند کجریوال کے خلاف اس بار نیا جال بچھایا گیا ہے۔ انتخابی فہرست (Electoral Roll) سے بے شمار پرانے نام کاٹے گئے اور نئے چڑھائے گئے ہیں۔ وہ جس حلقے سے کھڑے ہوئے ہیں وہاں تقریباً ساڑھے چار ہزار ووٹ باطل کیے گئے اور دس ہزار نئے کا اضافہ ہوا۔ یہ من مانی کیا رنگ لاتی ہے اور الیکشن پر کیا اثر ڈالتی ہے یہ نتیجے آنے کے بعد سمجھ میں آئے گا۔

''زاویۂ نگاہ'': ایک طائرانہ نگاہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

شارق عدیل عصر حاضر کے ایک معروف قلمکار ہیں۔ ان کی تخلیقات و نگارشات معتبر رسائل و جرائد میں نظر آتی رہتی ہیں۔ وہ ایک اہم شاعر، ادیب اور ناقد ہیں۔ شاعری کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کے علاوہ موصوف نثری اصناف میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ زیر مطالعہ کتاب ''زاویۂ نگاہ'' ان کی نثری مہارت کا بین ثبوت ہے۔ اس سے قبل ''قشقہ'' کے عنوان سے ایک نثری کتاب منظر عام پر آچکی ہے جس میں غیر مسلم قلم کاروں کے فکر وفن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب میرے مطالعے میں نہیں رہی ہے لیکن اس کا تذکرہ کسی مضمون میں پڑھ چکا ہوں۔ زیر مطالعہ کتاب ''زاویۂ نگاہ'' 2019 میں شائع ہوچکی ہے۔ 296 صفحات پر مشتمل اس کتاب میں مختلف نوعیت کے بہت سے مضامین شامل ہیں۔ کتاب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ اس وجہ سے اس کی قیمت کافی کم یعنی صرف 181 روپے ہے۔ کتاب کا انتساب موصوف نے اپنی اہلیہ تسلیم فاطمہ کے نام کیا ہے۔ اس کتاب کے مختصر پیش لفظ میں شارق عدیل لکھتے ہیں کہ ''زاویۂ نگاہ'' میں جو مضامین شامل کئے گئے ہیں ان میں کچھ مضامین ردعمل کی صورت میں تحریر کئے گئے ہیں اور کچھ لوگوں کی شاعری سے متاثر ہوکر لکھے گئے ہیں۔ کچھ مضامین اس دور کی غزلیہ شاعری کو نمایاں کرنے کی غرض سے لکھے گئے مگر ان کے اندر تنقید کے عنصر کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ ''زاویۂ نگاہ'' میں پہلا مضمون ''اکیسویں صدی میں آزاد نظم کے تخلیقی حوالے سے (ایک خیال) کے عنوان سے ہے۔ شارق عدیل لکھتے ہیں کہ آج کل رسائل و جرائد میں پابند نظم کبھی کبھار ہی نظر سے گزرتی ہے۔ پابند نظم کی ضرورت و اہمیت اپنی جگہ ہے لیکن موجودہ عہد کے شعراء نے اپنی شعری فکر کی ترسیل کے لیے معریٰ نظم اور آزاد نظم کو بطور خاص قبول کیا ہے۔ موصوف مزید لکھتے ہیں کہ آزاد نظم کے تخلیقی حوالے سے میرا نظریہ ہے کہ عروضی رکن کو تراشنا نہیں چاہئے اور اگر شعری ضرورت کے تحت کسی مقام پر رکن کو تراشنا ضروری ہوجائے تو مصرع وہیں چھوڑ دینا چاہئے اور دوسرا مصرع مکمل رکن کے ساتھ ہی تخلیق کرنا چاہئے۔ نہ کہ رکن کو کاٹ کر دوسرے مصرعے میں شامل کر دینا چاہئے۔ ''غزل میں ''سن'' اور تحریک کی کوئی معنویت نہیں'' کے عنوان سے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ غزل ایک ایسی صنف ہے جس کی آبیاری کسی ایک خاص نظریئے کے تحت نہیں کی جاسکتی ہے۔ فیض احمد فیض، ترقی پسند تحریک کے نمایاں شاعر تھے مگر ان کے یہاں بھی غزل اپنی تمام تر حشر سامانیوں کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے مثال کے طور پر ایک مطالعہ ملاحظہ فرمائیں:

گلوں میں رنگ بھرے بادنو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے

''غزل کا ہے دامن بہت ہی کشادہ'' کے عنوان سے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ غزل آبروئے سخن ہے یہ سچ ہے مگر یہ غزل کی کرامت کے منکر ملے ہیں یہ کہتے ہوئے ہم کو اکثر، غزل عارض وگل کی ہے۔ ایک مبصر کبھی ہماری نگاہوں سے دیکھیں غزل زندگی کے بدلتے تقاضوں کی ایک ہمسفر ہے۔ غزل اب انوکھے مفاہیم کی رہ گزر میں مسلسل سفر کر رہی ہے۔ ''غزل کو تجربات وعروض وفن کی روشنی سے سنوارنے والا شاعر۔ ڈاکٹر اسلم حنیف'' کے عنوان سے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ ثقہ ناقدین اگر پوری ذمہ داری کے ساتھ ڈاکٹر اسلم حنیف کی غزلیہ شاعری کا مطالعہ کریں گے تو موجودہ عہد کی غزل کے حوالے سے مایوسی کا اعتراف نہیں کر پائیں گے۔ چونکہ جہاں ڈاکٹر اسلم حنیف کی غزل میں فکر کی گلکاریاں جگہ جگہ دیکھنے کو ملتی ہیں وہیں ان کی غزل تجربات کی نت نئی راہوں سے گزرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ان کی غزل کے چند اشعار ملاحظہ کریں:

اسیر سوز دروں دل کے داغ روشن کر
اندھیرے رقص کناں ہیں چراغ روشن کر

ہر اک جرعہ نظر کو سحر گزیدہ کرے
کچھ ایسا ساقیٔ دوراں ایاغ روشن کر

احمد کمال پروازی اکیسویں صدی کے ایک ایسے شاعر ہیں جو روایت کے صحرا میں خاک اڑانے کی کوشش پیہم سے گزرتا ہے اور نہ ہی اپنے کسی پیش روشاعر کی انگلی پکڑ کر چلنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ ان کی غزلیہ شاعری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ احمد کمال پروازی نرے شاعر بھی نہیں ہیں جو شعریت کے جنون میں فن کی قدروں کے قائل ہی نہ ہوں، موصوف تنقیدی راستے کے ایک بالغ نظر مسافر ہیں جو مشرقی روایات کو بغیر منہدم کیے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کرنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ ''یک بحری غزلیات کے تخلیقی گلشن میں'' عنوان سے شارق عدیل ڈاکٹر سیفی سرونجی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر سیفی سرونجی غزل کو آسان لفظیات کے خوبصورت معنوی رنگوں سے سجاتے ہیں اور قدم قدم پر یہ احساس دلاتے ہیں کہ غزل اپنے آنگن میں گروہی احساسات کی حامل شعری نعرے بازی کو قبول نہیں کرتی ہے۔

اس حقیقت کے باوجود بھی بعض ناقدین کے نزدیک موجودہ غزل کا مطالعہ کوئی معنی نہیں رکھتا، جیسے موجودہ عہد سے قبل کے شعراء کے شعری فن پارے امیر خسرو، میر تقی میر، اسد اللہ غالب، مومن خاں مومن، ابراہیم ذوق، علامہ اقبال وغیرہ کے شعری ادب سے بھی آگے کی چیزیں تھے تبھی تو ناقدین ان کو پڑھنے کے لئے مجبور ہوگئے اور مذکورہ شعراء کو پڑھتے ہوئے انہیں یہ گمان بھی گزرنے لگا کہ ان میں تو کئی شعراء میر و غالب کے مقابلے کے ہیں اور یہیں سے تنقیدی تضاد کا تماشہ شروع ہوتا ہے جو آج تک رواں ہے۔ ڈاکٹر مختار شمیم غزل کو اتنی دلکشی کے ساتھ زندگی سے قریب کرتے ہیں کہ غزل عاشقین ان کے شعری وجود کے معترف ہوجاتے ہیں اور غزل کی جادوگری کے قائل ہوجاتے ہیں۔ زندگی کو غزل کے نام سے لکھنے والا شاعر ڈاکٹر مختار شمیم کے تعلق سے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر مختار شمیم کی مختلف غزلیات کے اشعار ان کے اسلوب کی نمائندگی کرتے ہیں اور غزل کے ترنم ریز ایک ایسے لہجے سے روشناس کراتے ہیں جو جدید ہوتے ہوئے بھی جدیدیت کا پیروکار معلوم نہیں ہوتا ہے کیونکہ غزل کی یہ بنیادی صفت ہے کہ وہ اپنے معنوی احساس میں کسی بھی قسم کے ادھورے پن کو قبول نہیں کرتی ہے اور نہ ہی ابہام کی جکڑ بندی کو پسند کرتی ہے۔ شارق عدیل کا ایک مضمون ''زندگی کی دھوپ کو برسات تصور کرنے والا شاعر: سعید رحمانی'' کے عنوان سے ہے۔ ان کی فنکارانہ عظمت کا اعتراف کرتے ہوئے موصوف لکھتے ہیں کہ سعید رحمانی لاتحریک فنکار ہیں اس لیے وہ جانتے ہیں کہ فنکار کسی بھی تحریک کے پرچم تلے رہ کر پوری طرح آزاد نہیں رہ سکتا اس لیے وہ کسی بھی تحریک کا لیبل اپنے ماتھے پر چسپاں کرنے سے پرہیز کرتے ہیں مگر اپنے عہد کے ثقہ ناقدین شعر وادب کو اپنے فن پاروں سے اپنے ہونے کا احساس اکثر و بیشتر دلاتے رہتے ہیں اور اپنے کھنکتے ہوئے لہجے سے اپنے قارئین وسامعین کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ رئیس الدین رئیس کی زندگی کا جائزہ لیتے ہوئے شارق عدیل بہت ہی منفرد انداز میں ان کا تعارف کراتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رئیس الدین رئیس کی زندگی مصائب و آلام کے جنجال میں پھنسی ہوئی ایک ایسے فنکار کی زندگی ہے جو خواہشات کو پال پوس کر محرومیوں کی نذر کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر ایم نسیم اعظمی کی غزل کے حوالے سے تحریر کردہ ایک مضمون میں شارق عدیل نے انہیں غزل کو سائنس وحکمت کی معنویت سے منور کرنے والا شاعر قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں وہ لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر ایم نسیم اعظمی کی غزل اپنے لب ولہجے اور موضوعات کے تعلق سے اپنے ہم عصروں سے خاصی مختلف نظر آتی ہے اس لیے اس کا تذکرہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایم نسیم اعظمی کی نثری کتابوں نے تو اردو معاشرے پر پہلے ہی سے اپنی دھاک جما رکھی ہے اور اب وہ ''میزان آگہی'' کے نام سے اپنی غزلیہ کتاب لے کر آئے ہیں جو 328 غزلوں پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر نذیر فتح پوری سو سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں۔ اردو دنیا میں اپنی منفرد پہچان رکھتے ہیں۔ طویل غزل کے حوالے سے شارق عدیل نے نذیر فتح پوری کی شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے کہ نذیر فتح پوری اردو دنیا کے ایک ایسے مست قلندر فنکار ہیں جو اپنے تعلق سے نام ونمود کے میلوں ٹھیلوں کی ہنگامہ آرائیوں سے دور رہتے ہیں اور ادب کی عبادت میں شب بیداریوں کی محفلیں سجانے میں یقین رکھتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ شاعری کے علاوہ ان کی متعدد کتب دیگر ادبی اصناف کے ملبوسات میں اردو زبان کے قارئین سے آنکھیں چار کرچکی ہیں۔ نذیر فتح پوری کی شعری و ادبی شخصیت اپنے عہد کی ایک ایسی روشن بشارت کے مترادف ہے جو قدیم وجدید ذہنوں پر اپنے تازہ ترین اسلوب کے نقوش ثبت کرسکتی ہے۔ رفیق جعفر کی ادبی کاوشوں پر ایک اجمالی نوٹ قلم بند کرتے ہوئے شارق عدیل کہتے ہیں کہ رفیق جعفر ایک زندگی شناس فنکار ہیں اس لیے سیاست کے بدلتے ہوئے مزاج اور اقتصادی بحران سے بھی پوری طرح باخبر ہیں۔ رفیق جعفر کے چند اشعار ملاحظہ کریں جو کافی متاثر کرتے ہیں:

پھر زندگی کی فلم ادھوری ہی رہ گئی
وہ سین کٹ گئے جو کہانی کی جان تھے

مندرجہ بالا شعر زندگی کے بکھراؤ کا بہترین مبصر ہے۔ غلام مرتضیٰ راہی کی غزل گوئی کا جائزہ لیتے ہوئے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ غلام مرتضیٰ راہی ہمارے عہد کے ایک ایسے جدید غزل گو ہیں جن کے فکر وفن کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جس پر ارباب نقد ونظر نے اظہار خیال نہ فرمایا ہو۔ غلام مرتضیٰ راہی کے دو اشعار ملاحظہ ہوں:

سرحد کی لکیر دیکھ آئے
خنجر کی طرح چمک رہی تھی

فاصلوں کو ناپنے کے شوق میں
جانے کتنے میل کے پتھر بنے

غلام مرتضیٰ راہی کی غزلیہ شاعری کی یہ مثالیں اپنی وسعت قلبی اور انوکھے موضوعات کی ادائیگی میں چست لفظیات کے چناؤ کا دلکش امتزاج پیش کرتی ہیں۔ سرحدوں کی شکل میں کھینچی ہوئی لکیریں ہی زمین کو مختلف ملکوں کے نام سے منسوب کرکے دنیا کے تمام انسانوں کو الگ الگ قوموں میں بانٹ کر جو جنگ کے امکانات کو روشن کرتی ہیں اسے شاعر نے خنجر کی چمک سے تعبیر کرکے ایک نئی معنویت سے ہمکنار کر دیا ہے۔ فراغ روہوی اردو شعر وادب کے حوالے سے ایک ایسا معتبر نام ہے جس نے اپنے فن کو استحکام بخشنے کے لیے رباعی، غزل، نظم، گیت، کہہ مکرنی، ماہیا، دوہا، ہائیکو، نعت، حمد، بھجن، الغرض تمام نئی پرانی شعری اصناف میں اپنے قلم کے جوہر نمایاں کیے ہیں۔ شارق عدیل نے فراغ روہوی کا تذکرہ ان کی غزلوں کے حوالے سے پیش کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ فراغ روہوی کی غزل جہاں انسان دوست اقدار کی پامالی اور قبیلائی تفریق کو انسانی زندگی کے لیے مضر ٹھہراتی ہے وہیں زبان و بیان کی بے ساختگی کی دلدادہ نظر آتی ہے۔ شان بھارتی کا تعلق دھنباد، جھارکھنڈ سے ہے۔ ''شان بھارتی کی غزل اپنے عصر کی نوحہ گر ہے'' کے عنوان سے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ شان بھارتی کی غزل حزنیہ کیفیات میں غرقاب رہتی ہے۔ اس میں افتادی بے چارگی سے پیدا ہونے والی مایوسی کو بھی دیکھا جاسکتا ہے جو اس دور میں بھی مزدور طبقے کی تقدیر بن چکی ہے۔ مفلسی کی جنجال میں پھنسی ہوئی زندگی کا کرب شان بھارتی کی غزل کی شناخت بن گیا ہے۔ موصوف زندگی میں یقین رکھنے والے شاعر ہیں مگر وہ سماج و معاشرے کی کوتاہ نظری پر اور جبر وتشدد انسانیت سوز حادثات وواقعات پر احتجاج کو بھی ضروری گردانتے ہیں اس لیے بیاض غزل میں ان کے دستخط کو صفحہ صفحہ درج کرنا چاہئے کیونکہ انہوں نے زندگی کی سسکتی ہوئی تصویر کو باقاعدہ غزل میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر معظم علی خاں ایک ایسے شاعر کا نام ہے جو دنیا کی چمک دمک سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کا اپنا ایک مخصوص شعری نظریہ ہے۔ ان کی شاعری پر روشنی ڈالتے ہوئے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر معظم علی خاں کی غزل عام لوگوں کی زندگی سے گہرا تعلق رکھتی ہے اور یوں بھی جو شاعری عوام کے سکھ دکھ سے بے تعلق رہتی ہے وہ اپنے ہی پیدا کردہ اندھیروں میں بھٹکتی رہتی ہے اور ایک دن گم نامی کے غار میں ہمیشہ کے لئے اتر جاتی ہے۔ وہ زندگی کے ہر مقام پر اپنی شاعری کی صداقت پسند قندیلوں کو روشن کرنے کا عہد پوری ایمانداری کے ساتھ نبھاتے چلے آرہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ موصوف کی غزل اپنے عصر سے پوری طرح باخبر معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر رؤف خیر کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ان کے اندر اپنی بات کہنے کا جو اعتماد ہے وہ انہیں اپنے ہم عصروں سے منفرد اور ممتاز رکھتا ہے۔ ان کی شاعری پر مدلل تحریر رقم کرتے ہوئے شارق عدیل کہتے ہیں کہ رؤف خیر کی شعری جدتیں اور ندرتیں غزلیہ شاعری میں اس قدر معنوی کروٹیں بدلتی ہیں کہ قاری انہیں مسلسل سوچنے کے بعد بھی مزید سوچنا چاہتا ہے۔ ان کی شاعری کو پڑھتے ہوئے یہ گمان یقین میں بدل جاتا کہ وہ دیرینہ روایات اور لسانیات کا احترام کرتے ہیں جو اس دور میں بے حد ضروری ہے چونکہ نام نہاد جدید شعراء زبان کو توڑنے مروڑنے میں فخر محسوس کرتے ہیں جو غزلیہ شاعری کے لئے مناسب عمل نہیں ہے۔ سہیل غازی پوری کی شعری کائنات پر روشنی ڈالتے ہوئے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ ہمارے عہد کے تخلیق کردہ شعرستان میں سہیل غازیپوری کے شعری نقوش بہت ہی واضح اور درخشندہ ہیں، قرض سخن کی شاعری کے مطالعے کے بعد ایسا ہی محسوس ہوتا ہے۔ قرض سخن غزلیہ شاعری کا ایک ایسا چراغ ہے جو انسانیت پسند صفات کی سادگی کا عنصر ہے اسے قرض سخن کی شاعری میں پوری طرح دیکھا بھی جاسکتا ہے اور محسوس بھی کیا جاسکتا ہے۔ شارق عدیل نے اصغر ویلوروی کو رسائل اور مشاعرے کے مقبول ترین شاعر کے طور پر دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ اصغر ویلوروی ہمارے عہد کے ایسے شاعر ہیں جو رسائل و جرائد کی دنیا میں نمایاں نظر آتے ہیں اور مشاعروں کی دنیا میں بھی ایک خوش الحان اور کامیاب شاعر کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں جبکہ موجودہ دور کے زیادہ تر شعراء دو الگ الگ راستوں میں سفر کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، ایک راستہ رسائل و جرائد کی طرف جاتا ہے ور دوسرا راستہ مشاعرے کی طرف جاتا ہے۔ ڈاکٹر آفاق فاخری کی شعری مجموعہ ''سخن آثار'' کے عنوان سے شائع ہوچکا ہے۔ اس مجموعہ پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے شارق عدیل لکھتے ہیں کہ ''سخن آثار'' کی شاعری یہ ثابت کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اردو شاعری کی دیرینہ روایت ہے کہ ابتداء میں حمد ونعت کو جگہ دی جاتی ہے۔ ڈاکٹر آفاق فاخری نے بھی اس دیرینہ روایت کی پاسداری کی ہے اور اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں ایک نظم کہی ہے جسے حمد ونعت کے بعد شامل کیا گیا ہے۔ اس سے محسوس ہوتا ہے کہ ان کی زندگی میں خالق کائنات اور رسول اکرم کی محبتوں کے بعد جو محبت فروزاں ہوتی ہے وہ ان کی والدہ سے منسوب ہے۔ سہیل اختر ہمارے عہد کے ایسے فن کار ہیں جو نظم و غزل کہنے میں یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ اردو دنیا کے قلم کار وقارئین موصوف کی تمام تر کمال وفن سے واقف ہیں۔ ان کی غزلیہ شاعری کی روشنی میں شارق عدیل لکھتے ہیں کہ سہیل اختر کے حزنیہ اشعار تلخ وترش احساسات کے معنوی حصار میں رہنے کے باوجود ان کے مخصوص لب ولہجے کی خوش گوار خوشبوؤں سے معطر ہیں اور اپنے پڑھنے والوں پر اثر انداز ہونے کی تمام خوبیوں سے مزین ہیں۔ ''صلصال'' احمد شناس کا شعری مجموعہ ہے۔ اس مجموعہ کے مطالعہ کی روشنی میں شارق عدیل لکھتے ہیں کہ یہ مجموعہ اپنے نام کی معنویت پر کھرا اترتا ہے۔ چونکہ خالق ارض وسماء نے انسان کو مٹی سے بنایا ہے۔ اور مذکورہ مٹی ہی کی صداؤں سے احمد شناس نے اپنی شاعری کا خمیر تیار کیا ہے۔ جو ناقدین شعر وادب کے سوئے ہوئے ذہنوں کو مسلسل جگانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس طرح شارق عدیل کی کتاب ''زاویۂ نگاہ'' ایک معلوماتی کتاب ہے۔ اس میں شامل تمام تنقیدی اور تاثراتی مضامین مطالعہ طلب ہیں۔

رابطہ: 9431414808

حضرت مولانا علامہ قمر الدین گورکھپوریؒ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

دار العلوم دیو بند کے شیخ ثانی، سابق ناظم تعلیمات وناظم دار الاقامہ استاذ الاساتذہ، تصوف وروحانیت میں ممتاز، تواضع انکساری اور مستعلیق وضع قطع کے مظہر اتم، حضرت مولانا علامہ محمد قمر الدین گورکھپوریؒ کا 22 دسمبر 2024ء مطابق 20 جمادی الاخری 1446ھ بروز اتوار صبح صادق کے بعد دیوبند میں انتقال ہوگیا، جنازہ اسی دن بعد نماز ظہر احاطہ مولسری دار العلوم دیو بند میں صدر المدرسین مولانا ارشد مدنی دامت برکاتہم نے پڑھائی اور مزار قاسمی میں مولانا نور عالم خلیل امینی کی قبر سے متصل تدفین عمل میں آئی، دیوبند اور اس کے اطراف کے مدارس کے اساتذہ، طلبہ اور عام مسلمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، دار العلوم کے اساتذہ اور طلبہ اس پر مستزاد، مجمع اس قدر تھا کہ ہر طرف سر ہی سر دکھائی دے رہا تھا، مولانا لاولد تھے، اپنے بھائی کے لڑکا مفتی معراج کو متبنی بنایا تھا، جو شاہی مراد آباد میں استاذ ہیں، علالت کے زمانہ میں مسلسل دیوبند میں مولانا کی خدمت میں لگے رہے، امارت شرعیہ میں تدفین سے قبل ہی تعزیتی نشست ہوئی، جس میں امارت شرعیہ کے ذمہ داروں اور کارکنوں نے ان کی حیات وخدمات پر گفتگو کی اور دعا مغفرت فرمائی۔ مولانا قمر الدین بن بشیر الدین بن محمد حسین کی ولادت 2 فروری 1938ء کو بڑہل ہے گنج ضلع گورکھپور یوپی میں ہوئی، ابتدائی تعلیم دار العلوم مؤ اور احیاء العلوم مبارک پور، ضلع اعظم گڈھ میں حاصل کرنے کے بعد 1954ء میں دار العلوم دیو بند میں داخل ہوئے۔ 1957ء مطابق 1377ھ میں یہیں سے سند فراغ حاصل کیا، انہوں نے شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا فخر الدین احمد مراد آبادی سے بخاری شریف کا درس لیا، علامہ ابراہیم بلیاویؒ سے صحیح مسلم وجامع ترمذی، مولانا بشیر احمد خانؒ بلند شہری سے سنن نسائی، مولانا فخر الحسن مراد آبادی سے سنن ابوداؤد، مولانا عبد الاحد دیوبندیؒ سے شمائل ترمذی، مولانا سید حسن دیو بندی سے شرح معانی الآثار، مولانا ظہور احمد دیو بندی سے سنن ابن ماجہ ومؤطا امام مالک اور مولانا جلیل احمد کیرانوی سے مؤطا امام محمد سبقا سبقا پڑھا، یہ وہ دور تھا جب باقاعدہ درجہ بندی دار العلوم میں نہیں ہوئی تھی، اس لیے انہوں نے دورہ حدیث کے سال اور اس کے مزید ایک سال مختلف فنون کی کتابیں بھی پڑھیں، روحانی اصلاح کے لیے انہوں نے پہلے حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب الہ آبادی اور ان کے انتقال کے بعد حضرت مولانا ابرار الحق حقی اجل خلیفہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی (رحمہم اللہ) سے بیعت وارشاد کا تعلق قائم کیا اور ان سے ہی اجازت بیعت پائی۔ تدریسی زندگی کا آغاز حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ کے مشورہ سے مدرسہ عبد الرب دہلی سے کیا، آٹھ سال تک یہاں تدریس کے فرائض انجام دیے، یہاں بخاری شریف کا درس آپ سے متعلق رہا، دوران قیام یہاں کی جامع مسجد میں تفسیر قرآن کریم بیان کرنے کا التزام واہتمام رہا 1386ھ مطابق 1966ء میں بحیثیت استاذ دار العلوم دیوبند میں تقرری ہوئی، حسن کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کرتے ہوئے 1399ھ مطابق 1979ء میں درجہ علیا تک پہونچے، مختلف سالوں میں انہوں نے بیضاوی شریف، صحیح مسلم، سنن نسائی کا درس دیا، شیخ ثانی مولانا عبد الحق اعظمیؒ کے وصال کے بعد بخاری شریف جلد ثانی کا درس ان سے متعلق رہا، تدریس کے علاوہ، وہ دو مرتبہ ناظم دار الاقامہ بنائے گئے، پہلی بار 1390ھ مطابق 1970 اور دوسری بار 1394 سے 1401ھ مطابق 1974 تا 1980ء وہ 1410ھ تا 1416ھ مطابق 1989 تا 1995 ناظم مجلس تعلیمی بھی رہے، انہوں نے پوری زندگی رجال سازی پر توجہ دیا، اس لیے ان کی باقاعدہ کوئی تصنیف نہیں پائی جاتی، ایک مجموعہ "جواہرات قمر" کے نام سے موجود ہے، جس میں جامع مسجد ہاشم امبور تامل ناڈو میں کیے گیے ان کے خطاب کو شائع کیا گیا ہے۔ حضرت شیخ زکریاؒ کے وصال کے بعد انہوں نے مسلسلات کا درس بھی دار العلوم دیو بند میں شروع کیا، جس میں کثیر تعداد میں دورہ حدیث کے طلبہ اور تعداد میں قرب وجوار کے علماء بھی شریف ہوا کرتے تھے، مسلسلات کا یہ درس وہ سال میں ایک بار دیا کرتے تھے۔ انہوں نے خود حضرت شیخ زکریاؒ سے مسلسلات کا درس لیا تھا، اور انہیں کے واسطہ سے اپنی سند مستفیدین کو دیا کرتے تھے۔ حضرت مولانا قمر الدینؒ سے میں نے بیضاوی شریف پڑھی تھی، ان کا درس مقبول تھا، وہ انتہائی متواضع اور وضع قطع کے اعتبار سے انتہائی نستعلیق انسان تھے، صبح وشام ٹہلنے کا معمول تھا جو پوری زندگی باقی رہا، انہوں نے صد سالہ کے بعد واقع ہونے والے "قضیہ نامرضیہ" سے خود کو الگ رکھا، اپنے سے قریب طلبہ کو بھی اس سے دور رہنے کی تلقین کرتے رہے، اور جب دار العلوم مجلس شوریٰ کی نگرانی میں کھلا تو دار العلوم درس کے لیے واپس آگیے، اس دور ابتلاء وآزمائش میں خود کو بچا کر رکھنا معمولی واقعہ نہیں ہے۔ اللہ رب العزت نے عمر اچھی عطا فرمائی، نوے سال کی عمر پائی، ہزاروں کی تعداد میں شاگرد چھوڑا، جو ان کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ اللہ رب العزت حضرت کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆

بے روزگاری اور نوجوانوں کے چیلنجز

سعید مصباحی

بے روزگاری نوجوانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جو کہ نہ صرف ان کی زندگی پر بلکہ سماج اور معیشت پر گہرا اثر ڈالتی ہے ہمارے ملک ہندوستان میں بے روزگاری حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے اگر ہندوستانی باشندوں نے اس پر غور وفکر نہ کیا تو آنے والے زمانے میں نوجوانوں کا جینا دوبھر ہو جائے گا، اگر یہ کہا جائے کہ ₹99 کا ریچارج نوجوانوں کو اپنی بے روزگاری کا احساس نہیں ہونے دیتا ہے تو یہ کہنا غلط نہیں ہوگا، نوجوانوں کو چاہیے تھا کہ موجودہ حکومت سے روزگار کا مطالبہ کریں اور قبول نہ کرنے پر حکومت کے خلاف احتجاج کریں، لیکن نوجوان سوشل میڈیا پر دن رات لگا رہتا ہے نہ مستقبل کی فکر نہ گھر بار کی نہ روزی روٹی کی۔ نوجوانوں کو درپیش بے روزگاری کے اہم چیلنجز درج ذیل ہیں:

تعلیمی نظام اور مہارتوں کی کمی:

تعلیمی نظام میں عملی اور جدید مہارتوں کی کمی نوجوانوں کو ملازمت کی مارکیٹ میں مقابلے کے قابل نہیں بناتی۔ وہ روایتی تعلیم حاصل کرتے ہیں، لیکن مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے والے ہنر حاصل نہیں کرتے۔ مفادات کا عدم توازن: بہت سے نوجوان وہ کام کرنے کے خواہاں نہیں ہوتے جو ان کے تعلیمی پس منظر سے مختلف ہو۔ وہ اپنے خوابوں کے مطابق نوکری چاہتے ہیں، لیکن مارکیٹ کی ضروریات اور ذاتی ترجیحات میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔ سفارش اور کرپشن: سفارش کلچر اور میرٹ کی پامالی بھی بے روزگاری کا ایک بڑا سبب ہے۔ قابل اور اہل نوجوان اکثر سفارش نہ ہونے کے باعث روزگار حاصل نہیں کر پاتے۔ نفسیاتی اثرات: بے روزگاری نوجوانوں میں مایوسی، ذہنی دباؤ، اور اعتماد کی کمی پیدا کرتی ہے، جو ان کی زندگی کو مزید پیچیدہ بناتی ہے۔ انٹرنیشنل مواقع کا فقدان: بہت سے نوجوان بہتر مواقع کے لیے بیرون ملک جانا چاہتے ہیں، لیکن ویزا پالیسیز اور مالی مسائل انہیں روکتے ہیں۔ اس کا حل (حکومت کے لیے تجویز) تعلیمی نظام میں اصلاحات: تعلیم کو عملی اور ہنر پر مبنی بنایا جائے تاکہ نوجوان جدید دور کی ضروریات کے مطابق تربیت حاصل کریں۔ نئے مواقع پیدا کرنا: حکومت اور نجی شعبہ نئی صنعتیں اور کاروبار شروع کرے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوکریاں پیدا ہوں۔ کاروباری ہنر کی ترقی: نوجوانوں کو خود مختار بنانے کے لیے کاروباری مہارتیں سکھائی جائیں۔ میرٹ کا نفاذ: سفارش کلچر ختم کرکے شفاف بھرتی کے عمل کو فروغ دیا جائے۔ مالی معاونت: نئے کاروبار شروع کرنے کے لیے نوجوانوں کو آسان قرضے اور مالی مدد فراہم کی جائے۔ ذہنی صحت پر توجہ: نوجوانوں کو ذہنی دباؤ سے نمٹنے کے لیے کاؤنسلنگ اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ یہ چیلنجز اور ان کے حل پر توجہ دے کر نوجوانوں کی بے روزگاری کو کم کیا جا سکتا ہے اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ہندوستان میں اقتصادی اور سماجی نابرابری

رضوان حسین
مرکزی دالبرکات علی گڑھ

دن بدن ہماری زندگی گزرتی جارہی ہے اور ہم یوں ہی خواب غفلت میں سوئے ہوئے ہیں۔ دن بدل رہے ہیں۔ ہفتے گزر رہے ہیں اور مہینے کے مہینے جا رہے ہیں اسی طرح دیکھتے ہی دیکھتے سال بھی بدل جارہا ہے مگر ہم اپنے آپ کو نہیں بدل رہے ہیں اور نہ ہی اپنے وطن عزیز کی بگڑی ہوئی حالت کو سدھار پارہے ہیں اور کافی وقت سے اس کی سماجی اور اقتصادی حالت کو سنبھالنے کی کوشش کی جارہی ہے مگر اس کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو پارہے ہیں۔ اگر آپ تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کے اندر مردم شماری کا بھی تصور پایا جاتا ہے اور یہ ہمارے ہندوستان کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ ہر ملک میں اس کا تصور موجود ہے مگر اس کے پیچھے چند مقاصد ہوتے ہیں کیوں کہ بغیر مقصد کے کوئی بھی چیز وجود میں نہیں آسکتی اور نہ ہی کسی کے لیے بلا وجہ مشکل کا سامنا کیا جاتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے، ہمارے یہاں بھی اس مردم شماری پر عمل کیا جاتا ہے لیکن اس کا خاطر خواہ نتیجہ دیکھنے کو نہیں ملتا پہلے تو میں آپ کو بتادوں کہ ہمارے ہندوستان کے اندر ابھی تک 15 مرتبہ مردم شماری ہوچکی ہے جس میں سب سے پہلی بار 1872ء میں مردم شماری ہوئی جو کہ نامکمل رہی پھر اس کے بعد 1881ء میں مردم شماری ہوئی جو پوری طریقے سے پایہ تکمیل کو پہنچی۔ اس کے بعد سے ہمارے ہندوستان کے اندر کب اور کتنی بار مردم شماری ہوئی وہ درج ذیل ہیں: 1872ء، 1881ء، 1891ء، 1901ء، 1911ء، 1921ء، 1931ء، 1941ء، 1951ء، 1961ء، 1971ء، 1981ء، 1991ء، 2001ء، 2011ء اور اس کے بعد سے ہر دس سال پر مردم شماری ہوتی ہے جس کے لیے چند چیزوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے جس کی بنیاد پر مردم شماری کی جاتی ہے۔ 1. مرد/عورت 2. عمر 3. تعلیم 4. زبان 5. مذہب 6. ذات 7. اقتصادی حالت وغیرہ۔ یہاں پر ایک بہت اہم بات جاننا ضروری ہے وہ یہ کہ 1931ء کی مردم شماری کے بعد ذات کو شامل نہیں کیا گیا یعنی کہ ذات کے اوپر مبنی مردم شماری آخری بار 1931ء میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے ذات کا تصور نکال دیا گیا اور کہا کہ اس کے ذریعے گنتی کرنے سے سماج میں اختلاف پھیل رہا ہے اور لوگ منتشر ہو رہے ہیں۔ اسی کی دین ہے کہ لوگ امیری غریبی ذات پات کو بہت مانتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرہ دن بدن خراب ہوتا جارہا ہے اور لوگوں میں انتشار پھیل رہا ہے اور اقتصادی حالت بھی اچھی نہیں ہو پارہی ہے۔ اگر ہم ذات کے اوپر مبنی مردم شماری کو نکال دیں تو امید ہے کہ ہمارا سماج اچھا ہو جائے گا اور اقتصادی حالت بھی اچھی ہو جائے گی مگر افسوس کہ اتنا بڑا قدم اٹھانے کے باوجود بھی ہندوستان سے ذات پات کا تصور ختم نہیں ہو پایا ہے اور لوگ زمانہ قدیم سے لے کر آج تک ذات پات کی الجھنوں سے نہیں نکل پارہے ہیں اور ستم ظریفی تو دیکھیے کہ لوگ اچھے اور برے ہونے کا فیصلہ اسی کے ذریعہ کرتے ہیں اور اونچی ذات کے لوگ اپنے نیچے والوں کی کوئی قدر نہیں کرتے وہ انہیں کم تر اور حقیر سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے وطن کے اندر جو اعلیٰ ذات کے لوگ ہیں وہ اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں اور بڑی بڑی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہی لوگ سب سے زیادہ مالدار ہیں۔ مالداروں کے پاس تجارتیں ہیں اور زمینیں بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ تعداد میں بہت قلیل ہونے کے باوجود کاسٹ نیٹ ورک کا فائدہ اٹھا کر اپنے ذاتی مفاد کو بڑی آسانی سے پورا کر لیتے ہیں اور اس پر قابض بھی ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مال و دولت پر انہیں کا قبضہ ہے اور جو کمزور طبقے کے لوگ ہیں وہ ان ساری چیزوں سے بہت دور ہیں نہ تو ان کے پاس پیسہ ہے نہ ہی وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر پاتے ہیں نہ ہی کوئی تجارتی سرگرمیاں ہیں بلکہ وہ صرف امیر لوگوں کے گھر پر جا کر دن بھر کام کرتے ہیں اور شام کو جو پیسہ ملتا ہے اس سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں اور اپنی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں اور ان کے گھر والوں کا دارومدار انہیں امرا کے اوپر رہتا ہے یعنی ان کا کام "روزانہ کنواں کھودنا اور پانی پینے" کا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کی حالت ماضی سے لے کر آج تک اچھی نہ ہوسکی اور جیسے تھے ویسے ہی رہے اب میں یہاں پر ایک فہرست لکھتا ہوں جس میں آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ بھارت میں 88 فیصد کے قریب ارب پتیوں کا تعلق مٹھی بھر اعلیٰ ذاتوں سے ہے اور یہ بھی معلوم ہوجائے گا کہ بھارت میں کتنے پرسنٹ اعلیٰ ذات کے لوگ کتنے پرسنٹ بڑے بڑے عہدوں پر فائض ہیں اور کتنے پرسنٹ اعلیٰ ذات کے لوگ کتنے پرسنٹ مالدار ہیں اور کتنے پرسنٹ اونچی ذات کے لوگ مالدار یا بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔ وہ فہرست نظر قارئین ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اعلیٰ ذاتوں کی مجموعی آبادی 15 سے 20 فیصد ہے مگر اپنی آبادی کے تناسب میں وہ 6 فیصد سے زائد ارب پتی ہیں۔ (ایس سی) 16 فیصد ہندوستان کے اندر ہیں مگر ان کے ارب پتی 3 فیصد سے بھی کم ہیں۔ (او بی سی) ہندوستان کے اندر 50 فیصد سے زائد ہیں مگر ان کے ارب پتیوں کی تعداد 9 فیصد ہے۔ (ایس ٹی) کی تعداد 18 فیصد ہے اور ان کے ارب پتی 00 پرسنٹ ہیں۔ ان سب سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے وطن عزیز میں آدی واسی کی حالت بہت خراب ہے اور اعلیٰ ذات کے لوگ ارب پتی ہیں اور انہی کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ اگر آپ محاسبہ کریں تو معلوم ہوگا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ان کی حصہ داری 10 فیصد مزید بڑھ گئی ہے اور وہیں دوسری طرف (او بی سی) کے ارب پتیوں کی تعداد 9 فیصد کم ہو گئی ہے۔ (انقلاب۔ 2024/06/25) یہ سارا ڈیٹا جاننے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ جس مقصد کے تحت 1931ء کے بعد کی مردم شماری سے ذات پات کو نکالا گیا تھا اور اس میں یہ ناقص رائے رکھی گئی تھی کہ اگر ہم اس کو اپنی مرضی سے نکال دیتے ہیں تو ہمارے سماج کے لوگ اچھے ہوجائیں گے اور ان کے درمیان سے ذات پات کا تصور ختم ہوجائے گا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود آج ہم اتنے ہی زیادہ ذات بات کی الجھنوں میں الجھے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کو حقیر جانتے اور برا سمجھتے ہیں۔ اگر آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہر ایک کو پیدا کرنے والا اللہ تبارک وتعالیٰ ہے اور وہی ہر کسی کو روزی دیتا ہے وہ جسے چاہے روزی دے اور جس سے چاہے روزی چھین لے۔ قطع نظر اس بات سے کہ کس کی ذات کیا ہے اور وہ کس برادری سے تعلق رکھتے ہیں مگر ہمارے یہاں پر دن بدن یہ تصور بڑھتا ہی جارہا ہے اور لوگ ایک دوسرے کو بد سے بدتر سمجھتے جارہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے سماج کو اچھا نہیں کر پارہے ہیں اور ہمارا سماج برائی کی طرف جارہا ہے۔ ہم تعلیم سے بہت دور ہوتے جارہے ہیں۔ اپنے سماجی، نظام کو پس پشت ڈال دیا ہے اور خرافات کے کاموں میں اپنے آپ کو لگا رکھا ہے جس کا بدلہ یہ مل رہا ہے کہ نہ تو ہم خود آگے بڑھ رہے ہیں نہ ہمارا معاشرہ ترقی کر پارہا ہے۔ نہ ہمارا ملک آگے بڑھ رہا ہے اگر ہم تعلیم کو فروغ دیتے، اور اپنے بچوں کو محنت سے پڑھاتے، فضول اور خرافات سے دور رکھتے، دنیاوی الجھنوں سے بچاتے، نیک اعمال کی طرف ترغیب دیتے، اچھے کام کرنے کے لیے کہتے، برائیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشاں رہتے تو یقینا آج ہم کامیابی کی اعلیٰ چوٹی پر فائض ہوتے۔ زمانہ ہمیں دیکھنے کے لیے بے تاب ہوتا لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ جو کچھ تم اپنے ہاتھوں سے کرتے ہو اسی کا کیا ہوا بھرتے ہو مطلب یہ ہوا کہ جیسا ہم کرتے ہیں ویسا ہی اس کا بدلہ ملتا ہے اگر اچھا کریں گے تو اس کا پھل اچھا ہوگا اور اگر برا کریں گے تو اس کا پھل برا ہوگا۔ اس لیے میری گزارش ہے کہ اگر ہمیں اپنے آپ کو اپنے گھر والوں اور اپنے سماج کے اور اپنے وطن کو آگے بڑھانا ہے تو ہمیں یہ ارادہ کرنا ہوگا کہ نہ تو کوئی فضول کام کرنا ہے اور نہ ہی کسی غلط چیز میں الجھنا ہے بلکہ تعلیم کے راستے میں کسی بھی چیز کو غیر معمولی نہیں سمجھنا ہے اور اسے اپنے اوپر لازم سمجھ کر حل کرنے کی کوشش کرنا ہے اگر یہ ارادہ لے کر ہم اپنے مقصد کی طرف بڑھتے ہیں تو ضرور ان شاء اللہ تعالیٰ ایک دن کامیابی ہمارے قدم چومے گی اور پھر رات کی تاریکی میں روشن چاند کی طرح چمکتے ہوئے پورے زمانے میں نظر آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہم سب کو برے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیک کام کی طرف رغبت عطا کرے اور خود اپنی اور اپنے وطن کے ترقی کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم جنس پرستوں کی شادی: سپریم کورٹ نے اپنے 2023 کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواستوں کو کیا خارج

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کرنے والے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواستوں کو خارج کر دیا ہے۔
جسٹس بی آر گوائی، سوریہ کانت، بی وی ناگرتنا، پی ایس نرسمہا اور دیپانکر دتہ کی آئینی بنچ نے یہ کہتے ہوئے کہ انہیں اپنے سابقہ فیصلے میں ریکارڈ پر کوئی غلطی نظر نہیں آئی، نظر ثانی کرنے سے انکار کر دیا۔
درخواستوں میں سپریم کورٹ کی ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کرنے والے 17 اکتوبر 2023 کے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔
چیمبر کی کارروائی کے بعد جمعرات کو اپنے حکم میں، بنچ نے کہا ''ہم نے جسٹس ایس رویندر بھٹ (سابق جج)، جسٹس ہیما کوہلی (سابق جج) کی طرف سے سنائے گئے فیصلوں اور ہم میں سے ایک (جسٹس نرسمہا) کی طرف سے سنائے گئے فیصلوں کا جائزہ لیا ہے۔ میں نے متفقہ رائے کو غور سے پڑھا ہے، جو کہ اکثریت کی رائے ہے۔'' عدالت عظمیٰ نے مزید کہا کہ دونوں فیصلوں میں جو رائے ظاہر کی گئی ہے وہ قانون کے مطابق ہے۔ ان میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔
بنچ نے کہا کہ اس بنیاد پر نظر ثانی کی درخواستیں خارج کی جاتی ہیں۔
عدالت نے نظر ثانی درخواستوں کو کھلی عدالت میں فہرست میں شامل کرنے کی درخواست بھی مسترد کر دی۔ اس معاملے سے متعلق درخواستوں پر ججز کے چیمبر میں غور کیا گیا۔ عدالت عظمیٰ کے قوانین کے مطابق نظر ثانی کی درخواستوں پر ججز کی جانب سے دستاویزات کی گردش اور وکلاء کی موجودگی کے بغیر ججوں کے چیمبر میں غور کیا جاتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے پہلے ہی نظر ثانی کی درخواستوں کی کھلی عدالت میں سماعت کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ جسٹس سنجیو کھنہ (موجودہ چیف جسٹس) کی جانب سے 10 جولائی 2024 کو نظر ثانی کی درخواستوں کی سماعت سے خود کو الگ کرنے کے بعد نئی بنچ تشکیل دی گئی تھی۔ واضح رہے کہ جسٹس پی ایس نرسمہا (اصل پانچ ججوں کی آئینی بنچ کے واحد رکن) نے یہ فیصلہ سنایا کیونکہ سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس ایس کے کول، رویندر بھٹ اور ہیما کوہلی ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اس وقت کے چیف جسٹس چندر چوڑ کی سربراہی میں پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے 17 اکتوبر 2023 کو ہم جنس پرستوں کی شادیوں کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ بنچ نے کہا تھا کہ قانون کے ذریعہ تسلیم شدہ شادیوں کو چھوڑ کر شادی کرنے کا' کوئی بھی حق نہیں ہے

مودی کی مہم کے بھینٹ چڑھے ہونہار بچوں کے وظائف: پرینکا

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ کئی دہائیوں سے ہنر کو دریافت کرنے کے لیے دی جانے والی اسکالرشپ تین سال سے بند ہے، جس کی وجہ سے ہنرمند نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی انتخابی مہم کے لئے فنڈز کی کمی کو راہ میں نہیں آنے دیا جا رہا ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا کہ یہ اسکالرشپ 60 سال سے دی گئی ہے لیکن پچھلے تین برسوں سے اس کی 40 کروڑ روپے کی رقم روک دی گئی ہے، جب کہ اس سے کہیں زیادہ رقم مسٹر مودی کی مہم پر خرچ کی گئی ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا [؟] وزیر اعظم کا پی آر ترقی کے وژن پر حاوی ہے۔ 'نیشنل ٹیلنٹ ریسرچ ٹیسٹ' اسکالرشپ، جو 1963 میں شروع ہوئی تھی، اس سے بہت سے بچوں کے مستقبل کی راہ ہموار ہوئی، وہ ملک کی ترقی میں حصے دار بن گئے اور ان کے لیے اچھی تعلیم کے دروازے کھل گئے۔ [؟] انہوں نے کہا "ٹیلیگراف کی رپورٹ کے مطابق یہ اسکالرشپ پچھلے تین برسوں سے روکی ہوئی ہے، لیکن وزیر اعظم کی ذاتی تشہیر کے لیے پریکشا پر چرچہ جاری ہے۔ تین برسوں میں اسکالرشپ پر 40 کروڑ روپے خرچ ہوتے، جبکہ 62 کروڑ روپے وزیر اعظم کی پبلسٹی پر خرچ ہوئے۔ وظائف کی بندش سے لاکھوں نوجوانوں کے روشن مستقبل کا راستہ بند ہو گیا لیکن وزیر اعظم کی پی آر بند نہیں ہوئی۔

سپریم کورٹ نے آن لائن گیمنگ شعبے کو دی راحت، جی ایس ٹی نوٹس پر لگائی روک

نئی دہلی 10 رجنوری: سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کئی آن لائن گیمنگ کمپنیوں کو جاری کیے گئے 1.12 لاکھ کروڑ روپے کے مصنوعات اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے 'وجہ بتاؤ نوٹس' پر عارضی طور پر روک لگا دی، جس سے اس شعبے کو عارضی راحت ملی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے معاملے کے حتمی فیصلے تک ڈی جی جی آئی کی جانب سے جاری کیے گئے تمام 'وجہ بتاؤ نوٹسز' کے حوالے سے مزید کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ معاملے کی آخری سماعت 18 مارچ کو مقرر کی گئی ہے۔ فیصلے کے بعد، اسٹاک ایکسچینج پر انٹرا-ڈے ٹریڈ کے دوران ڈیلٹا کارپ اور نازارا ٹیک جیسی گیمنگ کمپنیوں کے شیئرز میں 7 فیصد تک اضافہ ہوا۔ ای-گیمنگ فیڈریشن (ای جی ایف) کے سی ای او انوراگ سکسینہ نے سپریم کورٹ کی جانب سے دی گئی راحت کا خیر مقدم کیا۔ سکسینہ نے کہا، ''یہ حکومت اور گیمنگ آپریٹرز دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ گیمنگ آپریٹرز کے لیے جو جبری کارروائی کا سامنا کر رہے تھے اور حکومت کے لیے جس کی مدت اب بڑھائی جا سکتی ہے۔ ہم اس مسئلے کے منصفانہ اور ترقی پسند حل کے بارے میں پُر امید ہیں، جس کے بعد ہم گیمنگ شعبے میں سرمایہ کاری، روزگار اور قدر کو اپنی پوری صلاحیت تک بڑھتے دیکھیں گے۔'' ڈی جی جی آئی نے 2023 میں گیمنگ کمپنیوں کو 71 نوٹس بھیجے، جن میں ان پر 2022-23 اور 2023-24 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران 1.12 لاکھ کروڑ روپے کے جی ایس ٹی کی چوری کا الزام لگایا گیا تھا، جس میں سود اور جرمانہ شامل نہیں تھا۔ نوٹس جی ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 74 کے تحت جاری کیے گئے تھے، جو محکمے کو ٹیکس کی مانگ کے 100 فیصد تک جرمانہ لگانے کی اجازت دیتا ہے اور کل ذمہ داری سود سمیت 2.3 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ جی ایس ٹی کونسل نے اگست 2023 میں قانون میں ترمیم کی، جس میں کہا گیا کہ داؤ پر لگائے جانے والے تمام آن لائن گیمز، ہنر یا اتفاق کی پرواہ کیے بغیر، اسی سال یکم اکتوبر سے لگائے گئے داؤ کی پوری قیمت پر 28 فیصد کی جی ایس ٹی شرح عائد ہوگی، نہ کہ مجموعی گیمنگ آمدنی پر۔

چھتیس گڑھ: زیر تعمیر آئرن پائپ فیکٹری میں چمنی گرنے کا حادثہ، 8 ہلاکتیں، ریسکیو آپریشن جاری

10 رجنوری: چھتیس گڑھ کے مونگیلی ضلع کے سرگاؤں تھانہ علاقے میں واقع رامبوڈ گاؤں میں جمعرات کو زیر تعمیر آئرن پائپ فیکٹری میں ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ اسمتھ آئرن کے توسیعی کام کے دوران چمنی گرنے سے 8 مزدوروں کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے، جبکہ مزید کئی افراد کے ملبے میں دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔
واقعہ کے دوران تقریباً 30 مزدور ملبے میں دب گئے۔ ریسکیو ٹیمیں ملبے میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں۔ پولیس اور انتظامیہ جائے حادثہ پر موجود ہے اور مزدوروں کو محفوظ نکالنے کی ہر ممکن کوشش جاری ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق چمنی گرنے کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب بھاری سامان رکھنے والا سائیلو اچانک زمین پر آ گرا، جس کے بعد چمنی بھی گر گئی۔ حادثے کے نتیجے میں وہاں کام کرنے والے ملازمین میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ فوری طور پر پولیس اور دیگر انتظامیہ کو حادثے کی اطلاع دی گئی۔ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے اور ریسکیو آپریشن کی نگرانی شروع کی۔ فائر بریگیڈ اور پولیس کی ٹیموں نے ملبے میں دبے مزدوروں کو نکالنے کے لیے کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اب تک دو مزدوروں کو نکال کر اسپتال منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ مزید افراد کو نکالنے کا کام جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے علاقے کو گھیر لیا گیا ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں متاثرہ افراد کو بچانے میں مصروف ہیں۔ فیکٹری ابھی زیر تعمیر ہے اور حفاظتی انتظامات پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ مزدوروں کے اہل خانہ شدید صدمے کا شکار ہیں اور متاثرین کو معاوضہ دینے کے مطالبے کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے معاملے کی مکمل تحقیقات کا وعدہ کیا ہے۔

چندر شیکھر آزاد کی 'آزاد سماج پارٹی' نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے 5 سیٹوں پر کیا امیدواروں کا اعلان

10 رجنوری: چندر شیکھر آزاد کی آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) نے دہلی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے پانچ سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی نے اوکھلا، سنگم وِہار، امبیڈکر نگر، بُراڑی اور وِکاس پوری اسمبلی سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق، آزاد سماج پارٹی کی طرف سے اوکھلا سے شیر خان کو امیدوار مقرر کیا گیا ہے، جب کہ سنگم وِہار سے سیراج الدین، امبیڈکر نگر سے درشن چندیلہ، بُراڑی سے امت کمار گرجر اور وِکاس پوری سے اُمیش چوہان کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ آزاد سماج پارٹی کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت وہ دہلی میں اپنی سیاسی موجودگی مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ ان کی پارٹی کا مقصد سماج کے پسماندہ طبقوں کی آواز بننا ہے اور وہ ان انتخابات میں کامیابی کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں۔ انہوں نے 2020 میں آزاد سماج پارٹی کی بنیاد رکھی تھی تاکہ وہ دلتوں اور دیگر پسماندہ طبقوں کے حقوق کے لیے آواز اٹھا سکیں۔ اس سے قبل، آزاد سماج پارٹی نے ہریانہ اسمبلی انتخابات میں بھی اپنے امیدواروں کو میدان میں اُتارا تھا اور جے جے پی کے ساتھ اتحاد قائم کیا تھا۔ دہلی اسمبلی انتخابات 5 فروری کو ایک ہی مرحلے میں ہوں گے، اور نتائج 8 فروری کو آء؟ں گے۔ گزشتہ دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے 62 سیٹیں جیت کر بھاری اکثریت حاصل کی تھی، جب کہ بی جے پی کو صرف 8 سیٹیں ملی تھیں۔

اگر آپ کی حکومت بنتی ہے تو آر ڈبلیو اے کو سیکورٹی گارڈز کی تقرری کے لیے سرکاری فنڈز ملیں گے: کیجریوال

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے گارنٹی دی ہے کہ اگر عام آدمی پارٹی حکومت بناتی ہے تو دہلی کے تمام آر ڈبلیو اے کو سیکورٹی گارڈز کی تقرری کے لیے حکومت سے فنڈز ملیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مرکزی حکومت اور خاص طور پر وزیر داخلہ امت شاہ نے دہلی کو ملک کی جرائم کی راجدھانی بنا دیا ہے۔ دہلی میں بہت سارے جرائم ہو رہے ہیں۔ چوری، ڈکیتی اور چین اسنیچنگ کھلے عام ہو رہی ہے۔ خواتین کا گھر سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔ دہلی کے لوگ بہت خوفزدہ ہیں اور بہت غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو ہر جگہ یقین دلایا گیا ہے کہ اگر عام آدمی پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو دہلی کے تمام آر ڈبلیو اے کو ان کے متعلقہ علاقوں میں سیکورٹی گارڈز کی تقرری کے لئے دہلی حکومت کی طرف سے مناسب رقم دی جائے گی۔ اس کے لیے کچھ معیار بنائے جائیں گے کہ سیکیورٹی گارڈ کے لیے کس آر ڈبلیو اے کو کتنی رقم ادا کرنی ہوگی۔ یہ اس علاقے یا اس علاقے میں رہنے والے خاندانوں کی تعداد کی بنیاد پر ہوگا، اس کے لیے ایک معیار تیار کیا جائے گا۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ حکومت کی تشکیل کے بعد لوگوں کو ان کے متعلقہ علاقوں میں پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کی خدمات حاصل کرنے میں مالی مدد کی جائے گی، تاکہ وہ سیکورٹی گارڈ وہاں کے لوگوں کو بنیادی سیکورٹی فراہم کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا اور نہ ہی ہمارا مقصد پولیس کو تبدیل کرنا ہے۔ علاقے میں بنیادی سیکیورٹی کے لیے سیکیورٹی گارڈز کی خدمات حاصل کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ ہم نے پوری دہلی میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے ہیں۔ اب اگر کوئی جرم ہوتا ہے تو سی سی ٹی وی کی مدد سے اس مجرم کو پکڑنا آسان ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دہلی کے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہم آر ڈبلیو اے کو رقم دیں گے اور انہیں سیکورٹی گارڈ فراہم کریں گے۔ اس الیکشن میں یہ ہماری گارنٹی ہے۔

جی ایس ٹی کے جبر سے چھوٹے و درمیانے درجے کے تاجروں کو نجات دیں: سچن پائلٹ

10 رجنوری: بی جے پی حکومت کی ٹیکس دہشت گردی کا سامنا چھوٹے، درمیانے اور خردہ تاجروں کو کرنا پڑ رہا ہے۔ جی ایس ٹی کے سلیب کی ساخت نہایت پیچیدہ ہے، جس کی وجہ سے تاجروں کو بے حد مشکلات کا سامنا ہے۔ ملک میں ملازمت پیشہ افراد، متوسط طبقے اور عوام سے سب سے زیادہ جی ایس ٹی وصول کیا جا رہا ہے، جبکہ مٹھی بھر امیروں کو ٹیکس کی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے مرکزی حکومت آئندہ بجٹ میں جی ایس ٹی میں ترمیم کرتے ہوئے جی ایس ٹی 2.0 لائے۔ یہ مطالبہ کانگریس کے سینئر لیڈر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے کیا ہے۔
گاندھی بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سچن پائلٹ نے کہا کہ یکم فروری 2025 کو بی جے پی حکومت مرکزی بجٹ پیش کرے گی۔ اس بجٹ میں عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے جی ایس ٹی جیسے پیچیدہ اور دہشت زدہ ٹیکس نظام میں اصلاحات کرنی ہوں گی۔ انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ مالی سال 2021-22 میں جی ایس ٹی کا تقریباً دو تہائی حصہ ملک کی نچلی 64 فیصد آبادی سے وصول کیا گیا، جبکہ امیر ترین 10 فیصد لوگوں سے محض 3 فیصد جی ایس ٹی حاصل ہوا۔ یہ غریبوں پر لادا گیا ٹیکس ہے، جو وقت کے ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔
سچن پائلٹ نے کہا کہ ضروری خدمات جیسے صحت بیمہ پر بچوں اور بزرگ شہریوں کے لیے جی ایس ٹی کی شرح 18 فیصد ہے۔ یہاں تک کہ پاپ کارن پر بھی تین مختلف اقسام کے جی ایس ٹی لاگو ہیں۔ دوسری طرف 2019 میں مودی حکومت نے کارپوریٹ ٹیکس میں 2 لاکھ کروڑ روپے کی کٹوتی کی، جس سے بڑے کاروباریوں کو فائدہ پہنچا۔ سچن پائلٹ نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی کا تصور سب سے پہلے ڈاکٹر منموہن سنگھ نے پیش کیا تھا، جس کی بی جے پی نے سخت مخالفت کی تھی۔ یہی حال آدھار کارڈ، ڈی بی ٹی اور دیگر کانگریسی پالیسیوں کا ہوا۔ بی جے پی نے اقتدار میں آ کر انہی پالیسیوں کو اپنایا۔ جی ایس ٹی کے نفاذ کے موقع پر آدھی رات کو بڑے پیمانے پر تقریب منعقد کر کے بی جے پی نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ کوئی تاریخی کام کیا جا رہا ہے۔ سچن پائلٹ نے کہا کہ بی جے پی حکومت معیشت کو مضبوط ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جی ڈی پی میں زبردست کمی ہو رہی ہے، روزگار کے مواقع پیدا نہیں ہو رہے اور مہنگائی میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے۔ صحافیوں کے سوال کے جواب میں سچن پائلٹ نے کہا کہ جمہوریت، آئین اور ملک کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کانگریس سمیت کئی پارٹیوں نے انڈیا اتحاد قائم کیا ہے۔ یہ اتحاد آج بھی مضبوط ہے۔ ہر ریاست کی صورتحال مختلف ہوتی ہے، اس لیے کچھ فیصلے لینے پڑتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ انڈیا اتحاد کمزور ہوا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں سی ڈبلیو سی رکن اور ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر نسیم خان، ایم ایل اے امین پٹیل، کانگریس کے چیف ترجمان اتل لوندھے، ترجمان بھرت سنگھ اور ڈاکٹر ذیشان سید بھی موجود تھے۔

میرٹھ: پانچ افراد کے قتل میں تین نامزد اور کئی نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر، مقتول کے بھائی نے بتایا آنکھوں دیکھا حال

میرٹھ 10 رجنوری: یوپی کے میرٹھ شہر میں ایک المناک واقعہ پیش آیا جس میں پانچ افراد، جن میں ایک مرد، اس کی بیوی اور تین بیٹیاں شامل ہیں، کو قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے اس واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر تحقیقات شروع کر دیں۔ یہ واقعہ گزشتہ رات میرٹھ کے لِساڑی گیٹ علاقے کے ایک گھر میں پیش آیا جہاں پولیس کو پانچ لاشیں برآمد ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق مقتولین کے گھر کے دروازے پر تالا لگا ہوا تھا اور جب پولیس نے اندر داخل ہونے کی کوشش کی تو ایک دل دہلا دینے والا منظر سامنے آیا۔ پولیس کے مطابق، مقتولین کی لاشوں پر کسی بھاری چیز سے حملہ کرنے کے آثار تھے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا قتل بڑے ہی بے دردی سے کیا گیا۔ مقتول کے بھائی نے بتایا کہ جب وہ گھر پہنچا تو دروازے پر تالا لگا ہوا تھا، اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے پہنچنے پر، چھت کے راستے سے کچھ اہلکار اندر داخل ہوئے، جبکہ کچھ دروازے کا تالا توڑ کر اندر گئے۔ مکان کے اندر کا منظر انتہائی خوفناک تھا، جہاں خون اور بکھرا ہوا سامان دکھائی دے رہا تھا۔ بچیوں کی لاشیں ایک بکس میں رکھی ہوئی تھیں اور والدین کی لاشیں بیڈ کے قریب پڑی ہوئی تھیں۔ پولیس نے مقتول کی بیوی کے خاندان کی شکایت پر تین نامزد اور کئی دیگر مشتبہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایس ایس پی وِپن تاڑا نے بتایا کہ ان میں سے دو نامزد ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے، جبکہ ایک فرار ہے۔ پولیس مختلف زاویوں سے تحقیقات کر رہی ہے اور جلد اس کیس کا پردہ فاش کرنے کی کوشش کرے گی۔ مقامی لوگ اور پڑوسیوں نے بھی اپنی معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کی ہیں، جس سے تحقیقات میں مدد مل رہی ہے۔ پولیس اعلیٰ حکام نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کیا ہے اور واقعے کی نوعیت کا جائزہ لیا ہے۔

مودی نے معروف پلے بیک سنگر جے چندرن کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مشہور پلے بیک سنگر مسٹر پی جے چندرن کے انتقال پر آج گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مختلف زبانوں میں مسٹر جے چندرن کی روح پرور پیشکشیں آنے والی نسلوں کے دلوں کو چھوتی رہیں گی۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا "شری پی جے چندرن جی کو ایک سریلی آواز سے نوازا گیا جس نے بہت سارے جذبات کا اظہار کیا۔ "متعدد زبانوں میں ان کی روح پرور پرفارمنس آنے والی نسلوں کے دلوں کو چھوتی رہے گی۔ مجھے ان کے انتقال کا شدید دکھ ہوا۔ دکھ کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ اور مداحوں کے ساتھ میرا اظہار تعزیت۔'' مشہور ملیالم پلے بیک سنگر جے چندرن 'کا بھاوا گایا کن' طویل علالت کے بعد کل رات 1.45 بجے تھریسور کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 80 سال تھی۔ وہ کافی عرصے سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے۔ انہوں نے پانچ دہائیوں میں متعدد زبانوں میں 16000 سے زیادہ گانے گائے۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ للیتا، بیٹی لکشمی اور بیٹا دینا ناتھن ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 11 جنوری کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:۔

1613۔ مغل شہنشاہ جہانگیر نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو سورت میں کارخانہ لگانے کی اجازت دی۔
1759۔ امریکہ کے فلاڈیلفیا میں پہلی لائف انشورنس کمپنی کا آغاز ہوا۔
1779۔ چنگ تھانگ کھومبا منی پور کے بادشاہ بنے۔
1849۔ الیزابیتھ بلیک ویل میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے والی پہلی امریکی خاتون بنیں۔
1866۔ انگلینڈ میں طوفان کی زد میں آ کر سٹیمر 'لندن' کے ڈوب جانے سے 220 افراد ہلاک ہوئے۔
1922۔ ذیابطیس کے علاج کیلئے کناڈا کے ایک نوجوان پر پہلی بار انسولین کا استعمال کیا گیا۔
1942۔ جاپان نے ملائشیا کی راجدھانی کوالالمپور پر قبضہ کیا۔
1946۔ بالی ووڈ اداکارہ انجو مہندرو کی پیدائش ہوئی۔
1955۔ ملک میں نیوز پرنٹ 'اخباری کاغذ' کے پہلے کارخانے میں کاغذ کی تیاری شروع ہوئی۔
1958۔ مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) میں دو لاکھ ہندوستانیوں کو کیمپوں میں قید کیا گیا۔
1962۔ پیرو میں آتش فشاں پہاڑ کے پھٹنے سے چار ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔
1964۔ جنرل لوتھر ٹیری نے پہلی بار یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ سگریٹ نوشی صحت کیلئے خطرناک ہو سکتی ہے۔
1966۔ پاکستان سے امن مذاکرات میں حصہ لینے کیلئے تاشقند گئے ملک کے دوسرے وزیر اعظم لال بہادر شاستری کا انتقال ہوا۔
1966۔ ریو ڈی جنیرو میں زمینی تودے گرنے سے 550 افراد کی موت ہوئی۔
1972۔ مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کے طور پر آزاد ملک بنا۔
1972۔ بنگلہ دیش میں ابو سعید چودھری پہلے صدر اور شیخ مجیب الرحمان پہلے وزیر اعظم بنے۔
1973۔ ہندستانی کرکٹر راہل دراوڑ کی پیدائش ہوئی۔
1986۔ ممبئی میں بحریہ نے 250 ویں سالگرہ منائی۔
1986۔ لائسنس کے تحت ہندوستانی ایرونا ٹکس لمیٹیڈ میں تیار پہلے مگ 27 طیارہ فضائیہ کو سونپا گیا۔
1989۔ ایک سو چالیس ممالک کیمیاوی ہتھیاروں پر پابندی لگانے پر متفق ہوئے۔
1991۔ امریکی کانگریس نے صدر جارج بش کو عراق پر حملے کرنے کے حقوق دے دئے۔
1993۔ ممبئی اور احمد آباد میں فرقہ وارانہ فسادات بھڑکے جس سے ضمنی چناؤ ملتوی ہو گیا۔
2009۔ 66 ویں گولڈن گلوب ایوارڈ میں سلم ڈاگ ملینیئر کو بہترین فلم کا ایوارڈ ملا۔
2013۔ چین کے ینان صوبے کے ایک گاؤں میں زمینی تودے گرنے کی وجہ سے 46 افراد ہلاک اور 12 لاپتہ ہوئے۔
2015۔ بلقان ملک کروشیا میں کولنڈا گرابر کٹروویک پہلی خاتون صدر منتخب ہوئیں۔

1946۔ بالی ووڈ اداکارہ انجو مہندرو کی پیدائش ہوئی۔

لاس اینجلس آتشزدگی: غزہ کی تباہی پر خوش ہونے والے ہولی ووڈ اداکار کا گھر بھی جل کر راکھ

لاس اینجلس، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں لگی بے قابو آگ کئی ہزار ایکڑ رقبے تک پھیل چکی ہے جس کے باعث ہولی ووڈ کے نامور اداکاروں کے گھر بھی آگ کی زد میں آئے ہیں جن میں غزہ جنگ کی حمایت کرنے والے اداکار جیمز وڈز بھی شامل ہیں۔ جیمز وڈز گزشتہ روز 'سی این این' کو انٹرویو دیتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے اور کہا کہ 'یہ اپنے کسی قریبی کو کھو دینے جیسا ہے، ایک دن آپ اپنے گھر کے سوئمنگ پول میں تیر رہے ہوتے ہیں لیکن اگلے دن سب کچھ ختم ہوجاتا ہے'۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح ان کی بیوی اور آٹھ سالہ بھانجی نے انہیں اپنے گھر کی تعمیر نو میں مدد کے لیے اپنے گلک پیش کیے، ساتھ ہی بتایا کہ ان کے اردگرد بہت زیادہ افراتفری تھی اور سب کچھ آگ کی لپیٹ میں تھا۔ واضح رہے کہ دو بار آسکر نامزدگی اور تین بار ایمی ایوارڈ جیتنے والے امریکی اداکار جیمز وڈز غزہ مخالف اپنی پوسٹس کی وجہ سے جانے جاتے تھے، انہوں نے اپنی پوسٹس میں جنگ بندی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'سمجھوتہ ہونا چاہیے نہ ہی معافی دینی چاہیے'، جبکہ اس پوسٹ کے ساتھ انہوں نے 'سب کو مار دو' کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا تھا۔ نفرت انگیز پوسٹس اور صہیونی قوت کی مسلسل حمایت کرنے والے 77 سالہ اداکار کا گھر راکھ کا ڈھیر بننے کے بعد 'سی این این' پر ان کے انٹرویو پر سوشل میڈیا صارفین نے اداکار کو آڑے ہاتھوں لیا اور مؤقف اپنایا کہ انہیں اداکار سے کوئی ہمدردی نہیں۔ صارفین نے انہیں یاد کروایا کہ وہ کیسے مظلوم فلسطینیوں کے گھر تباہ ہوتے پر خوش ہوتے تھے، ایک فلسطینی شاعر اور سوشل میڈیا صارف نے سوال کیا کہ 'اب آپ بتائیں گے اپنے گھر کو تباہ ہوتے دیکھنا کیسا لگتا ہے؟' اس پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے جیمز وڈز نے کہا کہ 'آپ کو یہ 7 اکتوبر کے حملے، خواتین اور بچوں کا ریپ اور قتل عام نہیں کرنا چاہیے تھا، جو آپ بوتے ہیں وہی کاٹتے ہیں'، اور صارف کو بلاک کردیا۔ ایک اور ایکس صارف نے لکھا کہ 'جیمز وڈز نے فلسطینیوں کے قتل کا مطالبہ کیا جہاں بچوں کو بھی زندہ جلایا جا رہا ہے، اب ان کا وہ گھر جل گیا ہے جس کی انہوں نے انشورنس بھی نہیں کروائی تھی، یہ خدا کا انصاف ہے جو کسی کو نہیں بخشتا، اس زندگی میں اور نہ ہی اگلی زندگی میں'۔ ایک اور ایکس صارف نے جیمز وڈز کے پرانے ٹویٹ کو ری ٹویٹ کیا اور سوال کیا کہ 'مکافات عمل کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟' لاس اینجلس میں لگی خوفناک آگ میں جہاں ہولی ووڈ پہاڑیوں کو شعلوں کی لپیٹ میں لیا وہیں قریب میں واقع متعدد ہولی ستاروں کے گھر راکھ کا ڈھیر بن چکے ہیں جن میں مشہور زمانہ اداکار بین افلیک اور پیرس ہلٹن بھی شامل ہیں، پیرس ہلٹن کے بارے میں بین الاقوامی خبر رساں ادارے نے رپورٹ کیا کہ انہوں نے اپنا گھر ٹی وی پر جلتے دیکھا۔ دیگر اداکاروں میں انتھونی ہوپکنس، ایڈم بروڈی، بلی کرسٹل، پریٹ مونٹاگ، جان گڈمین، مائلز ٹیلر اور اینا فارس کے قیمتی بلین ڈالرز مالیت کے گھر بھی آگ کی نذر ہو چکے ہیں۔

لاس اینجلس میں شدید آگ تباہی کے دوران لوٹ مار، 25 گرفتار

لاس اینجلس10 جنوری: امریکی شہر لاس اینجلس کے جنگلات میں بھڑکنے والی آگ شدت اختیار کر چکی ہے، جس سے بڑے پیمانے پر تباہی پھیل رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ تیز ہوائیں آگ کو مزید بڑھا سکتی ہیں، جس سے حالات اور بگڑ سکتے ہیں۔ آگ کے ساتھ ساتھ علاقے میں لوٹ مار کے واقعات بھی پیش آ رہے ہیں، جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے کئی افراد کو گرفتار کیا ہے۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ منگل کو پہلی آگ لگنے کے بعد سے متاثرہ علاقوں میں لوٹ مار کے الزام میں تقریباً 25 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے عوام کو تنبیہ کی کہ وہ انخلاء کے احکامات کی پابندی کریں۔ لونا کا کہنا تھا، ''جب انخلاء کا حکم نافذ ہو اور کوئی اس علاقے میں موجود ہو تو وہ قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہوتا ہے، اور اگر وہ کوئی مجرمانہ عمل کرے تو یہ معاملہ اور سنگین بن جاتا ہے۔'' شیرف نے مزید کہا کہ غیر مقامی افراد کو بھی متاثرہ علاقوں میں داخل ہونے پر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ امن و امان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر سانتا مونیکا شہر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ آگ کے نتیجے میں کم از کم 10 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جب کہ لاکھوں افراد کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ ان میں امریکی فلمی صنعت کی کئی مشہور شخصیات بھی شامل ہیں کیونکہ آگ ہالی ووڈ ہلز تک پہنچ چکی ہے۔ حالیہ اطلاعات کے مطابق، لاس اینجلس کے تقریباً ایک لاکھ گھروں اور دفاتر کو بجلی کی فراہمی معطل ہو چکی ہے۔ فائر فائٹرز کا کہنا ہے کہ خشک اور گرم موسم کی موجودہ صورتحال آئندہ ہفتے تک جاری رہنے کی توقع ہے، جس سے آگ پر قابو پانے میں مزید مشکلات پیش آئیں گی۔ اگر ہوائیں تیز ہوئیں تو آگ بجھانے کے لیے فضائی کارروائی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

قطر نے شام کو 31 ٹن غذائی امداد بھیجی

دوحہ، 10 جنوری (یو این آئی) قطر کی فضائیہ کا ایک طیارہ جمعرات کو شامی عوام کی مدد کے لیے ملک کے جاری ایئر برج پہل کے ایک حصے کے طور پر 31 ٹن غذائی امداد لے کر شام کے دارالحکومت دمشق میں اترا۔ قطر کی وزارت خارجہ نے یہ اطلاع دی۔ یہ امداد قطر فنڈ فار ڈیولپمنٹ کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے، جو کہ ایک سرکاری اکائی ہے جو عالمی معیشت کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ دمشق کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترنے والا یہ چوتھا امدادی طیارہ ہے اور آٹھواں طیارہ قطری ایئر برج کے تحت بھیجا گیا ہے۔ ہوائی اڈے کے افسران کے مطابق، 7 جنوری کو دمشق کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو 13 سالوں میں دوحہ سے پہلی شہری پرواز موصول ہوئی۔ قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمٰن بن جسیم الثانی نے 5 جنوری کو یہاں عبوری وزیر خارجہ اسد الشیبانی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی شامی وفد کے ساتھ بات چیت کی جس میں دوطرفہ تعلقات اور شام میں ہونے والی پیش رفت پر توجہ مرکوز کی گئی۔

غزہ تنازع کے بعد سے حوثی فورسز نے اسرائیل پر 40 میزائل اور 320 ڈرون داغے

یروشلم، 10 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے جمعرات کو کہا کہ یمن میں حوثی فورسز نے اکتوبر 2023 سے اسرائیل کی طرف تقریباً 40 زمین سے سطح پر مار کرنے والے میزائل اور 320 ڈرون داغے ہیں۔ حوثیوں نے غزہ میں فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا حوالہ دیتے ہوئے اسرائیل پر چھٹ پٹ میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے یمن میں کئی بڑے اور مہلک فضائی حملے کیے ہیں۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، اس کی فضائی دفاعی صف نے زیادہ تر میزائلوں کو روک دیا۔ آئی ڈی ایف نے کہا ''اب تک، ایک گرائے جانے والے پروجیکٹائل کی شناخت کی گئی ہے، اور ساتھ ہی دو جزوی مداخلت کے نتیجے میں علاقے میں ٹکڑے گرے۔ بقیہ میزائل مبینہ طور پر راستے میں ناکام ہو گئے۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ فضائیہ نے 100 سے زیادہ ڈرون کو روکا۔ آج تک، دو موثر حملوں کی نشاندہی کی گئی ہے اس میں مزید کہا کہ دیگر ڈرون کھلے علاقوں میں گرے، اسرائیلی علاقے تک پہنچنے میں ناکام رہے یا ان سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوا۔

'ایسا لگتا ہے علاقے پر ایٹم بم گرا دیا گیا ہو' لاس اینجلس میں آگ پھیلنے پر امریکی حکام پریشان

لاس اینجلس، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں جنگل کی آگ کئی ہزار ایکڑ تک پھیلنے کے بعد حکام پریشان ہیں، ان کا کہنا ہے کہ آگ کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے اس علاقے پر ایٹم بم گرا دیا ہو۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق شہر کے 10 ہزار سے زائد مکانات خاکستر ہو چکے ہیں، بڑے علاقے میں بلند شعلے اب بھی اٹھ رہے ہیں، جن میں سے زیادہ تر پر اب تک قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ امریکی حکام نے کم از کم 7 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے، لیکن خبردار کیا ہے کہ جب تک تفتیش کاروں کے لیے رسائی محفوظ نہیں ہو جاتی تب تک اصل تعداد کے بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے، منگل سے اب تک ہزاروں افراد انخلا کے احکامات سے متاثر ہوئے ہیں۔ لاس اینجلس کے شیرف رابرٹ لونا کا کہنا ہے کہ آگ سے متاثرہ علاقے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ ان علاقوں میں 'ایٹم بم گرایا گیا ہے'۔ رابرٹ لونا نے جمعرات کو نیوز کانفرنس میں کہا کہ اگرچہ میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ 5 افراد ہلاک ہو چکے، لیکن یہ میرے ہونٹوں سے نکل رہا ہے، میں اس نمبر کے بارے میں پریشان ہوں۔ شیرف نے کہا کہ وہ دعا کر رہے ہیں کہ ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ نہ ہو، لیکن جو تباہی واضح ہے اس کی بنیاد پر 'اچھی خبر' کی توقع نہیں ہے۔ آگ بجھانے والے ورکرز نے جمعرات کو پیش رفت کی کیونکہ سانتا انا کی ہوائیں کمزور ہو گئی تھیں، لیکن دن گزرنے کے ساتھ ساتھ پورے علاقے میں تیز ہواؤں نے زور پکڑ لیا۔ حکام نے ایل اے اور وینٹورا کاؤنٹیز کی سرحد کے قریب ایک نئی آگ لگنے پر بڑا ردعمل ظاہر کیا، جس کے بعد لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا، مقامی رہائشی آلودہ ہوا اور دیگر خطرناک حالات کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ موسم اور اس کے اثرات کے بارے میں ڈیٹا فراہم کرنے والی نجی کمپنی 'ایکو ویدر' نے گزشتہ روز آگ سے مالی نقصان کے تخمینے کو 150 ارب ڈالر تک بڑھا دیا ہے۔ اس سے قبل کمپنی نے اندازہ لگایا تھا کہ نقصان 57 بلین ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ لاس اینجلس کے جنگل میں لگی آگ پھیلنے سے ہالی ووڈ کے مشہور اداکاروں اور اداکاراؤں کے گھروں کو بھی نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ برطانوی اخبار دی انڈیپنڈنٹ کے مطابق اداکار انتھونی ہاپکنز، اینا فارس، مینڈی مور، رکی لیک اور یوجین لیوی کی جائیدادیں ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ گھر سے محروم ہونے والوں میں مشہور شخصیت بلی کرسٹل بھی شامل ہیں، جو 46 سال سے اس گھر میں رہ رہے تھے، جو آگ سے مکمل تباہ ہو گیا۔ پیرس ہلٹن کا 84 لاکھ ڈالر مالیت کا ساحل سمندر والا گھر بھی جل گیا، جس کی فوٹیج دیکھنے کے بعد اداکارہ نے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

نیپال-تبت سرحد پر زلزلے کے بعد لرزتی رہی زمین 1200 سے زیادہ آفٹر شاکس محسوس کیے گئے

نیپال 10 جنوری: نیپال-تبت سرحدی علاقے میں منگل کی صبح 7.1 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے نتیجے میں 126 افراد ہلاک اور 188 زخمی ہوئے ہیں۔ زلزلے کے بعد جمعرات کی دوپہر تک 1211 آفٹر شاکس محسوس کیے جا چکے ہیں۔ علاقائی زلزلہ بیورو کے مطابق، ان میں سب سے شدید آفٹر شاک 4.4 شدت کا تھا، جو زلزلے کے مرکز سے تقریباً 18 کلومیٹر دور ریکارڈ کیا گیا۔ چین کی ریڈ کراس سوسائٹی نے زلزلہ متاثرین کے لیے فوری طور پر امدادی سامان فراہم کیا، جس میں خیمے، کمبل اور فولڈنگ بیڈ سمیت 4300 اشیاء شامل ہیں۔ مزید پچاس سے زائد امدادی کارکن ہنگامی سہولیات اور اشیائے ضروریہ کے ساتھ زلزلہ متاثرہ علاقوں میں پہنچے ہیں۔ قومی زلزلہ مرکز کے مطابق زلزلہ صبح 6 بج کر 35 منٹ پر آیا، جس کا مرکز نیپال کی سرحد کے قریب تبت کے خودمختار علاقے شیزانگ میں زمین سے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے کی شدت نے شگاتسے میں واقع ڈنگری کے چانگسو ٹاؤن شپ کے کئی دیہات میں مکانات زمین بوس کر دیے۔ زلزلے کے شدید جھٹکے شمالی ہندوستان میں بھی محسوس کیے گئے، جن میں بہار، مغربی بنگال، سکم، اور دہلی-این سی آر شامل ہیں۔ خوف کے باعث لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے، تاہم ہندوستان میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کا مرکز نیپال-تبت سرحد کے قریب لوبوچے سے 93 کلومیٹر شمال مشرق میں تھا۔ لوبوچے کٹھمنڈو سے تقریباً 150 کلومیٹر مشرق میں اور ایورسٹ بیس کیمپ کے قریب واقع ہے۔ زلزلہ کے باعث ریسکیو آپریشنز میں تیزی لائی جا رہی ہے اور ہزاروں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ اسکولوں اور کمیونٹی سینٹرز کو عارضی پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ چین کی حکومت نے امدادی کارروائیوں کے دوران مقامی حکام کے ساتھ تعاون بڑھانے کی ہدایات دی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آفٹر شاکس کا سلسلہ آئندہ چند دنوں تک جاری رہ سکتا ہے، جس سے مزید نقصان کا خدشہ ہے۔ علاقے میں مواصلاتی نظام بھی متاثر ہوا ہے، جس سے امدادی سرگرمیوں میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کو آج سزا سنائے جانے کا امکان

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو دوسری بار امریکی صدر کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے تاہم اس سے قبل عدالت آج انہیں سزا سنا سکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی سپریم کورٹ نے جمعرات کو نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو فحش فلموں کی اداکارہ کو خاموش رہنے کے لیے دی گئی رقم سے متعلق کیس کی سماعت روکنے کی استدعا مسترد کر دی ہے جس کے بعد انہیں آج (جمعہ) کو اس مقدمے میں سزا سنائے جانے کا امکان ہے۔ مین ہٹن کی عدالت نے مذکورہ کیس میں سزا سنائے جانے کے لیے سماعت 10 جنوری کو مقرر کر رکھی ہے جو ٹرمپ کے تقریب حلف برداری سے 10 روز قبل ہے۔ اس سماعت کو روکنے کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا تاہم آخری لمحے میں ان کی یہ درخواست مسترد کر دی۔ رپورٹ کے مطابق چیف جسٹس جان رابرٹس اور جسٹس ایمی کونے بیریٹ نے چار کے مقابلے میں پانچ ججوں کے اکثریتی فیصلے سے عدالت نے یہ درخواست مسترد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس سے قبل ٹرائل کے جج جسٹس ہوان مرچان نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ وہ نومنتخب ریپبلکن صدر کو جیل بھیجنے کے خواہاں نہیں ہیں اور غالباً انہیں غیر مشروط رہائی دے دیں گے۔ اس سے ٹرمپ کے ریکارڈ پر مجرمانہ فیصلہ درج ہو جائے گا لیکن کوئی قید، جرمانہ یا پروبیشن عائد نہیں ہوگی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو جیوری نے فحش فلموں کی اداکارہ اسٹورمی ڈینیئلز کو خاموش کرانے کے لیے ادا کی گئی رقم کو چھپانے کے لیے جعلی دستاویزات تیار کرنے کے تمام 34 الزامات میں مجرم قرار دیا تھا جب کہ اس کیس میں ٹرمپ کے سابق فکسر مائیکل کوہن نے نومنتخب امریکی صدر کے خلاف گواہی دیتے ہوئے کہا تھا کہ 2106 کے صدارتی انتخابات کے آخری ہفتوں میں ٹرمپ نے اسٹورمی کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر کی خفیہ ادائیگی کی منظوری دی تھی۔ واضح رہے کہ ٹرمپ پہلے سابق امریکی صدر ہیں جن پر فوجداری مقدمہ چلایا گیا اور انہیں مجرم قرار دیا گیا تاہم ٹرمپ نے ان تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ اس سے قبل 30 دسمبر کو امریکا کی ایک عدالت نے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو حکم دیا ہے کہ وہ مصنفہ ای جین کیرول کو 50 لاکھ ڈالر بطور جرمانہ ادا کریں۔

بائیڈن انتظامیہ کا تحریر الشام کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں باقی رکھنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 10 جنوری: امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے تحریر الشام تنظیم کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح تنظیم اور اس کے سربراہ احمد الشرع کے حوالے سے حتمی فیصلہ منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی آئندہ انتظامیہ کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ بات تین باخبر امریکی ذمے داران نے امریکی اخبار Washington Post کو بتائی۔ مذکورہ امریکی ذمے داران کا کہنا ہے کہ گذشتہ برس کے اواخر میں شامی صدر بشار الاسد کا تختہ الٹ کر دنیا کو حیران کر دینے والے اسلام پسندوں کو پہلے یہ ثابت کرنا چاہیے کہ انھوں نے شدت پسند جماعتوں بالخصوص القاعدہ تنظیم سے اپنے تعلقات ختم کر لیے ہیں، اس کے بعد دہشت گرد تنظیم کی فہرست سے ان کا نام نکالا جائے گا۔ ہیئۃ تحریر الشام تنظیم کا نام غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں باقی رہنے سے امریکی شہریوں کے لیے اس تنظیم کو مادی سپورٹ پیش کرنا غیر قانونی ہوگا۔ عالمی برادری کے اندر اس بات پر وسیع اتفاق ہے کہ ایک دہائی سے زیادہ کی خانہ جنگی کے بعد شام کو مزید امداد اور تعمیر نو کے منصوبوں کی اشد ضرورت ہے۔ بائیڈن انتظامیہ نے پیر کے روز شام پر عائد کئی مرکزی پابندیوں میں نرمی کا اعلان کیا۔ اس کا مقصد ملک کی بحالی کو فروغ دینا اور عبوری حکومت کے ساتھ تعلقات استوار کرنا ہے۔ امریکی وزارت خزانہ نے چھ ماہ کے لیے عمومی اجازت نامہ جاری کیا ہے۔ اس کے تحت شامی حکومت کے ساتھ معاملات کی اجازت ہوگی۔ اس طرح انسانی تنظیمیں پانی، نکاسی آب اور بجلی وغیرہ جیسی خدمات پیش کر سکیں گی۔ علاوہ ازیں پابندیوں کے خوف کے بغیر شامی حکومت کے ساتھ مخصوص معاملات مثلاً توانائی کی فروخت وغیرہ جیسے امور طے پا سکیں گے۔ ایک امریکی ذمے دار کے مطابق تحریر الشام تنظیم کی جانب سے خود کو دہشت گرد جماعتوں کی فہرست سے نکالنے کے لیے مطلوبہ اقدامات کے لیے وقت درکار ہوگا اور بائیڈن انتظامیہ نے فی الوقت درست فیصلہ کیا ہے۔

جنگل کی آگ سے ایک لاکھ 80 ہزار سے زائد لوگ بے گھر، ہزاروں عمارتیں تباہ

لاس اینجلس، 10 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے لاس اینجلس کے علاقے میں جمعرات کو بھی جنگل کی آگ لگی رہی، جس سے کم از کم پانچ افراد ہلاک اور تقریباً 180,000 لوگوں کو اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ لاس اینجلس کاؤنٹی میں لگنے والی پانچ آگ 29,000 ایکڑ (تقریباً 117.3 مربع کلومیٹر) سے زیادہ ہو گئی ہے۔ کیلیفورنیا کے محکمہ جنگلات اور آگ سے تحفظ (ای اے ایل فائر) کے مطابق، دو سب سے بڑی آگ، پیلیسیڈس فائر اور ایٹن فائر، دونوں منگل کو شروع ہوئیں اور جمعرات کی صبح تک بغیر کسی روک تھام کے بالترتیب 17234 ایکڑ (تقریباً 69.7 مربع کلومیٹر) اور 10600 ایکڑ (تقریباً 10000 مربع کلومیٹر) تک پھیل گئی۔ پیلیسیڈس آگ سے کل 300 ڈھانچے تباہ ہوئے اور 13300 سے زیادہ ڈھانچے کو خطرہ لاحق ہے۔ سی اے ایل فائر نے خبردار کیا ہے کہ آگ، جس میں شارٹ رینج اور لانگ رینج اسپاٹنگ دونوں شامل ہیں، پیلیسیڈس فائر کے لیے آگ بجھانے کی کوششوں کے لیے اہم چیلنجز پیدا کر رہی ہے۔

برازیل میں چھوٹے طیارہ حادثے میں ایک شخص کی موت

ساؤ پالو، 10 جنوری (یو این آئی) برازیل کی جنوب مشرقی ریاست ساؤ پالو کے سیاحتی شہر اوباتوبا میں ساحل سمندر کے قریب ایک چھوٹا طیارہ حادثے کا شکار ہونے سے ایک پائلٹ ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی فائر ڈپارٹمنٹ نے جمعہ کو بتایا کہ پائلٹ نے اوباتوبا ریجنل ہوائی اڈے پر اترنے کی کوشش کی، لیکن تیز رفتاری کے باعث طیارہ ایئر ٹرمینل کی حفاظتی باڑ کو عبور کر گیا۔ پائلٹ کی موت ہو گئی، جب کہ طیارے میں سوار چاروں مسافروں کو، جن میں دو بالغ اور دو بچے شامل تھے، کو زندہ بچا لیا گیا۔ کروز یرو کے ساحل سمندر پر موجود تین دیگر افراد بھی اس حادثے میں زخمی ہوئے۔ برازیل کی فضائیہ نے اعلان کیا کہ سنٹر فار انویسٹی گیشن اینڈ پریوینشن آف ایروناٹیکل ایکسیڈنٹ کے ٹیکنیشین اور ماہرین کو جائے وقوعہ پر بھیج دیا گیا ہے۔

روسی فضائی دفاعی فورسز نے یوکرین کے 40 ڈرونز کو تباہ کیا

ماسکو، 10 جنوری (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی فورسز نے رات بھر میں روسی علاقوں میں 40 یوکرینی ڈرون کو تباہ کر دیا۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا کہ ''اس رات ڈیوٹی پر موجود فضائی دفاعی نظام نے 40 یوکرین کی بغیر پائلٹ کی فضائی گاڑیوں (یو اے وی) کو روک کر تباہ کر دیا۔ روستوو ریجن میں یو اے وی، کورسک اور وورونش علاقوں میں سے ہر ایک میں چار یو وی، برانسک علاقے میں تین یو وی، کرانوڈار علاقے میں دو، بیلگورود علاقے کے اور پر ایک اور آزوف سمندر کے اوپر دس یو وی کو تباہ کیا گیا۔

لاس اینجلس آگ: ٹرمپ کا کیلی فورنیا کے گورنر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیلی فورنیا کے گورنر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے خوبصورت ترین علاقوں میں سے ایک جل کر راکھ ہو گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ لاس اینجلس آگ کے ذمے دار ڈیموکریٹ گورنر ہیں، لاس اینجلس راکھ بن گیا، تین دن میں آگ پر ذرا برابر بھی قابو نہیں پایا جا سکا، گورنر اور میئر دونوں نا اہل ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن نے لاس اینجلس میں آگ لگنے سے ہونے والی تباہی پر اگلے چھ ماہ تک 100 فیصد اخراجات اٹھانے کا اعلان کر دیا۔ آتش زدگی پر بریفنگ کے دوران امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ فنڈنگ کی رقم سے متاثرہ علاقے سے ملبہ ہٹایا جائے گا، عارضی پناہ گاہیں قائم کی جائیں گی اور ریسکیو ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام کے لیے اضافی فنڈز کی ضرورت پڑ سکتی ہے جس کے لیے کانگریس سے اپیل کریں گے۔ واضح رہے کہ امریکا کے تاریخی شہر میں منگل سے لگی آگ پر اب تک نہ قابو پایا جا سکا، تاریخ کی بدترین آگ سے 6 ہزار گھر اور عمارتیں جل کر راکھ ہو گئیں جبکہ 32 ہزار سے زائد ایکڑ رقبے پر وادیاں اجڑ گئیں۔ آگ کی وجہ سے ڈیڑھ لاکھ افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، مقامی حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ خشک اور تیز ہوا سے آگ میں خطرناک اضافے کا خدشہ برقرار ہے۔ امریکی حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ آگ پر قابو نہ پایا گیا تو یہ قدرتی سانحات میں امریکی تاریخ کا بدترین واقعہ بن جائے گا۔

یوتھ آرٹسٹ ایسو سی ایشن کے زیر اہتمام 10 روزہ 41 واں آسنسول کتابی میلے کا افتتاح

آسنسول: 10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):آسنسول پولو گراؤنڈ میں 10روزہ 41 ویں کتابی میلے کا عظیم الشان افتتاح ہوا یوتھ آرٹسٹ ایسوسی ایشن آسنسول کے زیراہتمام کتابی میلےکو منعقد کیا گیا کتاب میلے کے افتتاح سے عین قبل، یوتھ آرٹسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے کتاب میلے کے احاطے میں سڑک پرایک ڈرائنگ مقابلے کاانعقاد کیا گیا ڈرائنگ کا یہ اختراعی مقابلہ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا آسنسول شہری علاقہ، درگاپور سمیت مختلف مقامات سے 25 مقابلہ کرنے والوں نے حصہ لیادو جج تھے ان کے فیصلے میں، شانتنو باوڑی اس ٹائٹل مقابلے میں پہلے نمبر پر رہے سمن کمار اور ایشانی راجک نے بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے لیکن کتاب کی فروخت جمعہ کو دوپہر 2 بجے سے شروع ہوئی۔ 10 روزہ کتابی میلہ 19 جنوری تک جاری رہے گا اس کتاب میلے کے موقع پر اس دن ایک ڈرائنگ مقابلے کا انعقاد کیا گیا تھا نئی نسل کی شاعری کی یاد، روایتی انداز میں چراغ نہ جلائے، یوتھ آرٹسٹ سنسند کے زیرانتظام 41 ویں آسنسول بک فیئر کی افتتاحی تقریب کے موقع پر کاروباری حضرات روایتی راستے پر چل پڑے مہمانوں کے عین درمیان میں ایک بڑی کتاب رکھی تھی افتتاحی موسیقی شہر کے معروف ثقافتی گروپ KSM کے اراکین نے پیش کی آسنسول کتابی میلے کے افتتاح کے موقعے پر آسنسول شہر کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی ،ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک ودیگر مہمانان میلے کے اسٹیج اور پروگرام کی جگہوں پر جلوہ افروز تھے اور کتابوں کے صفحات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا روایت کے مطابق مرکزی اسٹیج کے قریب یوتھ آرٹسٹ ایسوسی ایشن اور آسنسول بک فیئر کے دو جھنڈے لہرائے جاتے گئے اس سے پہلے خطبہ استقبالیہ میں یوواسنسد کے مدیر شومین داس نے کہا ہمیں لگتا ہے کہ ہم اس 41 ویں بک فیئر کو مستحکم انداز میں منظم کرنے میں کامیاب ہوں گے مالی مسائل کے علاوہ پورے معاملے کو ایک جگہ لے جانا مشکل ہو جاتا ہےاس لیے ہم سب سے بات کرتے ہیں اور ان کا تعاون چاہتے ہیں وہ سب ہمارے ساتھ کھڑے تھے اس لیے آج اسٹیج پر کھڑے ہوکر یہ کہنے میں کوئی دقت نہیں ہے کہ صرف اس سال نہیں ہم آسنسول کے اس کتابی میلہ کو 50 سال تک لے جائیں گے افتتاحی تقریب میں کتاب میلے میں بھی ایک یادگاری میگزین یا یادگاری فیچر ہوتا ہے آسنسول بک فیئر ڈرائنگ کے مقام پر ہاتھی کی تصویر لگا کر اس یادگار کا احاطہ بنائیں۔ اس سال سے چھوٹی نئی نسلوں کو منتخب کرنے کے لیے 12 نظمیں ہیں ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے فنکار کے ساتھ دن کے پروگرام کا افتتاح کیا چیئرمین نے کہا کہ آسنسول کتاب میلے کی کشش اور روایت آج بھی برقرار ہے۔ کتابیں پڑھے بغیر انسان آگے نہیں بڑھ سکے گا کتاب انسان کو تعلیم کی روشنی منور کرتی ہے اس لیے ہم سب کو اس لائبریری کو بچانے کے لیے تاجروں کا ساتھ دینا ہوگا۔ آسنسول بک اسٹور جمعہ کو دوپہر 2 بجے سے کتاب سے محبت کرنے والوں کے لیے کھول دیا گیا یہ 10 روزہ کتاب میلہ 19 جنوری تک جاری رہے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ 45 پبلشرز کے اسٹالز اور 22 چھوٹے میگزین اور 20 اسٹالز ہوں گے۔ کتاب میلے میں ہر روز مختلف ثقافتی پروگرام ہوں گے اس کتابی میلے میں سوڈا کی جانب سے بھی ایک اسٹالز لگائے گئے ہیں جہاں ڈینگوڈے بچاو کی ترکیب کو پرچار کیا جائے گا اور صاف ستھرے ماحول برقرار رکھنے گھر گھر کوڑس کرکٹ اٹھانے کی مہم چلے گی تاکہ اسنسول کارپوریشن علاقہ صاف ستھرا رہے۔

ریڈلائٹ ایریا کے دلالوں کی غنڈی گردی، پانچ گرفتار

آسنسول: 10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقہ نعمت پور پولیس پھانڑی کے لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا میں دلالوں کی غنڈہ گردی پھر سامنے ایا ہے اطلاع کے مطابق دلالوں نے گذشتہ رات مالدہ سے آئے تین گاہکوں کے ساتھ مارپیٹ کی اور نقد رقم چھین لی وہاں موجود کچھ دلالوں نے ان لوگوں کے ایک گھر میں بند کر دیا اور پوری طرح سے پٹائی کر دی اطلاع ملنے پر پولیس نے چھاپہ ماری پانچ لوگوں کو گرفتار کیا پولیس نے گرفتار شدگان کو آسنسول عدالت بھیج دیا درخواست کے مطابق عدالت کے جج نے پانچ لوگوں سے تین کو چار دن پولیس حراست میں دینے کا حکم دیا مالدہ ضلع کے فرخا سے تین لوگ کلٹی حلقے کے نعمت پور کے ریڈلائٹ ایریا میں ائے بتایا جاتا ہے کہ دلالوں نے ان تین لوگوں کو ایک اے سی گھر میں لے گئے اور دیر رات کے وقت دلالوں نے ان تینوں سے رات دو بجے کے بعد دلالوں نے ان سے تفریح کے نام پرموٹی روپے کی مانگ کی انہوں نے کہا کہ اگر انہوں نے پیسے نہیں دیے تو وہ ان کی تصاویر سب کو میل کریں گے جب تینوں کے کپڑے اتارے گئے ان تینوں کی پٹائی کی گئی کثیر رقم کی ادائیگی کے لیے مجبور کیا گیا موقع پا کر ایک شخص یہاں سے نکلا اور جی ٹی روڈ پر پہنچ گیا اس نے کسی طرح سے نعمت پور پھانڑی کی پولیس کو خبر دی پھانڑی انچارج اکھل مکھرجی کی قیادت میں پولیس نے چھاپہ ماری کی اور پانچ دلالوں کو گرفتار کیا۔

شوہر کے قتل کیس میں بیوی کو عمر قید کی سزا

آسنسول:10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):درگاپور کی عدالت نے ملزمہ بیوی صفیہ اوراس کی بڑی بہن منورہ بیگم کو خاندانی تنازعہ کی وجہ سے اپنے شوہر جان عالم منڈا کو پیٹ پیٹ کر قتل کرنے اور گھر کی چھت سے لٹکانے کے معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی ہیدرگاپور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ون (اے ڈی جے ون)شیلیندر کمار سنگھ نے تمام گواہوں کے بیانات کو برقرار رکھا اور دونوں خواتین ملزمین کو مجرم قرار دیا تمام الزامات کو درست ثابت کرتے ہوئے سزا کا اعلان کیا گیا اطلاع کے مطابق عدالت کے سرکاری وکیل ایم ڈی عمران خان نے کہا کہ ملزمان کے خلاف دفعہ 302 کے تحت عمر قید کی سزا سنائی گئی ہےاس کے ساتھ ساتھ 5 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ دفعہ 201 کے تحت پانچ سال قید اور دو ہزار روپے جرمانہ کیا گیا ہےجرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں تین ماہ کی اضافی سزا بھگتنا ہوگی۔ عمر قید سمیت تمام سزائیں کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 19 مئی 2021 کو پولیس نے اسٹیل ٹاؤن شپ کے رامانوجن علاقے میں واقع اس کی رہائش گاہ سے جان منڈا نامی شخص کی لٹکی ہوئی لاش برآمد کی تھی اس معاملے میں پولیس نے متوفی کی بیوی صفیہ منڈا اوراس کی بڑی بہن منورہ سمیت تین لوگوں کو گرفتار کیا تھا کچھ دنوں تک کیس چلنے کے بعداس قتل کیس میں ایک ملزم کو بری کر دیا گیا ہےاس کیس میں مقتول کی بیوی اوراس کی بڑی بہن کو مرکزی ملزم کے طور پر شامل کیا گیا تھا قتل کیس میں 16 گواہوں کوطلب کیا گیا جنہوں نے ایک ایک کر کے عدالت میں اپنے بیانات قلمبند کرائے گرفتاری کے بعد دونوں ملزمان بردوان جیل میں بند تھے یہ مقدمہ ایس سی ایکٹ کے 21/ 157 کے تحت درج کیا گیا تھا اور مختلف اوقات میں سماعت ہوتی رہی تھی۔ دونوں ملزمان کو اس معاملے میں قصوروار ٹھہرایا گیا سزا کا اعلان دوسرے دن کیا گیا۔

پولس نے ڈکیتی کی سازش ناکام بنائی مفرور دو ملزمان گرفتار

آسنسول:10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ڈکیتی سازش کیس میں مفرور مزید دو ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے یہ کارروائی رانی گنج تھانے کے انسپکٹر وکاس دتہ اور پی سی پارٹی کے امدادالحق کی قیادت میں کی گئی پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ملزم شیشو باغان اسٹیڈیم کے قریب چھپے ہوئے ہیں اس کے بعد پولیس نے حیران کن کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گھیرے میں لے کر گرفتار کرلیا اطلاع کے مطابق گرفتار ملزمان میں رانی گنج کا رہائشی 37 سالہ عمران خان عرف کالو بھی شامل ہیں دھوبی کے علاقے کا رہائشی اور رونئی کے علاقے مزار شریف کا رہائشی 25 سالہ ایم ڈی زبیر پولیس نے دونوں ملزمان کو آسنسول کی ضلعی عدالت میں پیش کیا پولیس کے مطابق ان دونوں ملزمان کے خلاف رانی گنج تھانے میں پہلے ہی کئی مجرمانہ معاملات میں ملوث ہونے کے الزامات درج ہیں دونوں کئی بار جرائم میں ملوث پائے گئے ہیں اس بار پولیس نے انہیں کسی بڑی ڈکیتی کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے ہی گرفتار کرلیا جس سے پولیس ایک بڑی واردات کو روکنے میں کامیاب ہوگئی۔

معروف تنظیم ینگ جنریشن بلڈ ڈونرس ویلفیئر سوسائٹی کی قابل تحسین انسانی خدمات

آسنسول: 10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):پچھم بردوان ضلع بالخصوص شہر اسنسول کی معروف فلاحی تنظیم ینگ جنریشن بلڈ ڈونرس ویلفیئر سوسائٹی او کے روڈ ریلپار اسنسول شمال میں واقع ہے اس سوسائٹی کے روح رواں فاونڈر و سرپرست اعلی بلال خان اپنی سوسائٹی کے بینر تلے ہر روز ہمہ وقت عوامی سماجی خدمات میں سرگرم ومصروف رہتے ہیں علاقے کے کسی مریض کو یا کسی ضرورتمند کو بلڈ کی ضرورت ہوتی ہے انہیں جب بلڈ بینک سے خون دستیاب نہیں ہوتا ہے تو ضرورتمند لوگ بلال خان ہی سے رجوع و رابطہ کرتے ہیں دیکھا جاتا ہے کہ کئی بار نایاب خون جب مہیاں نہیں ہوتے تو بلال خان ایسی ضرورت مند کو ہر حال میں خون دستیاب کراتے ہیں اور لوگوں کو علاج ومعالجہ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اسی طرح علاقے کے 2 مختلف مریض کو ینگ جنریشن بلڈ ڈونرس ویلفیئر سوسائٹی نے او نیگیٹیو (Ne-O) منفی خون کا انتظام کرایا یہ او نیگیٹیو بلڈ بہت کم ملتا ہے انسانوں میں یہ بلڈ گروپ بہت کم ہے اسلیئے اسکی دستیابی میں مشکل ہوتی ہے بلال خان نے بتایا کہ او نیگیٹیو خون جب کسی کو ضرورت ان پڑتے ہے تو مریض اور ڈاکٹر بہت فکر مند ہوتے ہیں انسانی جان بچانے کے لئے کسی صورت خون کا انتظام کرنا ہی پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ دو مریض کو اچانک او نیگیٹیو خون کی اشد ضرورت ان پڑی دونوں مریض آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں ایک مریض کا نام شمع پروین ہے جنکی عمر 18 سال ہے انکے لئے سوسائٹی نے درگاپور بیدھان نگر بلڈ بینک سے او نیگیٹیو خون کا انتظام کرایا دوسرے مریض کا نام 60 سالہ محمد ناظم ہے خون عطیہ کرنے والے کا نام عبدال پرنس ہے خون عطیہ کرنے والے نوجوان کی ہمت افزائی و پزیرائی کے لئے بلال خان بذات خود موجود تھے بلال خان جو ان دنوں خود بیمار چل رہے ہیں لیکن ضرورت مند لوگوں کی خدمات میں اپنے ارام کو ترک کر کے بڑی جانفشانی کے ساتھ محنت کرتے رہتے ہیں ڈاکٹر نے بلال خان کو ذیادہ ارام کرنے کا خصوصی مشورہ دیا ہے لیکن جب کوئی ضرورتمند کو خون ضرورت ان ہڑتی ہے تو بلال خان ہر ممکن کوشش کر کے خون دستیاب کرا ہی دیتے ہیں اج بھی یہ دونوں مریضوں کو خون فراہم کرنے کے لئے پیش پیش موجود تھے ینگ جنریشن بلڈ ڈونرس ویلفیئر سوسائٹی او کے روڈ ریلپار آسنسول شمال کے فاونڈر و سرپرست اعلی بلال خان کی سر ہرستی میں معروف سوشل ورکر ڈاکٹر قربان، محمد آفتاب ودیگر اراکین سوسائٹی موجود رہے۔

ریل کی زمین سے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے خلاف کانگریس کا احتجاج

آسنسول: 10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):کانگریس کی طرف سے آج آسنسول کے ڈی آر ایم دفتر پر ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور ڈی آر ایم کو میمورنڈم پیش کیا گیا اس موقع پر بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان اور حامی موجود تھے اس بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے کانگریس لیڈر پرسن جیت پوتونڈی نے کہا کہ یہ مسئلہ گزشتہ پیر سے چل رہا ہے مسئلہ یہ ہے کہ براکر کے وارڈ نمبر 66، 68 اور 70 میں برسوں سے ریلوے کی زمین پر رہ رہے ہیں بتایا جا رہا ہے کہ ریلوے کی جانب فریڈ کوریڈور کے لئے ریل کو زمین کی ضرورت ہے ریل کی جانب سے غریبوں کو ہٹانے کے لیے ایک مہم چلائی گئی تھی جس پر آج مقامی لوگوں نے ڈی آر ایم سے ملاقات کی انہوں نے کہا کہ ڈی آر ایم کو درخواست کی گئی کہ بحالی کے بغیر کسی کو نہ ہٹایا جائے انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک کے وزیر اعظم اور ریاست کے وزیر اعلیٰ کہتے ہیں کہ بحالی کے بغیر کسی کو نہیں ہٹایا جائے گا تو سب کے سر پر چھت ہوگی پھر برسوں سے رہنے والے غریبوں کو بحالی کے بغیر کیسے ہٹایا جا رہا ہے۔

پرولیا سے چوری کی گئی JCB سنکتوڑیا سے برآمد، دو گرفتار

آسنسول:10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):سنکتوڑیا میں پولیس نے ایک چوری شدہ جے سی بی گاڑی برآمد کی ہے اس چوری میں ملوث دو ملزمان کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے پولیس کا ماننا ہے کہ اس چوری میں کوئی بڑا گینگ سرگرم ہے جس کی تلاش جاری ہے ذرائع کے مطابق 7 جنوری کو پرولیا ضلع کے ہڈا تھانہ کے تحت بھگابند علاقہ کے رہنے والے رفیق انصاری کی جے سی بی چوری ہوگئی تھی۔ گاڑی چوری ہونے کے بعد اس نے 8 جنوری کو پولیس میں شکایت درج کرائی تفتیش کے دوران خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نےسنکتوریا کے مشرقی علاقے میں چھاپہ مارا اور چوری شدہ جے سی بی کے ساتھ دو ملزمان کو گرفتار کیا پولیس نے چوری میں استعمال ہونے والا متعدد سامان بھی قبضے میں لے لیاہےپولیس کو شبہ ہے کہ اس چوری کے پیچھے ایک منظم گروہ کا ہاتھ ہے جو بھاری گاڑیوں کو نشانہ بناتا ہے حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد ہی اس گینگ کے دیگر ارکان کو بھی گرفتار کرلیا جائے گا حالیہ دنوں میں جے سی بی، ٹرک اور دیگر بھاری گاڑیوں کی چوری کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے پولیس ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے خصوصی نگرانی کی مہم چلا رہی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

جائے گا۔اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ڈی ایس پی نے مزید بتایا کہ ای میل میں دی گئی یو پی آئی آئی ڈی کو سائبر کرائم ٹیم کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ دھمکی دینے والے کا پتہ لگایا جا سکے۔ معاملے کی چھان بین کے لیے سائبر ماہرین سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ دھمکی ملنے کے بعد یونیورسٹی کیمپس میں پولیس اور سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی۔ بم اسکواڈ اور انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کی ٹیموں نے مختلف مقامات پر جامع تلاشی لی۔ یونیورسٹی کے پروکٹر پروفیسر وسیم علی نے بتایا کہ یہ ای میل یونیورسٹی کے تمام انتظامی حکام کو موصول ہوا تھا۔ فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو اطلاع دی گئی اور یونیورسٹی میں سکیورٹی اقدامات کو مزید سخت کر دیا گیا۔ کیمپس میں مکمل حفاظتی پروٹوکولز کا نفاذ کیا گیا تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ پولیس اور یونیورسٹی انتظامیہ نے اس دھمکی کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے حفاظتی اقدامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ سکیورٹی فورسز کی موجودگی میں مسلسل چوکسی برتی جا رہی ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ: سنبھل مسجد کنواں

مندر 'قرار دیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ کے سامنے کہا کہ اس جگہ کے آس پاس کی صورتحال پر امن ہے، لیکن درخواست گزار نے مسئلہ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اس پر مسجد کمیٹی کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ حذیفہ احمدی نے کہا کہ میونسپلٹی کی جانب سے جاری نوٹس میں نہانے کے لیے استعمال ہونے والے کنویں کو 'ہری مندر ' کہا گیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ اگر دوسرا فریق بھی کنویں کا استعمال کرے تو کوئی نقصان نہیں ہے۔ وکیل نے کہا کہ آدھا کنواں اندر اور آدھا باہر ہے لیکن ریاستی حکومت متعصبانہ رویہ اپنائے ہوئے ہے۔ اس کے بعد عدالت نے نوٹس جاری کرتے ہوئے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ میونسپلٹی کی طرف سے جاری کردہ نوٹس کو نافذ نہ کرے۔

مسجد کمیٹی کی درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ضلع انتظامیہ پرانے مندروں اور کنوؤں کی بحالی کی اپنی مبینہ مہم میں کنویں کے مجوزہ عوامی استعمال کو فروغ دے رہی ہے اور یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ مذکورہ کنویں مذہبی اہمیت کے حامل ہیں۔

سپریم کورٹ نے 29 نومبر 2024 کو ضلع عدالت سے کہا تھا کہ وہ شری ہریہر مندر پر مسجد کی تعمیر کے دعویٰ میں دیے گئے سروے پر اس وقت تک کارروائی نہ کرے جب تک کہ سنبھل شاہی جامع مسجد کمیٹی الہ آباد ہائی کورٹ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹاتی۔

سول جج (سینئر ڈویژن) نے ایڈوکیٹ ہری شنکر جین اور دیگر کی طرف سے دائر مقدمہ پر سماعت کے دوران سروے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ:کرشن جنم استھان

کیوں کریں؟ "اس پر ایڈووکیٹ نے کہا کہ سوٹ کی نوعیت ایک جیسی نہیں ہے اور اگر ان سوٹ کو ساتھ لیا جائے تو پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔ تاہم بنچ نے محسوس کیا کہ اس سے کوئی پیچیدگیاں پیدا نہیں ہوں گی اور یہ متعلقہ فریقوں کے بہترین مفاد میں ہے۔

بنچ نے زبانی طور پر کہا کہ اگر کیسز کو ایک ساتھ جوڑ دیا جائے تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کیس کی اگلی سماعت کے لیے یکم اپریل 2025 کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ہائی کورٹ نے 26 مئی 2023 کو متھرا کی مختلف دیوانی عدالتوں سے کرشن جنم استھان -شاہی عیدگاہ اراضی تنازعہ سے متعلق تقریباً 18 مقدمات کو اپنے پاس منتقل کرتے ہوئے خود سماعت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے یکم اگست 2024 کو کہا تھا کہ کرشن جنم بھومی -شاہی عیدگاہ تنازعہ سے متعلق 18 مقدمات کی سماعت جاری رہ سکتی ہے کیونکہ اس نے مسجد انتظامیہ کمیٹی کے چیلنج کو مسترد کر دیا ہے۔

عدالت عظمیٰ نے 16 جنوری 2024 کو الہ آباد ہائی کورٹ کے 14 دسمبر 2023 کے حکم پر روک لگا دی تھی، جس نے اسے متھرا کے کرشن جنم بھومی مندر سے متصل شاہی عیدگاہ مسجد کا سروے کرنے کی ہدایت دی تھی۔

بقیہ:بڑابازار میں بریک

ایک کی موت واقع ہوگئی۔ اس دلدوز ایکسیڈنٹ کے بعد مہاتما گاندھی روڈ، کلاکار اسٹریٹ کے موڑ پر ہنگامہ مچ گیا۔ آتے جاتے لوگوں کے اندر افراتفری کی دہشت پھیل گئی۔ اس ہولناک ایکسیڈنٹ کے بعد علاقے میں کافی دیر تک ٹرافک جام رہی۔ بتایا جارہا ہے کہ جمعہ کی صبح کو ہوڑہ سے سیالدہ آنے والی ایک بس میں سواری کھچا کھچ بھری تھی۔ تیز رفتار بس کا اچانک بریک فیل ہو گیا اور وہ بے قابو ہو کر بائیں جانب فٹ پاتھ پر چڑھ دوڑی اس راستے پر چار خواتین جا رہی تھیں مہاتما گاندھی روڈ۔ کلاکار اسٹریٹ موڑ پر بریک فیل بس نے ان چاروں خواتین چکے تلے کچل ڈالا۔ وہاں موجود لوگوں نے ان خون میں لت پت خواتین کو وہاں سے ہٹا کر اسپتال پہنچا دیا۔ جہاں ایک خاتون زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ علاقے میں افراتفری کا ماحول بن گیا۔ ویسے بھی خبر ملتے ہی پولس کی ایک بڑی جماعت موقعہ واردات پر پہنچ گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق جس بس کا بریک فیل ہوا وہ بالکل نئی بس تھی مگر حادثے کو کون ٹال سکتا ہے۔ پھر بھی بس کی جانچ پڑتال ہوگی۔ ہوسکتا ہے بس کے اندر کا کل پرزہ ڈھیلا ہو گیا ہو گا تبھی یہ حادثہ رونما ہوا۔ اب تو یہ جانچ کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ پوری تشفی کے بعد اسے راستے پر اتارا گیا تھا نہ کہ جلد بازی میں۔ جو بھی بات واضح ہوگی وہ تو پوری جانچ کے بعد ہی ہوسکتی ہے۔

بقیہ:لاانیجلس آگ سے

کا خدشہ ہے۔ لاس اینجلس میں منگل کی صبح لگنے والی آگ کو تین روز ہو چکے ہیں جو پانچ مختلف مقامات پر بھڑک رہی ہے۔ آگ سے سب سے زیادہ نقصان پیسیفک پیلیسیڈز کے رہائشی علاقے اور پیساڈینا کاؤنٹی کے علاقوں میں ہوا ہے۔ جسے شہر کی تاریخ کی سب سے تباہ کن آگ قرار دیا جا رہا ہے۔ مذکورہ دونوں علاقوں میں آگ کی وجہ سے 34 ہزار ایکٹر رقبہ جل کر خاک ہو گیا ہے جب کہ فائر فائٹرز آگ بجھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق جن مقامات پر آگ بجھا دی گئی ہے وہاں واپس آنے والے رہائشیوں کو راکھ کے سوا کچھ نہیں مل رہا۔ لاس اینجلس حکام کے مطابق مختلف مقامات پر لگنے والی آگ سے ہلاکتوں کی تعداد دس ہو گئی ہے۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا نے بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی کے پیش نظر ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران لونا نے کہا کہ وہ اس وقت تک ہلاکتوں سے متعلق اعداد و شمار نہیں دے سکتے جب تک امدادی ٹیمیں گھر گھر جا کر چھان بین نہیں کر لیتیں۔ لونا کے مطابق اس طرح لگ رہا ہے جیسے علاقے میں ایٹامک بم گرایا گیا ہے۔ لاس اینجلس شہر کے مختلف مقامات پر لگنے والی آگ کو مختلف نام دیے گئے ہیں۔ پیسیفک پیلیسیڈز کے علاقے میں آگ کو 'پیلیسیڈز فائر' اور پیساڈینا کی آگ کو 'ایٹون فائر' کا نام دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہالی وڈ ہلز پر لگنے والی آگ کو سن سیٹ فائر، روینا کی آگ کو لڈیا فائر اور سانتا کلیریٹا کی آگ کو ہرسٹ فائر کا نام دیا گیا ہے۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا کے مطابق صرف ایٹون فائر کے نتیجے میں چار سے پانچ ہزار مکانات تباہ یا انہیں نقصان پہنچا ہے۔ دوسری جانب حکام کا کہنا ہے کہ پیلیسیڈز فائر سے 5300 مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب صدر جو بائیڈن نے جمعرات کا وعدہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت ملبے کو ٹھکانے لگانے، عارضی پناہ گاہیں فراہم کرنے اور آفت سے لڑنے والے کارکنوں کو آئندہ 180 دن میں سو فی صد معاوضے کی ادائیگی کرے گی۔ صدر بائیڈن نے وائٹ ہاؤس میں اپنے سینئر مشیروں سے ملاقات کے بعد کہا کہ انہوں نے لاس اینجلس کے گورنر اور مقامی عہدیداروں کو کہہ دیا ہے کہ آگ پر قابو پانے کے لیے انہیں جن اخراجات کی ضرورت ہے وہ کریں۔

کام سے معطل کرنے کے خلاف کنٹریکٹ ملازمین کا اہل خانہ کے ساتھ دھرنا

آسنسول:10 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): برن پور سیل isp میں 7 ورکنگ کنٹریکٹ ورکرز کو بغیر کسی نوٹس کے اچانک نوکری سے فارغ کر دیا گیا اس کے خلاف مزدور تنظیم بی ایم ایس کے بینر تلے کام کرنے والے کنٹریکٹ ملازمین اپنے اہل خانہ کے ساتھ محکمہ ٹاؤن کے دفتر کے سامنے ہڑتال پر بیٹھ گئے احتجاج کر رہے محکمہ پانی کے ملازم سبرت مکھرجی نے کہا کہ ہمیں کام سے بٹھانے کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ صرف ٹھیکیدار کا فون آیا اور کام سے بیٹھنے کو کہا گیا جب پوچھا گیا تو بتایا گیا کہ اس کا معاہدہ ختم ہو گیا ہے 7 فیملی ایسے ہیں جو اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں بی ایم ایس یونین ہماری ہڑتال میں ہمارا ساتھ دے رہی ہے۔

ٹماٹر کا استعمال کینسر سمیت 6 خطرناک بیماریوں سے بچاتا ہے، ماہرین

سبزیوں اور پھلوں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانے سے جہاں انسانی صحت پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں وہیں ان کے ایسے فوائد بھی ہیں جن سے ہم آج تک لاعلم ہیں لیکن انہیں ہم روزانہ یا کم از کم ہفتے میں ایک بار ضرور استعمال کرتے ہیں۔ انسانی صحت، جلد اور بالوں کو خوبصورت بنانے کے علاوہ توانائی میں اضافے اور وزن کی کمی کے لئے لوگ عام طور پر مختلف سبزیاں یا پھل استعمال کرتے ہیں لیکن یہاں آپ کو ٹماٹر کے وہ حیران کن فوائد سے متعلق آگاہ کیا جائے گا جن سے نہ صرف دل کے امراض میں کافی حد تک کمی واقع ہوتی ہے بلکہ ذیابیطس اور کینسر کے مرض میں بھی حیران کن حد تک کمی واقع ہوتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹماٹر غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے جس میں وٹامن اے، سی اور فولک ایسڈ کی مقدار ہوتی ہے جو انسان کو کینسر، بلڈ پریشر اور دیگر 6 بیماریوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

کینسر: ٹماٹر میں موجود وٹامن سی اور دیگر خصوصیات جسم میں بننے والے کینسر کے جرثوموں کے خلاف مزاحمت کرنے میں مدد دیتا ہے، ٹماٹر کو اپنی روزمرہ کی خوراک کا حصہ بنانے سے کینسر کے خطرات بہت حد تک کم ہوجاتے ہیں۔

بلڈ پریشر: ٹماٹر میں موجود سوڈیم کی کم مقدار بلند فشار خون کو کنٹرول میں رکھتا ہے جب کہ اس میں پوٹاشیم کی مقدار خون کی بہتر انداز میں گردش کو درست رکھتا ہے۔

ذیابیطس: مطالعے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ایسے افراد جو ذیابیطس کی ٹائپ ون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ فائبر کا استعمال بہت کرتے ہیں جس سے ان میں بلڈ گلوکوز لیول کم ہوجاتا ہے جب کہ ذیابیطس کی ٹائپ ٹو میں مبتلا افراد اپنی خوراک میں ٹماٹر کا استعمال کرکے خون میں شامل شوگر کو بہتر کر سکتے ہیں۔

دل کے امراض: ٹماٹر میں موجود فائبر، پوٹاشیم، وٹامن سی اور فیٹی ایسڈ دل کے امراض کو کنٹرول میں رکھتا ہے جب کہ ہائپرٹینشن انسٹیٹیوٹ تینیسی کے ڈائریکٹر پروفیسر مارک ہوسٹن کا کہنا ہے کہ روزانہ 3 ٹماٹروں کے استعمال سے انسانی جسم میں فولک ایسڈ کی بھاری مقدار جمع ہوجاتی ہے جس سے دل کے امراض میں مبتلا ہونے کے خطرات میں کافی حد تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔ اسی طرح ایک اور مطالعہ میں کہا گیا ہے کہ وہ افراد جو روزانہ 4 ہزار 69 ملی گرام پوٹاشیم کی مقدار استعمال کرتے ہیں ان میں دل کے امراض کے باعث ہلاک ہونے والے خطرات 49 فیصد تک کم ہوجاتے ہیں۔

مثانوں کا کینسر: یونیورسٹی آف ایلینوئز کے پروفیسر جان ارڈمین کے مطابق ٹماٹر اور اس سے بنی اشیا کے استعمال سے پروسٹیٹ کینسر میں کمی واقع ہوتی ہے یہی نہیں ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ کی جانب سے کئے گئے مطالعے کے مطابق ٹماٹر کے استعمال سے خاص طور پر نوجوانوں میں پروسٹیٹ کینسر کے امراض میں مبتلا ہونے کے خدشات کم ہوجاتے ہیں۔

آنتوں کا کینسر: امریکن کینسر سوسائٹی کے مطالعے میں کہا گیا ہے کہ ایسے افراد جو ٹماٹر کو اپنی غذا کا خصوصی جز بناتے ہیں وہ کینسر کی مختلف اقسام میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہتے ہیں جن میں خاص طور پر آنتوں، مثانے، پھیپھڑے اور پیٹ کے کینسر نمایاں ہیں۔

بھنڈی کے وہ فوائد جن سے آپ اب تک لاعلم تھے

بھنڈی ہماری روزمرہ غذا میں شامل ہے لیکن صحت کے معاملے میں اس کی اہمیت اکثر نظرانداز کردی جاتی ہے حالانکہ یہ بھی اپنی جگہ ایک صحت بخش سبزی ہے جس کے فوائد کی فہرست بہت لمبی ہے۔

عام سبزی ہونے کے باوجود، بھنڈی میں وٹامن، معدنیات اور دوسرے غذائی اجزاء وافر پائے جاتے ہیں جو ذیابیطس سے لے کر گردے کی بیماری تک میں مفید ہوتے ہیں۔

دمے میں افاقہ: سنہ 2000 میں کیے گئے ایک مطالعے سے معلوم ہوا کہ بھنڈی کے استعمال سے دمے کا خطرہ کم ہوتا ہے جب کہ یہ دمے کی شدت میں بھی کمی لاتی ہے۔ اس بنیاد پر ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر روزانہ غذا میں صرف ایک کپ (200 گرام) بھنڈی پکا کر استعمال کرلی جائے تو اس سے دمے کے مریضوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ فوائد صرف بڑوں تک محدود نہیں بلکہ جن بچوں کو دمے اور کھانسی کی شکایت ہوتی ہے انہیں بھی روزانہ بھنڈی کے استعمال سے افاقہ ہوتا ہے۔ کولیسٹرول میں کمی: بھنڈی نظامِ ہاضمہ کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ کولیسٹرول میں بھی کمی لاتی ہے کیونکہ یہ صحت مند فائبر (ریشے) سے بھرپور ہوتی ہے۔ یہ ریشہ ہمارے پیٹ میں موجود پانی میں حل ہوکر دوسری غذاؤں میں شامل مضرِ صحت کولیسٹرول سے چپک جاتا ہے اور اسے رگوں میں جذب ہونے سے باز رکھتا ہے۔ اس طرح یہ مضر کولیسٹرول کو جسم میں جمع ہونے ہی نہیں دیتا۔ واضح رہے کہ بھنڈی میں کولیسٹرول تو بالکل بھی نہیں ہوتا جب کہ چکنائی کی بہت ہی معمولی مقدار پائی جاتی ہے۔

ذیابیطس پر کنٹرول: پانی میں حل پذیر ریشوں (فائبرز) کی وجہ سے بھنڈی میں یہ صلاحیت بھی پیدا ہوجاتی ہے کہ یہ خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھ سکتی ہے۔ سنہ 2011 میں کیے گئے مطالعے سے دریافت ہوا کہ بھنڈی استعمال کرنے کے نتیجے میں خون کی شکر کم ہوجاتی ہے اور یہی بات ذیابیطس پر بہتر کنٹرول میں خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ یعنی ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بھنڈی بہت مفید ہے۔ بیماریوں سے بہتر تحفظ: بھنڈی میں وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹ کہلانے والے مادّے بھی شامل ہوتے ہیں جو بیماریوں کے خلاف لڑنے والے ہمارے جسم کے قدرتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں۔ علاوہ ازیں، وٹامن سی کی بدولت اس نظام کو خون کے سفید خلیات بنانے میں بھی مدد ملتی ہے جو بیماریوں کے خلاف ''دفاعی نظام کے سپاہی'' بھی کہلاتے ہیں۔ گردے کی **بیماریوں سے تحفظ**: ذیابیطس کے مریضوں کو گردوں کے امراض کا شدید خطرہ بھی رہتا ہے۔ 2005 میں شائع ہونے والے ایک تحقیقی مطالعے سے معلوم ہوا کہ ذیابیطس میں پرہیزی غذا استعمال کرنے والے مریض اگر روزمرہ طور پر بھنڈی کا استعمال بھی شروع کردیں تو اس سے ان کے گردے بہتر حالت میں رہتے ہیں اور بڑی حد تک گردوں کی بیماریوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

دورانِ حمل بہتر صحت: وٹامن اے، وٹامن بی (بشمول بی 1، بی 2 اور بی 6) اور وٹامن سی کی وافر مقداروں کے علاوہ بھنڈی میں زنک اور کیلشیم کی بھی معمولی مقداریں موجود ہوتی ہیں جو حاملہ خواتین کے لیے صحت بخش غذا کا درجہ بھی رکھتی ہیں۔ بھنڈی ایک ایسے غذائی سپلیمنٹ کا نام بھی ہے جو ریشے (فائبر) اور فولک ایسڈ سے بھرپور ہوتا ہے، یعنی وہ غذائی اجزاء جو حاملہ خواتین کے لیے انتہائی ضروری قرار دیئے جاتے ہیں۔ دیگر فوائد کے علاوہ بھنڈی سے قبض بھی نہیں ہوتا اور حاملہ خواتین دورانِ حمل مختلف پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔

خشک میوہ جات کا استعمال جان لیوا امراض کو روکتا ہے، ماہرین

خشک میوے خصوصاً بادام، اخروٹ، کاجو اور دیگر کئی امراض کو دور رکھنے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتے ہیں اور ان میں موجود فائبر، اینٹی آکسیڈنٹس، معدنیات اور دیگر اجزا زندگی کو طویل کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ ماہرین نے اسی خاصیت کی بنا پر انہیں ''سپر فوڈ'' کا درجہ دیا ہے۔ اس ضمن میں امپیریل کالج لندن اور ناروین یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے 29 اہم سروے، مطالعات اور تحقیقات کا بغور جائزہ لیا ہے۔ برٹش میڈیکل جرنل میڈیسن میں شائع ہونے والی حالیہ تحقیق کے مطابق خشک میوے امراضِ قلب، کینسر اور قبل از وقت موت کو دور کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر کوئی باقاعدگی سے خشک میوہ جات کا استعمال کرتا ہے تو امکان ہے کہ وہ کینسر اور دل کی بیماریوں سے 22 فیصد تک بچ سکتا ہے۔ ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ اگر آپ صرف 20 گرام خشک میوے روزانہ کھاتے ہیں تو تمام اقسام کے کینسر کا خطرہ 15 فیصد، دل کے امراض 30 فیصد اور سانس کے امراض میں 52 فیصد تک کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اسی طرح انفیکشن سے پھیلنے والے امراض سے بھی 75 فیصد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میوے بلڈ پریشر قابو میں رکھتے ہیں، کولیسٹرول کو روکتے ہیں اس میں اینٹی آکسیڈنٹس کینسر سے بچاتے ہیں۔

خبردار! سردیوں میں روز نہانا آپ کیلئے نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے

طبی ماہرین کے مطابق سردیوں میں روزانہ غسل کرنا جلد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے لہٰذا موسم سرما میں روزانہ نہانے گریز کیا جانے چاہیے۔ صحت منداور توانا رہنے کے لیے صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور صاف رہنے کے لیے غسل کرنا انتہائی ضروری ہے لیکن جب بات سردیوں میں نہانے کی ہو تو یقیناً یہ ایک مشکل کام لگتا ہے کیونکہ سردیوں میں بعض افراد روز نہانے سے کتراتے ہیں لیکن اب طبی ماہرین نے بھی سردیوں میں روز نہانے کو جلد کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سردیوں روز نہانے سے جلد متاثر ہوتی ہے لہٰذا ایسے افراد جو موسم سرما میں بھی روز نہانا پسند کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ اس عادت کو فوراً ترک کردیں۔ ماہرین کے مطابق تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ہماری جلد میں خودکار نظام موجود ہوتا ہے جو جلد کو خود بخود صاف کرتا ہے اس کے علاوہ روز سردیوں میں نہانے سے جلد نہ صرف خشک ہوجاتی ہے بلکہ اس کی تہہ میں موجود ان مادوں کو بھی ختم کردیتا ہے جو جلد کو موئسچرائزر اور تحفظ دینے میں مددگار ہوتا ہے۔ جلدی ماہرین کا کہنا ہے سردیوں میں روز نہانے سے جلد پر موجود بیکٹیریا کا بھی خاتمہ ہوجاتا ہے جو زہریلے مادوں سے جلد کو بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ گرم پانی سے نہانے میں بھی ناخنوں کو نقصان پہنچتا ہے لہٰذا سردیوں میں روز نہانے کی عادت کو ختم کردینا چاہیے۔

دانتوں کے درد سے نجات پانے کیلئے آزمودہ گھریلو نسخے

اگر آپ دانت کے درد میں مبتلا ہوچکے ہیں تو آپ اس اذیت سے اچھی طرح واقف ہوں گے اور اس سے نجات پانے کے لیے کئی جتن بھی کرچکے ہوں گے لیکن کچھ ایسی آزمودہ گھریلو تدابیر کے ذریعے دانت کے درد سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے جنہیں ہم عام طور پر نظرانداز کردیتے ہیں۔ دانت کا درد کسی کو بھی، کسی وقت بھی ہوسکتا ہے اور اگر رات کے وقت دانت میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں تو صورتِ حال اور بھی زیادہ خراب ہوجاتی ہے۔ جن علاقوں میں ڈاکٹر نہیں ہوتے وہاں کے لوگ بھی گھریلو ٹوٹکوں ہی سے کم و بیش ہر بیماری کا علاج کرتے ہیں۔ ایسے ہی کچھ آزمودہ گھریلو نسخے ہیں جن کے ذریعے ہم دانت کیدرد سے نجات پاسکتے ہیں۔ کھانے پینے میں احتیاط: دانت میں درد ہو تو سب سے پہلے کھانے پینے میں احتیاط پر توجہ دینی چاہیے۔ زیادہ کھٹی، ٹھنڈی، گرم اور سخت غذاؤں سے پرہیز کریں تاکہ دانتوں کو آرام ملے جب کہ کھانے پینے کے دوران اپنی غذا کو جس حد تک درد والے مقام سے دور رکھ سکتے ہیں، ضرور رکھیں۔ یہ کوئی علاج نہیں لیکن اس احتیاط پر عمل کرنے سے دانت میں درد کی شدت ضرور قابو میں رہے گی۔

ہاتھ پر برف سے مساج: یہ بات بظاہر ناقابلِ یقین لگتی ہے لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دانت کے درد میں اگر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی (انڈیکس فنگر) کے درمیان برف کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا دبا کر آہستگی سے ان انگلیوں پر اس کا مساج کیا جائے تو دانت کے درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ طب کے قدیم اور روایتی طریقوں میں شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی کھال والے حصوں کا جسم کے مختلف حصوں میں درد سے تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ آج تک یہ تو معلوم نہیں ہوسکا کہ آخر اس کی سائنسی وجہ کیا ہے لیکن اس ٹوٹکے سے لوگوں کو فائدہ ضرور ہوتا ہے۔

لونگ کا تیل: مشرق ہو یا مغرب، جدید میڈیسن ہو یا قدیم طب، ہر جگہ اور ہر زمانے میں لونگ کے تیل کو دانتوں کے درد میں اکسیر قرار دیا جاتا ہے۔ روئی کا ایک چھوٹا پھویا لیں اور اسے لونگ کے تیل میں ڈبو کر دانت میں اس جگہ رکھیں جہاں درد ہورہا ہے، تھوڑی دیر میں دانت کا درد کم ہوجائے گا۔ بلکہ ہمارا مشورہ تو یہ ہے کہ لونگ کا تیل ہر گھر میں لازماً ہونا چاہیے کیونکہ دانتوں کے علاوہ صحت کے دوسرے مسائل میں بھی اس کے مفید اثرات واضح ہیں۔ لونگ کے تیل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسے نگلا بھی جاسکتا ہے کیونکہ یہ ہماری غذا کا حصہ ہے۔

نیم گرم نمکین پانی کے غرارے: ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک چائے کا چمچہ نمک ملالیں اور اس پانی سے غرارے کریں، ساتھ کوشش کریں کہ غرارے کرتے دوران یہ نمکین پانی منہ میں خاص طور پر اس جگہ سے ٹکراتا رہے جہاں دانت میں درد ہورہا ہے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ عام خوردنی نمک (ٹیبل سالٹ) میں قدرتی طور پر جراثیم کش صلاحیت پائی جاتی ہے۔ نیم گرم پانی، منہ میں تکلیف کا باعث بننے والے جرثوموں کو ہلاک کرکے درد میں کمی لاتا ہے۔ زیادہ درد کی صورت میں بہتر ہے کہ ہر ایک سے 2 گھنٹے بعد 5 سے 10 منٹ کے لیے اسی طریقے پر نیم گرم نمکین پانی سے غرارے کیے جائیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈسپرین کی 2 گولیاں حل کرکے ان سے بھی غرارے کرسکتے ہیں لیکن نمکین پانی اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ واضح رہے کہ ان گھریلو نسخوں کا مقصد وہ معلومات آپ تک پہنچانا ہے جو تجربے سے ثابت شدہ ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی ترکیب کارگر ثابت نہ ہو تو دانتوں کے ڈاکٹر کو جلد از جلد دکھانا ہی بہتر ہوگا۔

جلد کو عمر رسیدگی کے اثرات سے بچانے والی 6 عام غذائیں

عمر رسیدہ ہونا اور بوڑھا نظر آنا دو الگ الگ باتیں ہیں کیونکہ بعض لوگ وقت سے پہلے ہی بوڑھے دکھائی دینے لگتے ہیں اور ان کی شخصیت کا تاثر بھی کچھ اچھا نہیں پڑتا جب کہ یہ مسئلہ خاص طور پر خواتین کے ساتھ بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن چند پھل اور سبزیوں کے استعمال سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

لیموں: اس میں وٹامن سی وافر مقدار میں ہوتا ہے جو جلد پر جھریاں پڑنے سے بچانے والے کولاجن نامی مرکبات بناتا ہے۔ روزانہ صرف ایک لیموں کا استعمال (ایک گلاس پانی میں حل کرکے) آپ کی جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

شکر قندی: اس میں بی ٹا کیروٹین کہلانے والا مادہ ہوتا ہے جو ہمارے جسم کے اندر وٹامن اے میں تبدیل ہوکر جلد کو ہموار اور جاذبِ نظر بناتا ہے۔ دن بھر میں صرف 100 گرام شکر قندی کافی ہے لیکن ذیابیطس کے مریض اسے اپنے معالج سے مشورہ کیے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں۔

ٹماٹر: سرخ ٹماٹر ''لائیکوپین'' نامی مادّے سے بھرپور ہوتا ہے جو جلد کو دھوپ کی تمازت سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتا ہے۔ دن بھر میں درمیانی جسامت والا ایک سرخ ٹماٹر اس مقصد کے لیے کافی ہے۔

شلجم اور چقندر: یہ سردیوں کی خاص سبزیاں ہیں اور بہتر ہے کہ انہیں سردیوں ہی میں استعمال کیا جائے۔ ان میں جسم سے زہر ختم کرنے کی قدرتی صلاحیت ہوتی ہے اور روزانہ ایک شلجم یا چقندر (سلاد کے طور پر) کھانے سے چہرے کی رنگت بھی لال سرخ رہتی ہے۔ البتہ وہ لوگ جنہیں غذا میں فولاد (آئرن) سے الرجی ہوتی ہے انہیں شلجم اور چقندر کے علاوہ پالک کھانے میں بھی احتیاط برتنی چاہیے۔

ایواکاڈو: یہ پھل ہمارے یہاں صرف بڑے سپر اسٹورز پر دستیاب ہوتا ہے کیونکہ یہ عموماً مقامی طور پر کاشت نہیں ہوتا۔ تاہم ایواکاڈو میں قدرتی طور پر موجود روغن (آئل) جلد کی نمی برقرار رکھتے ہوئے اسے ہموار اور مضبوط بھی رکھتا ہے۔

بلیو بیریز: یہ بھی ہمارے یہاں مقامی طور پر بہت کم کاشت ہوتی ہے لیکن قدرتی اینٹی آکسیڈینٹس سے لبریز ہوتی ہے جن کی بدولت یہ جلد کو نقصان پہنچانے والے فری ریڈیکلز کو ختم کرتی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 11th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۱ رجنوری ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

آج آئی ایس ایل کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تین بڑی ٹیمیں اپنے اپنے میچوں میں سرگرم

بنگلورو اسٹیڈیم میں محمڈن کا مقابلہ بنگلورو سے اور گوہاٹی میں ایسٹ بنگال اپنے حریف موہن بگان کا ظرف آزمائے گی

آج کے کھیل
آئی ایس ایل
محمڈن بمقابلہ بنگلورو ایف سی
(بنگلورو-5:30 بجے)
ایسٹ بنگال بمقابلہ موہن بگان
(گوہاٹی-7:30 بجے)

بنگلورو، 11 رجنوری: 11 جنوری 2025 انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے لئے سب سے اہم تاریخ ہے جب بنگلور کے اسٹیڈیم میں محمڈن اسپورٹنگ ریٹرن لیگ کے میچ میں بنگلورو ایف سی سے مقابل ہوگی اور یہ میچ شام کے 5.30 بجے سے کھیلا جائے گا جبکہ اسی دن 11 جنوری کو گوہاٹی کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم مین موہن بگان سپر جائنٹ کا مقابلہ اپنے دیرینہ حریف ایسٹ بنگال کے ساتھ ہوگا۔ اگرچہ اس ڈربی میچ کا فیصلہ گزشتہ بدھ کے روز ہو چکا تھا لیکن اس فیصلے کو پولس نے سیکوریٹی کی بنیاد پر روک رکھا تھا اور پھر 11 جنوری سے 72 گھنٹے پہلے اس کا اعلان کر دیا گیا کہ سیکوریٹی کی بنیاد پر یہ میچ ہمیشہ کی طرح سے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا نہیں جاسکتا کیونکہ اس وقت سیکوریٹی کا مسئلہ درپیش ہے اور صورتحال ایسی نہیں کہ اسے سازگار کہا جاسکے، لہذا یہی بہتر ہے کہ یہ میچ پرسکون فضا گوہاٹی (آسام) میں کھیلی جائے جہاں مشترکہ طور پر ایسٹ بنگال اور موہن بگان سپر جائنٹ کے شیدائیوں کی تعداد ہزاروں ہے اور اس میچ کو کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم سے ڈھکیل کر آسام کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں پہنچا دینے سے آرگنائزروں کو گیٹ منی کی آمدنی سے کوئی خاص نقصان نہیں پہنچے گا۔ لیکن سوچنے والی بات ہے کہ گوہاٹی کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں شیدائیوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 25 ہزار تک ممکن ہے، اس سے زیادہ لوگ اسٹیڈیم میں داخل نہیں ہوسکتے جبکہ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں ایک لاکھ 25 ہزار کی گنجائش ہے جب اس قسم کے ڈربی میچ کے لئے صرف ایک لاکھ شیدائیوں کے لئے جگہ چھوڑی جاتی ہے اور 25 ہزار لوگوں کی جگہ کو یونہی خالی رکھا جاتا ہے کیونکہ حد سے زیادہ تعداد میں شیدائیوں کا اسٹیڈیم میں داخلہ 16 اگست 1980 کی یاد دلا دے گا جب دونوں ٹیموں کے شیدائیوں کے درمیان آپس میں خونریز جھڑپیں ہوئی تھیں اور 16 افراد جاں بحق ہوئے تھے اور سینکڑوں بری طرح سے زخمی ہوئے تھے۔ خیر اب تو زیادہ شیدائیوں کی آمد کا خدشہ ہی نہیں رہا کیونکہ یہ میچ گوہاٹی کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جہاں 22 ہزار اور زیادہ سے زیادہ 25 ہزار شیدائیوں کی گنجائش ہے اور وہ بھی پوری طرح سے بھری ہوگی اس بابت کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ اس اعتبار سے 11 جنوری کو آئی ایس ایل میں تینوں بڑی ٹیمیں ایسٹ بنگال۔ موہن بگان اور محمڈن اسپورٹنگ سرگرم رہیں گی۔ محمڈن کا کشور بھارتی اسٹیڈیم کولکاتا میں اپنے زبردست حریف بنگلورو ایف سی سے مقابلہ ہوگا۔ جب فرسٹ راؤنڈ میں محمڈن کو بدقسمتی سے 2-1 گول سے شکست ہوگئی تھی۔ اور اس شکست کا حسین انتقام لینے کے لئے محمڈن تیار ہو چکی ہے۔ محمڈن کی ٹیم اس وقت 14 میچوں کے بعد 7 پوائنٹ بنا کر لیگ ٹیبل میں 13 ویں اور آخری پوزیشن میں ہے محمڈن نے پچھلے دو میچوں میں اڈیشہ ایف سی اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے ساتھ ڈرا میچ کھیلا ہے اور امید ہے کہ محمڈن بنگلورو ایف سی کے خلاف میچ میں بھی مایوس نہیں کرے گی محمڈن کے شیدائیوں کو پوری امید ہے کہ محمڈن اپنے بقیہ 10 میچوں کے ذریعہ اپنی پوزیشن بہتر بنا لے گی اور اپوزیشن ساتویں اور آٹھویں تک پہنچا سکتی ہے۔ اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے نے کہا کہ 2024-25 کے ٹورنامنٹ میں اگرچہ ریلیگیشن کو شامل نہیں کیا گیا ہے لیکن 2025-26 سے آئی ایس ایل میں ریلی گیشن اور پروموشن کا سلسلہ جاری کیا جائے گا تاکہ ٹورنامنٹ اعتدال میں چلے۔ آئی۔ لیگ چمپین ٹیم کو پروموشن دیکر آئی ایس ایل میں شامل کیا جائے گا اور آئی ایس ایل میں آخری پوزیشن والی ٹیم کا ڈیموشن کر کے واپس آئی ۔ لیگ میں ڈال دیا جائے گا۔ ایسٹ بنگال کو آئی ایس ایل کے فرسٹ راؤنڈ میں موہن بگان کے مقابلے دو گول نل سے شکست ہو چکی ہے۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے آئرلینڈ کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی

راجکوٹ، 10 جنوری (یو این آئی) پرتیکا راول (89) اور تیجل ہسابنیس (ناٹ آؤٹ 53) کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے جمعہ کو پہلے ون ڈے میں آئرلینڈ کی خواتین ٹیم کو 93 گیندیں باقی رہ کر چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے آئرلینڈ کے 239 رنز کے جواب میں بیٹنگ کرنے آئی ہندوستانی ٹیم کے لیے

اچھی شروعات کی، اس نے پہلی وکٹ کے لیے 70 رنز جوڑے۔ فریبا سارجنٹ نے 10 اوور میں اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ اسمرتی مندھانا نے 29 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 41 رنز بنائے۔ اس کے بعد ہارلین دیول (20) اور جمائمہ روڈریگس (نو) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ 34 ویں اوور میں ایمی میگوئیر نے سنچری کی جانب گامزن پرتیکا راول کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ پرتیکا راول نے 96 گیندوں میں 10 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 89 رنز بنائے۔ تیجل حسابنیس 46 گیندوں پر 53 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ ریچا گھوش نے (آٹھ ناٹ آؤٹ) رنز بنائے۔ ہندوستان نے 34.3 اوور میں چار وکٹ پر 241 رن بنانے کے بعد یہ میچ چھ وکٹوں سے جیت لیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے ایمی میگوائر نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ فریبا سارجنٹ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ آئرلینڈ نے بیٹنگ کرتے ہوئے کپتان گیبی لیوس (92) اور لی پال (59) کی شاندار بلے بازی کی بنیاد پر ہندوستان کو جیت کے لیے 239 رنز کا ہدف دیا تھا۔ آئرلینڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا اور 56 کے اسکور پر اس کی چار وکٹیں گر گئیں۔ سارہ فوربس (نو)، یونا ریمنڈ-ہوئے (پانچ)، اورلا پرڈر گاسٹ (نو) اور لورا ڈیلانی (صفر) آؤٹ ہوئیں۔ بحران کے ایسے وقت میں گیبی لیوس اور لی پال کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 117 رنز کی شراکت ہوئی۔ 39 ویں اوور میں ریچا اور ہارلین نے لی پال کو رن آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ لی پال نے 73 گیندوں پر 59 رنز بنائے۔ 44 ویں اوور میں دیپتی شرما نے سنچری کی جانب گامزن گیبی لیوس کو اپنی ہی گیند پر کیچ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ لیوس نے 129 گیندوں میں 15 چوکوں کی مدد سے 92 رنز بنائے۔ آئرلینڈ کی ساتویں وکٹ 50 ویں اوور میں آرلین کیلی (28) کی صورت میں گری۔ کرسٹینا کولٹر ریلی (15) اور جارجینا ڈیمپسی (پانچ) رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ آئرلینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 238 رنز بنائے۔

ہندوستان کی جانب سے پریا مشرا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ تیتاس سادھو، سیالی ستگھرے اور دیپتی شرما نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

سنتوش ٹرافی میں محمد حبیب کا ریکارڈ توڑنے والے رابی ہانسڈا

کوچ سنجوئے سین کے مشورے پر چھ ماہ کے لئے لون میں محمڈن میں شامل

10 رجنوری: بنگال کے کوچ سنجے سین نے سنتوش ٹرافی جیتنے کے بعد صبح دس منٹ کی ٹیم میٹنگ کی۔ اس ملاقات میں اس نے بائیس لڑکوں سے ایک بات کہی، ''اب تمہیں مختلف تجاویز ملیں گی۔ لیکن کسی بڑے کلب کے ساتھ طویل مدتی معاہدے پر دستخط نہ کریں جہاں آپ کو جا کر باہر بیٹھنا پڑے۔ ضرورت پڑنے پر تھوڑے وقت کے لیے دستخط کر کے وہاں خود کو قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔'' اس سال سنتوش کے سب سے زیادہ اسکورر، رابی ہنسدا نے سنجے سین کی باتوں پر اتفاق کیا اور چھ ماہ کے لیے محمڈن کے لیے دستخط کر لیے۔ حیدرآباد سے کلکتہ واپسی پر انہیں محمڈن اور ایسٹ بنگال میں کھیلنے کی پیشکش ہوئی۔ روی نے آج صبح سنجے سین کو فون کیا۔ اس تجویز پر کچھ دیر بحث ہوئی۔ آخر میں، اس نے محمڈن میں کھیلنے کے موقع کو محسوس کرتے ہوئے، فی الحال چھ ماہ کے لیے کلب کے ساتھ معاہدہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ دوپہر کو سراچیر کے دفتر آیا اور دستخط کا عمل مکمل کیا۔ کسٹمز کا رابی کے ساتھ مئی 2026 تک معاہدہ تھا۔ لیکن کولکاتا لیگ کلب نے روی کو قرض پر رہا کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ فی الحال وہ کسٹمز سے چھ ماہ کے لیے محمڈن جوائن کر رہے ہیں۔

روی دستخط کر کے سراچی کے دفتر سے محمڈن کلب آیا۔ سراچیر کے سربراہ اور کسٹم کے سربراہ راجیو ڈے ان کے ساتھ تھے۔ دستخط کرنے کے بعد روی کہہ رہے تھے، 'میں نے صبح سنجے سر کو فون کیا۔ اس نے کہا، جو بھی کرو، احتیاط سے کرو۔ ابھی کے لیے، میں چھ ماہ کے قرض پر آیا ہوں۔ جس طرح میں نے بنگال کا اطمینان حاصل کیا ہے، اب میں اسی طرح اپنے آپ کو محمڈن کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔''

روی نہ صرف اس سال سنتوش ٹرافی میں 12 گول کر کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے محمد حبیب کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ اس وقت، محمڈن، جو لیگ ٹیبل میں سب سے نیچے ہے، اچھی کارکردگی نہیں دکھا رہی ہے۔ گول کرنے والے مکمل طور پر ناکام ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا روی آئی ایس ایل میں بھی وہی تسلسل دکھا سکتے ہیں جو سنتوش ٹرافی میں دکھائی دی؟ روی نے سراچی کے دفتر آنے اور سائپروا مکمل کرنے کے بعد مہامیدن کے خیمے کا دورہ کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804